وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

الاخلاق المحمدیہ

حصہ دوم

جسکا تاریخی نام

تقویۃ الاخلاق

ہے

جسکو

[illegible]

مولانا سعید احمد فاروقی تھانوی نے قرآن پاک اور معتبر کتب احادیث سے انتخاب کرکے اپنے اہتمام سے

مطبع [illegible] میں طبع کرایا

 ...... طبع اول [illegible] قیمت

کاتب محمد فضل حق [illegible]

فہرست حصہ دوم اخلاق محمد

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون
۱	باب الحب والمودۃ	۱	۲۲	فضل الرحم علی الحیوان
۲	باب الحجاب	۶	۲۳	باب الرحم علی الیتیم
۳	باب الحرص	۱۰	۲۴	باب الرشوۃ والغصب
۴	باب الحزم	۱۳	۲۵	باب الرفق
۵	باب الحسد	۱۵	۲۶	باب الرہبانیت
۶	باب حسن الخلق	۱۷	۲۷	باب الریاء
۷	باب الحسنات	۲۱	۲۸	باب الزہد
۸	باب حقوق الاولاد	۲۶	۲۹	باب زیارۃ القبور
[illegible]	باب حقوق الجوار	۲۸	۳۰	باب الرباط
[illegible]	باب حقوق المسلمین	۳۰	۳۱	باب السب والطعن
[illegible]	باب حقوق الوالدین	۳۳	۳۲	باب السرور والفکاہۃ
[illegible]	باب الحلال والحرام	۴۰	۳۳	باب السخریۃ
[illegible]	باب الحکمۃ	۴۳	۳۴	باب السرف فی المال
۱۴	باب الحیا	۴۵	۳۵	باب السرقۃ
۱۵	باب الخادم	۴۶	۳۶	باب السمع
[illegible]	باب الخمر والمیسر	۴۹	۳۷	باب السلام
[illegible]	باب الدنیا وعمالہا	۵۲	۳۸	من لا یسلم علیہ
[illegible]	باب الدیانۃ	۵۴	۳۹	التسلیم علی النائم
۱۹	باب الدین	۶۱	۴۰	کیف رد السلام
۲۰	باب الرحم	۶۳	۴۱	من بخل بالسلام
[illegible]	فضل الرحم علی الاطفال		۴۲	باب السیئات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ دوم

اخلاق محمدی

باب الحب والمودۃ

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

سورۂ ال عمران ۱۱ رکوع

۱- اور اللہ کے عہد کو سب ملکر مضبوط پکڑو اور متفرق نہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں انکو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی اوس نے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے قریب پہونچ گئے تھے۔ اوس سے اللہ نے تم کو بچا لیا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں تم پر ظاہر کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

سورۂ انفال ۸ رکوع

۲- اللہ نے مومنین کے دلوں میں الفت پیدا کر دی اگر تو جو کچھ زمین میں ہے سب خرچ کر دیتا تو ان کے دلوں میں محبت نہ پیدا کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں الفت پیدا کر دی بیشک وہ غالب ہے اور حکمت والا۔

۳ عن ابی هریرۃ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لا تدخلون الجنۃ حتی تسلموا ولا تسلموا حتی تحابوا وافشوا السلام تحابوا بینکم وایاکم والبغضۃ فانھا ھی الحالقۃ لا اقول لکم تحلق الشعر ولکن تحلق الدین۔

(ادب المفرد)

۴ عن عبد اللہ بن عمر قال النبی صلعم من احب اخا للہ فی اللہ فقال انی احبک للہ فدخلا جمیع الجنۃ کان الذی احب فی اللہ ارفع درجۃ لحبہ علی الذی احبہ۔

(ادب المفرد)

۵ عن معدیکرب قال النبی صلعم ما تحاب الرجلان الا کان افضلھما اشدھما حبا لصاحبہ (ادب المفرد)

۶ عن ابی ذر قال رسول اللہ صلعم افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ (مشکوٰۃ)

۳ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اوس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم جنت میں نہیں داخل ہو گے جب تک مسلمان نہ ہو جاؤ اور مسلمان نہ ہو گے جب تک آپس میں محبت نہ ہو اور سلام کو رواج دو تاکہ تم میں محبت پیدا ہو بغض سے بچتے رہو کہ وہ صاف کر دیتے والا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بالوں کو صاف کر دیتا بلکہ دین کو صاف کر دیتا ہے

۴ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دینی بھائی سے محض اللہ کی راہ میں محبت رکھے اور اس سے کہے کہ میں تم سے اللہ کے واسطے محبت رکھتا ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں جائیں گے۔ اور ان دونوں میں جو خالص اللہ کے لئے محبت رکھتا ہوگا۔ وہ اپنے دوست سے مرتبہ میں بلند ہوگا۔

۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں ان میں افضل وہ ہے جسکو محبت زیادہ ہے۔

۶ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ افضل ترین اعمال سے ہے محض اللہ کے لئے محبت یا رکھنا یا عداوت رکھنا۔

۷ - (معاذ بن جبل) انه سال النبی صلعم عن افضل الایمان قال ان تحب لله وتبغض الله وتعمل لسانك فی ذكر الله قال وماذا یا رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ان تحب للناس ما تحب لنفسك وتكره لهم ما تكره لنفسك ۔

(مشکوٰۃ)

۷ - معاذ بن جبل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ سب سے بہترین ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یہ ہے کہ تو محبت بھی اللہ ہی کے واسطے کرے اور عداوت بھی محض اللہ ہی کے واسطے کر اور زبان ذکر اللہ میں مشغول رہے۔

انھوں نے عرض کیا یا رسول کیسے آپ نے فرمایا کہ جو چیز اپنے لئے پسند کرو وہی دوسرے کے لئے پسند کرو اور جو اپنے لئے ناپسند کرو وہ دوسرے کیلئے بھی ناپسند کرو۔

۸ (انس) قال رسول الله صلعم والذی نفس محمد بیده لا یومن عبد حتی یحب لاخیه ما یحب لنفسه ۔

مشکوٰۃ

۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اوس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے [illegible] تک دوسرے کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

۹ (انس) قال رسول الله صلعم ان الله یقول یوم القیمة این المتحابون بجلالی الیوم اظلهم فی ظلی یوم لا ظل الا ظلی ۔

۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ روز [illegible] ارشاد فرمائے گا کہ کہاں ہیں [illegible] میری عزت و جلال [illegible] ہوئے [illegible] آج [illegible] میں ہے اون کو میں اپنے سایہ میں رکھونگا۔

۱۰ (معاذ) قال سمعت رسول الله

۱۰ - معاذ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم کو فرماتے

صلعم یقول قال اللہ تعالیٰ وجبت محبتی للمتحابین فیّ والمتجالسین فیّ والمتزاورین فیّ والمتباذلین فیّ

(مشکوٰۃ)

ہوئے سنا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ میری اون لوگوں سے محبت کرنا واجب ہے۔ جو آپس میں میرے لئے محبت رکھتے ہیں اور میرے ہی لئے ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہیں اور صرف میرے ہی لئے ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں۔

۱۱- (ابن عباس) قال رسول اللہ صلعم لابی ذر یا ابا ذر ای عری الایمان اوثق قال اللہ ورسولہ اعلم قال الموالاۃ فی اللہ والحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔ (مشکوٰۃ)

۱۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوذر سے دریافت فرمایا کہ اے ابوذر جانتے ہو کہ ایمان کا کونسا پہلو زیادہ مضبوط ہے ابوذر نے عرض کیا اللہ اور اوس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دوستی رکھنا، خالصاً للہ محبت رکھنا اور خالصاً للہ عداوت رکھنا۔

۱۲- (ابی ذر) خرج علینا رسول اللہ صلعم قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ قال قائل الصلوٰۃ والزکوٰۃ وقال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔

(مشکوٰۃ)

۱۲- ابوذر کہتے ہیں ایک روز رسول اللہ تشریف لائے اور دریافت کیا کہ تم کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ کس عمل کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ کو کسی نے کہا جہاد کو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبوب ترین عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کیلئے ہو اور عداوت ہو تو وہ بھی اللہ ہی کیلئے ہو۔ یعنی اپنی اغراض و خواہشات پر محبت و عداوت مبنی نہ ہو۔

۱۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اقربکم منی مجلسا احاسنکم اخلاقاً الموطئون اکنافاً الذین یألفون ویؤلفون۔

(احیا)

۱۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر اونکی نشست ہوگی جو تم میں سے خلق میں سب سے بہتر ہوں اور جن کے پہلو دوسروں کے لئے نرم ہوں۔ وہ دوسروں سے محبت رکھتی ہوں اور دوسرے اونسے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن الف مالوف لا خیر فیمن لا یألف و لا یؤلف۔

(احیاء العلوم)

۱۴ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن خود محبت رکھتا ہے اور دوسرے اوس سے محبت رکھتے ہیں۔ اس میں خیر نہیں ہے جو نہ خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے کوئی محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ (عن انس) ان رجلا سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعۃ فقال وما اعددت لھا قال ما اعددت لھا من کبیر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فما رأیت المسلمین فرحوا بعد الاسلام اشد مما فرحوا یومئذ۔

۱۵ - انس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا سامان کیا ہے اوس نے کہا میں نے کوئی سامان نہیں کیا بجز اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ قیامت میں ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔ انس کہتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو ایسے خوش ہوتے اسلام کے پیچھے کبھی

(مشکوٰۃ)

ایسے خوش نہ ہوئے تھے۔

۱۶۔ (عن علی ابن ابی طالبؓ) یقول لابن الکواء هل تدری ما قال الاول احبب حبیبك هوناً ما عسی ان یکون بغیضك یوماً ما وابغض بغیضك هوناً ما عسی ان یکون حبیبك یوماً ما۔ (ادب المفرد)

۱۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ابن الکواء سے فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ رسول اکرم صلعم نے کیا فرمایا ہے؟ دوست سے اعتدال کے ساتھ محبت رکھو ممکن ہے کہ کبھی تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن سے بغض رکھنے میں نرمی برتو شاید وہ کسی وقت تمہارا دوست ہو جائے۔

۱۷۔ (عن عمر بن الخطابؓ) لا یکن حبك کلفاً ولا بغضك تلفاً فقلت کیف ذلك قال اذا احببت کلفت کلف الصبی واذا ابغضت احببت لصاحبك التلف

(ادب المفرد)

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت نہ ہونا چاہئے۔ راوی نے دریافت کیا کس طرح؟ انہوں نے فرمایا کہ جب کسی سے محبت کرو اسے تکلیف نہیں دو جیسے بچہ ضد کرتا ہے اور کسی سے عداوت ہو تو اس کے نابود کر دینے کے روادار نہ ہو۔

باب الحجاب

۱۸۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا

۱۸۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اس میں ان کیلئے زیادہ پاکیزگی ہے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اس سے اللہ خبردار ہے اور اے پیغمبر مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظروں کو نیچا رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

(سورۃ النور رکوع ۴ ...)

اور اپنی زینت کے مقامات ظاہر نہ کریں سوائے اوس کے جو مجبوراً ظاہر ہوا اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رکھیں اور اپنی زینت کسی پر ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہروں اور باپوں اور اپنے شوہروں کے باپوں اور اپنے بیٹوں اور شوہروں کے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں یا اپنے میل جول کی عورتوں کے یا اپنے غلاموں یا خادموں کے جو عورتوں سے حاجت نہیں رکھتے یا لڑکوں کے جو عورتوں کی پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہیں اور اپنے پیروں کو اس طرح زمین پر نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی آرائش یعنے زیور وغیرہ معلوم ہو سکے اور اے مسلمانو تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۱۶ - يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

۹ - اے پیغمبر کی بیبیو تم مثل عام عورتوں کے نہیں ہو اگر تم پرہیزگاری اختیار کرو پس کسی سے ملائمت سے باتیں نہ کرو ورنہ جس کے دل میں کھوٹ ہے وہ توقعات رکھنے لگے اور سیدھی ہموار اپنی بات کہا کرو اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور اگلے زمانہ جاہلیت کے سے مانند سنگار دکھاتی نہ پھرو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور رسول کی

إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝
(سورہ احزاب رکوع چہارم آیۃ ۳۳)

رسول کی اطاعت کرو۔ اے پیغمبر کے گھر والو خدا کا ارادہ یہی ہے۔ کہ تم سے گندگی کو دور کرے اور ایسا پاک صاف بنا دے جیسا کہ پاک و صاف بنانے کا حق ہے۔

۲۰۔ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۔ (سورہ احزاب رکوع ۷ آیۃ ۵۳)

۲۰۔ اور جب تم ازواج نبی سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کو زیادہ پاک کرنے والا ہے۔

۲۱۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۔ (سورہ احزاب رکوع ۸ آیۃ ۵۹)

۲۱۔ اے نبی اپنی بیبیوں و بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر (باہر جاتے وقت) بڑی چادریں ڈال لیا کریں کہ اس سے وہ پہچانی جایا کریں گی اور تکلیف نہ دی جاویں گی اور اللہ غفور الرحیم ہے

۲۲۔ ان استطعت ان لا تنظر الی شعر احد من اهلك الا ان تكون اهلك او صبية فافعل (ابن سعد)

۲۲۔ اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے سوا کسی کا بال تک تمہاری نظر نہ پڑے تو ایسا ہی کرو۔

۲۳۔ عن عبد الله بن مسعود قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یحکی عن ربه عز وجل النظرة سهم مسموم

۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمایا ہے کہ نظر شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر کا بجھا ہوا تیر ہے

من سهام ابليس من تركها من
مخافتي ابدلته ايمانا يجد حلاوته
في قلبه (ترغيب، نمبر ۳۰۹)

جو میرے خوف سے اوسکو ترک کرے گا۔
مین اوسکو بدلے ایمان اوس کو عطا کرون گا جس
کی حلاوت اوس کے دل مین محسوس ہوگی۔

۲۴ - (عن ابی هريرة) قال رسول
الله صلعم كل عين باكية يوم القيمة
الا عين غضت عن محارم الله و
عين سهرت في سبيل الله (ترغيب)

۲۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
قیامت کے دن ہر آنکھ گریان ہوگی سواے اوس
آنکھ کے جو نامحرمون کے دیکھنے سے بچی رہی
ہو اوس آنکھ کے جو اللہ کی راہ مین بیدار رہی ہو۔

۲۵ - (عبادة ابن الصامت) ان النبي صلعم
قال اضمنوا لي ستا من انفسكم اضمن
لكم الجنة اصدقوا اذا حدثتم واوفوا
اذا وعدتم وادوا الامانة اذا ائتمنتم
واحفظوا فروجكم وغضوا ابصاركم
وكفوا ايديكم - (ترغيب)

۲۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھ چیزون
کی تم ذمہ داری کرلو مین تمہارے لئے جنت کی
ضمانت کرتا ہون جب بولو سچ بولو جو وعدہ کرو وہ
پورا کرو اگر تمہارے پاس امانت رکھی جاے اس
کو ادا کرو اور اپنی شرمگاہون کی حفاظت رکھو۔ اور
آنکھون کو نیچا رکھو اور اپنے ہاتون کو روکو۔

۲۶ - (ابن عباس) ان رسول الله
صلی الله علیه وسلم قال لا يخلون احدكم
بامرأة الا مع ذي محرم (بخاري)

۲۶ - رسول اکرم نے فرمایا کہ تم مین سے کوئی
شخص کسی عورت کے پاس تنہائی مین نجاے
جبتک کہ محرم نہو۔

۲۷ - (عن جابر) قال رسول الله صلی
الله علیه وسلم الا لا يبيتن رجل
عند امرأة ثيب الا ان يكون [illegible] او ذ

۲۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار
ہو کوئی شخص کسی عورت کے پاس رات بسر
نہ کرے جب تک [illegible] کا خاوند یا محرم نہو

باب الحرص

۲۸ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ٥

سورہ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۴ و ۳۵

۲۸ - اے مسلمانو! اکثر احبار اور راہب ناحق لوگوں کا مال کھاتے ہیں اور راہ خدا سے انکو باز رکھتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور راہ خدا میں اوس کو صرف نہیں کرتے اون کو قیامت کے روز سخت دردناک عذاب ہونے کی خوشخبری سنا دو جس روز دوزخ کی آگ میں گرما کر ان کو تپایا جائے گا پھر اوس سے اون کی پیشانیوں اور پسلیوں پر اور کمروں پر داغ دیئے جائینگے - اور کہا جاوے گا کہ یہ وہ چیز ہے جو تم اپنی ذات کے لئے جمع کیا کرتے تھے تو آج اپنے جمع کئے ہوئے کا مزہ چکھو -

۲۹ - وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ړ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٩

سورہ حشر رکوع اول آیت ۹

۲۹ - اور جو مال بلا لڑے انکو ہاتھ آویگا بھی حق ہے جنہوں نے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی سکونت اور ایمان اختیار کر رکھی تھی اور جو ہجرت کر کے آتے ہیں اون سے وہ محبت رکھتے ہیں اور جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اوس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے ہیں اور مہاجرین کو اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اونکو بھی حاجت ہوتی ہے اور جو اپنی طبع بخیلی سے بچا لئے گئے ہیں وہی لوگ ہیں مراد اون کے پانیوالے ہیں

ع

۳۰- فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(سورۂ تغابن آیت ۱۶)

۳۰- اے مسلمانو! جہاں تک ممکن ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور اس کے احکام کو سنو اور عمل کرو اور خرچ کرو کہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ اور جو شخص طمع نفس سے بچا رکھا جاوے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں۔

۳۱- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والشح فانہ اہلک من کان قبلکم سفکوا دماءھم وقطعوا ارحامھم والظلم ظلمات یوم القیامۃ (ادب المفرد)

۳۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حرص سے بچا کرو اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ انہوں نے خونریزی کی اور قطع رحم کیا اور ظلم قیامت میں تاریکی کا باعث ہوگا۔

۳۲- قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یجتمع غبار فی سبیل اللہ ودخان جہنم فی جوف عبد ابدا ولا یجتمع الشح والایمان فی قلب عبد ابدا

۳۲- رسول اکرم نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں جو غبار منہ کو لگتا ہے وہ اور جہنم کا دھواں ایک شخص میں جمع نہیں ہو سکتے اور ایمان اور بخل ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

۳۳- عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلعم قال اذا تمنی احدکم فلینظر ما یتمنی فانہ لا یدری ما یعطی۔

(ادب مفرد)

۳۳- ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی تمنا کرے تو اس کا خیال رکھے کہ کس چیز کی تمنا کرتا ہے اس کو معلوم نہیں کہ کیا دی جاوے گی۔

۳۴- قال النبی صلعم و

۳۴- [illegible]

هو يقرأ ألهكم التكاثر قال يقول ابن آدم مالي مالي قال وهل لك يا ابن آدم الا ما اكلت فافنيت او لبست فابليت او تصدقت فامضيت - (مشکوۃ)

مین حاضر ہوا تو سورۃ الہکم التکاثر پڑھتے تھے فرمایا کہ انسان کہتا ہے کہ میرے لئے کیا ہوگا میرے لئے کیا ہوگا - فرمایا کہ ابن آدم تیرے لئے کیا ہو سکتا ہے - جو تو نے کھایا اوس کو فنا کیا اور جو پہنا اوس مین مبتلا ہوا اور جو صدقہ کیا وہ یوم آخرت کیلئے بھیجدیا -

۳۵ - قال النبي صلعم اول صلاح هذه الامة اليقين والزهد واول فساده البخل والامل

۳۵ - نبی اکرم نے فرمایا - اول بہتری اس امت کی ایمان اور زہد مین ہے اور اول فساد بخل مین اور امید ہے -

۳۶ - وعن زيد بن الحسن قال سمعت مالكا وسئل اي شيء الزهد في الدنيا قال طيب الكسب وقصر الامل - (مشکوۃ)

۳۶ - زید بن حسین سے کہتے ہین کہ مینے سنا ہے کہ مالک سے پوچھا گیا دنیا مین زہد کسکو کہتے ہین - فرمایا کہ حلال طریقہ پر کمانا اور امیدون کے کم کرنیکو -

۳۷ - وعن انس الطمع يذهب الحكمة من قلوب العلماء

۳۷ - انس سے روایت ہے کہ حرص علماء کے دلون مین سے حکمت کو زائل کر دیتی ہے

باب الحزم

۳۸ - قال رسول الله صلعم لا يلدغ المومن من جحر واحد مرتين (مشکوۃ متفق)

۳۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان ایک سوراخ سے دو دفعہ نیش نہین کھاتا -

۳۹ - وعن عبد الله بن مغفل انه رأى رجلا يخذف فقال لا تخذف

۳۹ - عبد اللہ بن مغفل نے ایک شخص کو انگلیوں سے کنکریان پھینکتے ہوے دیکھا تو

فان رسول الله صلعم نهى عن الحذف وقال انه لا يصاد به صيد ولا ينكا به عدو لكنها قد تكسر السن وتفقاء العين (خير المواعظ)

کہ کنکریاں انگلی سے نہ پھینکو کہ رسول اللہ نے اس سے منع فرمایا اس لئے کہ اس سے نہ شکار کیا جا سکتا ہے۔ نہ دشمن کو ہلاک کیا جا سکتا ہے مگر وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور آنکھ کو اندھا کر سکتا ہے۔

۴۰ - قال النبی صلعم اذا ضرب احدکم فلیتق الوجه (مشکوۃ)

۴۰ - نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرہ کو بچا کر مارنا چاہیئے۔

۴۱ - (عن سهل) قال النبی صلعم الاناة من الله والعجلة من الشیطان (مشکوۃ - عن سهل)

۴۱ - فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تاخیر، بردباری اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جلدی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔

۴۲ - عن النبی صلی الله علیه وسلم التؤدة فی کل شیء خیر الا فی عمل الآخرة۔ (مشکوۃ عن مصعب)

۴۲ - رسول اکرم نے فرمایا کہ نرمی یا تأنی ہر کام میں بہتر ہے۔ سوائے عمل آخرت کے یعنی سوائے دین کے اچھے کاموں کے جو آخرت میں کام آئیں۔

۴۳ - عن المقداد قال سمعت رسول الله صلعم یقول ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ان السعید لمن جنب الفتن ولمن ابتلی فصبر

۴۳ - مقداد کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم کو فرماتے ہوئے سنا۔ خوش نصیب وہی ہے کہ فتنوں سے علیحدہ ہے۔ خوش نصیب وہی ہے جو فتنوں سے بچے۔ خوش نصیب وہی ہے جو فتنوں سے علیحدہ ہے۔ اور کیا اچھا ہے وہ شخص کہ فتنوں میں مبتلا ہوا اور صبر کیا

(مشکوٰۃ عن المقداد)

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کل امر ذی بال لم یبدأ فیہ بالحمد للہ
فہو اقطع (عن مشکوٰۃ ابو ہریرہ)

۴۵۔ نھی رسول اللہ صلعم
ان یبال فی الماء الراکد

۴۶۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم المخنثین من الرجال و
المترجلات من النساء وقال
اخرجوھم من بیوتکم (مشکوٰۃ)

۴۷۔ الحزم سوء الظن [illegible]
۴۸۔ من حسن ظنہ بالناس کثرت
ندامتہ ۔
(کنوز [illegible])

۴۹۔ الحزم [illegible] ذوی الرای ۔
(کنز عن خالد)

صبر کیا۔ افسوس ہے اوس پر جو ایسا نکرے

۴۴ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک
بالشان کام جو الحمد للہ سے شروع نکیا جاوے
برکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵ ۔ رسول اکرم نے ٹھیرے ہوے پانی
مین پیشاب کرنے سے منع فرمایا۔

۴۶ ۔ رسول اللہ صلعم نے مخنثوں اور اون
عورتون پر جو مردون کی شکل بناتی ہین لعنت کی
ہے اور فرمایا کہ اون کو اپنے گھرون مین سے
نکال دو۔

۴۷ ۔ احتیاط بدظنی سے ہے۔

۴۸ ۔ جو شخص لوگون کی طرف سے اکثر
نیک گمان رکھتا ہے وس کو ندامت زیادہ اٹھانی
پڑتی ہے۔

۴۹ ۔ احتیاط اس مین ہے کہ کسی صاحب رائے
سے مشورہ کیا جاوے۔

باب الحسد

۵۰ - وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْــَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِــيْمًا ۔
(سورہ نساء رکوع پنجم آیت ۳۲)

۵۰ - اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری دی ہے اوس کا کچھ ارمان نہ کرو۔ مردوں نے جیسے کمائی کی ہو اون کا حصہ ہے اور عورتوں نے جیسے کمائی کی ہو اون کا حصہ اور ہر وقت اللہ سے اوس کے فضل کے طالب رہو۔ اللہ تعالی ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱ - اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰھُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ۔ (سورہ نساء رکوع ۸ آیت)

۵۱ - کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اون کو اپنے فضل و کرم سے دے رکھا ہے۔ ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت اور بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔ سورۃ الفلق)

(سورۃ الفلق)

۵۲ - اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لئے یوں دعا مانگا کرو کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کے شر سے جب اوس کا اندھیرا تمام چیزوں پر چھا جاوے۔ و گنڈوں پر پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

۵۳ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وصلعم ایاکم والحسد فان

۵۳ - رسول اکرم نے فرمایا دور رہو حسد سے کہ
چ [illegible] وہ شخص جو اللہ تعالیٰ [illegible]

رجل اتاہ اللہ مالا فسلط علی ھلکتہ فی الحق ورجل اتاہ اللہ الحکمۃ فھو یقضی بھا و یعلمھا (مشکوٰۃ عن مسعود)

مال عطا کیا ہو اور وہ راہ حق مین اوس کو خرچ کرے اور وہ شخص کہ اللہ تعالی نے اوس کو حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگون کو تعلیم دے۔

۵۵۔ ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما یاکل النار الحطب۔ (ابوداؤد)

۵۴۔ تم حسد سے بچو اس لئے کہ حسد نیکیون کو اس طرح کہا لیتا ہے۔ جیسے آگ لکڑی کو

۵۵۔ قیل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ و صلعم ای الناس افضل قال کل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان نعرفہ فما مخموم القلب قال ھو النقی التقی لا اثم علیہ ولا بغی ولا غل و لا حسد۔

مشکوٰۃ عن عبد اللہ ابن عمر

۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیون مین کون سب سے بہتر ہے فرمایا کہ ہر مخموم القلب (یعنے صاف دل جس مین حسد نہو) اور صدوق اللسان یعنے زبان کا سچا لوگون نے عرض کیا کہ صدوق اللسان کو ہم جانتے ہین مگر مخموم القلب سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جس پر گناہ نہو۔ اور بغاوت اور کہوٹ اور حسد اوس مین نہو۔

۵۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ و صلعم قال لا تباغضوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا وکونوا عباد اللہ اخوانا ولا یحل للمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاثۃ ایام لیس من اخلاق المومن التملق ولا الحسد الا فی طلب العلم (کنز العمال عن معاذ)

۵۶۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس مین نہ بغض رکہو اور نہ حسد رکہو اور نہ دشمنی اور اے اللہ کے بندو بہائی بہائی بنجاؤ مسلمان کو روا نہین ہے۔ کہ اپنے مسلمان بہائی کو تین دن سے زیادہ کے لئے چہوڑ دے مسلمانون کے اخلاق مین چاپلوسی نہین ہے اور نہ رشک ہے۔ بجز تحصیل علم کے۔

باب حسن الخلق

۵۷- لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

(سورہ حجر رکوع ششم آیت ۸۸)

۵۷- اے محمد ہم نے جو کچھ کافروں کے گروہ کو دے رکھا ہے اوس پر نظر بھی مت ڈالو اور نہ اون پر رنج و افسوس کرو۔ اور مسلمانوں کیلئے اپنے بازو جھکا دو یعنے خاطر۔ تواضع۔ مدارات اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸- ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ۝

(سورہ نحل رکوع ۱۶ - آیت ۱۲۵ تا ۱۲۸)

۵۸- اے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار کیطرف حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو، اون سے خوبی سے مناظرہ کرو۔ بیشک تمہارا رب اوس سے خوب واقف ہے جو اوسکی راہ سے بہک گیا۔ وہ نیز خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو۔ اور اگر تم اون سے بدلا لینا چاہو تو اوسی قدر کا بدلا لو۔ جتنا اوسوں نے تمہارے ساتھ کیا ہے۔ اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنیوالے کے حق میں بہت اچھا ہے۔ اور تم صبر کرو تمہارا صبر کرنا اللہ ہی کے لئے ہے۔ اور ان کافروں کے حال پر رنج و افسوس مت کرو اور نہ ان کے تدبیر سے تنگدل ہو۔ اللہ متقین کے ساتھ ہے جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور جو احسان کرتے ہیں۔

٦٠ - وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ سورہ بنی اسرائیل

٦٠ - اے پیغمبر میرے بندون سے کہدو کہ وہ ہی بات کہیں جو اچھی ہو - اس لئے کہ شیطان اون مین وسوسے پیدا کرو دیتا ہے بیشک شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے -

٦١ - اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

(سورہ مومنون رکوع ششم آیت ۹۶)

٦١ - اے پیغمبر برائی کو بھلائی سے دفع کرو اور ہم خوب واقف ہین جو کچھ مخالفین تمہارے صفات بیان کرتے ہین -

٦٢ - وَلَا تُجَادِلُوْا أَهْلَ الْكِتٰبِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْا آمَنَّا بِالَّذِيْ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلٰهُنَا وَإِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ ۝

٦٢ - اور اہل کتاب سے مناظرہ نکرو مگر خوبی کیساتھ (یعنے خوش خوئی اور خوش خلقی سے) سوائے اون کے جنہون نے اون مین ظلم کیا ہو - اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور جو تم پر نازل ہوئی ہے اوس پر ایمان لائے ہین اور ہمارا تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اوسی کے فرمان بردار ہین -

٦٣ - وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰهَا إِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ

٦٣ - اور بھلائی اور برائی برابر نہین ہوسکتی اے پیغمبر برائی کا جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص کہ تم مین اور اوس مین عداوت ہو دوست اور رشتہ مند کے ہو جاوے - اس سے تلقین صرف ونہین لوگون کو دی جاتی ہے جو صبر کرتے ہین اور یہ اونہین لوگون کو دی جاتی ہے جنکے بڑے نصیب ہین -

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(سورہ حم سجدہ ۴۱ رکوع پنجم آیت ۳۶)

اور اگر تمہیں کوئی شیطانی وسوسہ گذرے تو خدا سے پناہ مانگو وہ بیشک سننے والا سب سے واقف کار ہے۔

۶۴ - ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما بعثت لاتمم حسن الاخلاق - (مشکوٰۃ عن ابی ھریرۃ)

۶۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں صرف اسلئے مبعوث ہوا ہوں کہ حسن اخلاق کو پورا کروں۔

۶۵ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المومنین ایمانا احسنھم خلقا۔ مشکوٰۃ عن ابی ھریرۃ

۶۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں کامل الایمان وہ ہے جو ان سب میں خوش خلق ہو۔

۶۶ - ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی بتمام مکارم الاخلاق وکمال محاسن الافعال

۶۶ - نبی اکرم صلی اللہ [illegible] اللہ تعالیٰ نے مجھکو عمدہ اخلاق کے [illegible] نیک افعال کے پورا کرنے کو بھیجا

۶۷ - ان الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل (کنز العمال عن علیؓ)

[illegible] بدخلقی اعمال کو ایسا خراب [illegible] سرکہ شہد کو۔

۶۸ - قال رسول اللہ صلعم الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا۔

(مشکوٰۃ عن ابی ھریرۃ)

۶۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] تمکو بتادوں کہ تم میں سب سے اچھے کون لوگ ہیں [illegible] نے عرض کیا بیشک تب [illegible] تم میں سے اچھے وہ ہیں جو عمر میں زیادہ ہوں۔ اور اخلاق میں اچھے ہوں۔

۶۹ - سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان المومن

۶۹ - میں نے سنا ہے کہ رسول [illegible] علیہ وسلم فرماتے تھے کہ مسلمان [illegible] حسن خلق

ليدرك بحسن خلقه درجة قائم الليل وصائم النهار۔
(مشكوة عن عائشة)

کہو جسے قائم اللیل (جو راتوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النہار (جو دن کو روزہ رکھیں) کا درجہ حاصل کرتا ہے۔

٧١ - سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البر والاثم قال البر حسن الخلق والاثم ما حاك في نفسك وكرهت ان يطلع عليه الناس

٧٠ - رسول اکرم سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ تیرے دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کسی کو اس کی خبر ہو جانا تجھے ناگوار ہو۔

٧٢ - سمعت ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول خيركم اسلاماً احاسنكم اخلاقاً اذا فقهوا۔

٧١ - میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ بہتر ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو۔

٧٣ - ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يكثر ان يدعو اللهم اني اسئلك الصحة والعفة والامانة وحسن الخلق والرضى بالقدر - (ادب مفرد عن ابن عمر)

٧٢ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے تھے۔ کہ اے اللہ میں تجھ سے صحت اور عفت اور پاکدامنی اور امانت و حسن خلق اور مقدر پر رضامند ہونے کا خواستگار ہوں۔

٧٤ - عن ابن عباس في قوله تعالى ادفع بالتي هي احسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوا عصمهم الله وخضع لهم عدوهم كانه ولي حميم قريب - مشكوة

٧٣ - ابن عباس سے آیت ادفع بالتی ہی احسن کی تفسیر میں منقول ہے کہ غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا اگر وہ ایسا کریں تو خدا تعالی ان کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن کو ایسا ان کے تابع کر دیگا کہ گویا وہ دوست و قریب اور رشتہ دار ہے۔

٧٥ - كان رسول الله صلى الله

٧٤ - رسول کریم اس بات کو بہت پسند

عليه وسلم يعجبه ان يدعى الرجل باحب اسمائه اليه واحب كناه۔ (ادب المفرد ص)

فرماتے تھے۔ کہ آدمی کو اوس نام اور کنیت سے پکارا جاوے جو اوس کو نہایت مرغوب ہو۔

٧٥۔ ما من شئ فی المیزان اثقل من حسن الخلق۔ (ادب المفرد عن ابی الدرداء)

٧٥۔ کوئی چیز میزان میں حسن خلق سے بھاری نہ ہوگی۔

٧٦۔ قال رسول اللہ صلعم ان من احبکم الیّ احسنکم اخلاقا (مشکوٰۃ۔ ابن عمر)

٧٦۔ رسول کریم نے فرمایا کہ تم میں سب سے محبوب تر مجھے وہ ہے جس کے اخلاق سب سے بہتر ہوں۔

٧٧۔ لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا متفحشا وکان یقول خیارکم احاسنکم اخلاقا (ادب المفرد۔ ابن عمر)

٧٧۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں بہتر وہ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں۔

باب الحسنات

٧٨۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝

(سورہ نساء رکوع ۱۱ پارہ ۵)

٧٨۔ جو شخص نیک کام کی سفارش کرتا ہے اوس کو اوس کے ثواب میں حصہ ملتا ہے اور جو شخص برے کام کی سفارش کرتا ہے تو اوس کو اوس میں سے بھی اوس کا حصہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کا نگران رہتا ہے۔

٧٩۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ

٧٩۔ جو شخص نیکی لائے گا اوس کے لئے اوس کا دس گنا ہے اور جو برائی لائے تو

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ (سورۃ ۶ انعام رکوع ۲۰ آیت ۱۶۰)	اوس قدر جزا دیجاوے گی جتنی برائی کی اور انپر ظلم و زیادتی نہ کیجاوے گی۔
۸۰۔ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۃ ۱۰ یونس ۷ رکوع سوم آیت ۲۶)	۸۰۔ جن لوگون نے بہلائی کی ہے اون کے لئے بہلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی اور اُن کے چہرون پر نہ گرد و غبار ہوگا نہ ذلت یہی لوگ جنتی ہین کہ جنت مین ہمیشہ رہینگے۔
۸۱۔ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ○ (سورۃ ۱۶ النحل ۴ رکوع چہارم آیت ۳۰)	۸۱۔ جن لوگون نے پرہیزگاری اختیار کی اون سے کہا گیا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا۔ اونہون نے کہا بہلائی جن لوگون نے اس دنیا مین بہلائی کی اون کے لئے بہلائی ہے۔ و۔ د۔ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچہا گہر ہے پرہیزگارون کا۔
۸۲۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ○ (سورۃ ۲۱ انبیاء رکوع ہفتم آیت ۹۴)	۸۲۔ پس جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بہی ہو تو اُس کی کوشش اکارت نہوگی اور ہم اُسکی اعمال لکہتے جاتے ہین
۸۳۔ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ○ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ (سورۃ ۲۷ نمل رکوع ہفتم آیت ۹۱ و ۹۲)	۸۳۔ جو شخص نیک عمل لاوے گا اُس کے لئے اُس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اوس روز خوف سے امن مین ہون گے۔ اور جو برائی لیکر آوے اوس کو دوزخ مین اوندہا ڈالا جاویگا کہ کیا تم کو تمہارے اعمال کے سوا کسی چیز کا بدلا دیا جاوے۔

۸۵ - مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزَی الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ اِلَّا مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ قصص رکوع نہم آیت ۸۴)

۸۴ - جو بھلائی یعنے عمل نیک لیکر آوے گا۔ اوس کے لئے اوس سے بہتر بدلا ہوگا اور جو برائی یعنے برے اعمال لیکر آویگا تو جن لوگون نے برے کام کئے اون کو اوسی کا بدلا ملیگا جو وہ کرتے رہتے تھے۔

۸۵ - مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًا اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ وَالَّذِیْنَ یَمْکُرُوْنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ط

(سورۂ فاطر رکوع دوم)

۸۵ - جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری عزت خدا ہی کے لئے ہے بھلی باتین اوسی کی طرف جاتی ہین اور اچھے کامون کو اللہ تعالیٰ بلند و نمایان کرتا ہے۔ اور جو لوگ مکاری سے بری تدبیرین کرتے رہتے ہین اُن کے لئے بہت سخت عذاب ہین۔

۸۶ - وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝

(سورۂ حم سجدہ رکوع ۵)

۸۶ - اور اس کا قول اوس سے بہتر ہو سکتا ہے جو لوگون کو اللہ کی طرف بلاوے اور اچھے کام کرے اور کہے کہ مین مسلمانون مین سے ہون - اور بھلائی و برائی برابر نہین ہوتی - تو وہ ہو جس سے جواب دو تاکہ ایسا شخص جس مین اور تم مین عداوت ہو ایسا قریب رشتہ مند سے ہو جاوے۔

۸۷ - وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ

۸۷ - اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانون مین و زمین مین تاکہ اون لوگون کو جو برائی کرتے ہین ... ن کے عمل ... ... و جو لوگ

أَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ه (نجم)

بھلائی کرتے ہین۔ اون کو جزائے خیر دے۔

۸۸- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من دعا الی ھدی کان لہ من الاجر مثل اجور من تبعہ لا ینقص ذلك من اجورھم شیئا ومن دعا الی ضلالۃ کان علیہ من الاثم مثل اثام من تبعہ لا ینقص ذلك من اثامھم شیئا۔

(مشکوۃ۔ ابی ھریرۃ)

۸۸ - فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص لوگون کو ہدایت کی ترغیب دے اُس کو اوتنا ہی ثواب ہوگا۔ جتنا اون لوگون کو ہو جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائین بدون اس کے کہ ان ہدایت پانیوالون کے ثواب مین کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنے گمراہی کی ترغیب دے۔ اوس کو اُسی قدر گناہ ہوگا جو اون لوگون کو ہوتا ہے۔ جو اوسکے کہنے مین گمراہ ہوتے ہین۔ بلا اس کے کہ اون گمراہون کے گناہون مین کچھ بھی کمی ہو۔

۸۹ - قال رسول اللہ صلعم لغدوۃ فی سبیل اللہ او روحۃ خیر من الدنیا وما فیھا۔ مشکوۃ۔ ش

۸۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ مین ایک دفعہ صبح کو یا شام کو سفر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

۹۰ - عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قیل ای الاعمال خیر قال ایمان باللہ وجھاد فی سبیلہ قیل فای الرقاب افضل قال اغلاھا ثمنا وانفسھا عند اھلھا قال فان لم استطع بعض العمل قال تعین

۹۰ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل اچھا ہے آپ نے فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اوس کی راہ مین کوشش کیا گیا کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت مین زیادہ ہو اور مالکون کو مرغوب ہو اُس نے پوچھا اگر مین ان مین سے کسی فعل کے کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہون۔ فرمایا کہ کسی

صانعا او تصنع لاخرق قال افرأيت ان ضعفت قال تدع الناس من الشر فانها صدقة تصدق بها عن نفسك۔

(ادب المفرد)

۹۱- جاء رجل الى النبی صلعم فقال انی ابدع بی فاحملنی قال ما عندی فقال رجل یا رسول الله انا ادله علی من یحمله فقال رسول الله من دل علی خیر فله مثل اجر فاعله۔

(مشکوٰة عن ابی مسعود)

۹۲- ان رجلا قال یا رسول الله ای الناس خیر قال من طال عمره وحسن عمله قال فای الناس شر قال من طال عمره وساء عمله

(مشکوٰة عن ابی بکرة)

کام کرنیوالے کی مدد کرنا یا ناواقف کا کام کر دینا۔ اوس نے عرض کیا اگر مین اتنا کرنے سے بھی عاجز ہو جاؤن آپ نے فرمایا لوگون کے ساتھ برائی کرنا چھوڑ دے یہ صدقہ ہے جسکا تجھے خود اپنے نفس پر کرنا چاہیے۔

۹۱- ایک شخص رسول اللہ کی خدمت مین حاضر ہوا۔ میرا مرکب ماندہ ہو گیا ہے مجھکو سواری کے لئے دیجئے آپ نے فرمایا میرے پاس نہین ہے ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مین ایسے شخص کو بتا دونگا جو اسکو سواری دے آپ نے فرمایا جو شخص بھلائی کی ترغیب دے اسکو بھی مثل بھلائی کرنیوالے کے ثواب ملتا ہے۔

۹۲- ایک شخص نے دریافت کیا یا رسول اللہ دنیا مین کون بہتر ہے فرمایا جسکی عمر زیادہ ہو اور عمل اچھے ہون پھر دریافت کیا کہ برا کون ہے فرمایا جسکی عمر زیادہ ہو اور اعمال برے ہون۔

باب حقوق الاولاد

۹۳- قال رسول الله صلعم من ولد له ولد فليحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فليزوجه فان بلغ ولم يزوجه فاصاب اثما فانما اثمه على ابيه -

(مشکوة عن ابن عباس)

۹۳- فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے اولاد پیدا ہوا اوسکو چاہیے کہ اوسکا نام اچھا رکھے اور تربیت اچھی کرے جب وہ بالغ ہوجاوے تو اوسکا نکاح کردے اسلئے کہ اگر وہ بالغ ہوجاوے اور اس کا نکاح نکیا جاوے اور کوئی گناہ اوس سے سرزد ہو تو وہ گناہ اوسکے باپ پر ہوگا۔

۹۴- قال رسول الله صلعم الغلام مرتهن بعقيقته تذبح عنه يوم السابع ويسمى ويحلق راسه - (مشکوة عن الحسن)

۹۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا اپنے عقیقہ کے عوض مین رہن ہے کہ ساتوین روز ذبح کیا جاوے اور اوسکا نام رکھا جاوے اور سر منڈایا جاوے۔

۹۵- ان رسول الله صلعم عق عن الحسن والحسين كبشا كبشا رواه ابوداود وعند النسائي كبشين كبشين

(مشکوة عن ابن عباس)

۹۵- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسن و امام حسین کے عقیقہ میں ایک ایک مینڈھا ذبح کیا اور نسائی کی روایت مین ہر دو دو مینڈھے ذبح کیے

۹۶- انما سماهم الله الابرار لانهم بروا الآباء والابناء كما ان لوالدك عليك حقا كذلك لولدك عليك حق - (ادب مفرد عن ابن عمر)

۹۶- ابرار اس لئے کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے ماں باپ اور اولاد کے ساتھ بھلائی کی پس جیسا تمہارے ماں باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق بھی تمہارے اوپر ہے۔

۹۷- قال رسول الله صلعم لان يؤدب الرجل ولده خير له

۹۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو ادب سکھانا یعنے عقل و تہذیب کی

خیرله من ان یتصدق بصاع۔
۹۸۔ ان رسول اللہ صلعم قال ما نحل
والد ولده من نحل افضل من ادب حسن۔
۹۹۔ عن رسول اللہ صلعم قال
فی التوراۃ مکتوب من بلغت ابنته اثنتی
عشرۃ سنة ولم یزوجها فاصابت
اثما فاثم ذلك علیه۔
۱۰۰۔ مروا اولادکم بالصلوۃ
وهم ابناء سبع سنین واضربوهم
علیها وهم ابناء عشر سنین ابوداود
۱۰۱۔ قال السعد عادنی النبی صلی
اللہ علیه وسلم حجة الوداع من
وجع اشفیت منه علی الموت
فقلت یا رسول اللہ بلغ منی
الوجع ما تری وانا ذو مال
ولا یرثنی الا ابنة واحدۃ ا
فاتصدق بثلثی مالی قال لا قلت
فاتصدق بشطره قال لا قلت
فالثلث قال والثلث کثیر انك
ان تذر ورثتك اغنیاء خیر من
ان تذرهم عالة یتکففون الناس

تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینے سے بہتر ہے۔
۹۸۔ رسول اکرم نے فرمایا کوئی باپ اپنی اولاد
کو اچھے آداب سے بہتر کوئی چیز نہیں دے سکتا۔
۹۹۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ توریت میں
لکھا ہوا ہے جس کی لڑکی بارہ برس کی ہو جاوے
اور اوس نے اس کا نکاح نہ کر دیا ہو تو جو گناہ اس سے سرزد ہوگا
اوس کا گناہ باپ پر بھی ہوگا۔
۱۰۰۔ اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ سات
برس کے ہو جاویں۔ اور تنبیہ تادیب کرو جب وہ
دس برس کے ہو جاویں۔
۱۰۱۔ سعد بن وقاص سے منقول ہے کہ حجۃ الوداع
کے زمانہ میں میں قریب المرگ ہو گیا تھا۔ رسول
صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کو تشریف لائے میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ میری حالت ایسی ہو گئی
ہے جیسی آپ ملاحظہ فرماتے ہیں۔ میں مالدار
آدمی ہوں۔ سوائے ایک بیٹی کے اور کوئی میرا
وارث نہیں ہے کیا میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں
آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ میں نے عرض کیا نصف فرمایا
نہیں۔ میں نے عرض کیا ایک تہائی آپ نے
فرمایا تہائی بھی بہت ہے۔ تم اپنے وارثوں کو غنی
مالدار چھوڑ جاؤ یہ بہتر ہے اس سے کہ

ولست تنفق نفقة تبتغي بها وجه الله الا اجرت بها حتى اللقمة تجعلها في في امرأتك. قلت يا رسول الله أخلّف بعد اصحابي قال انك لن تخلف فتعمل عملا تبتغي به وجه الله الا ازددت به درجة ورفعة ولعلك تخلف حتى ينتفع بك اقوام ويضر بك آخرون اللهم امض لاصحابي هجرتهم ولا تردهم على اعقابهم۔

سوال کرتے پھریں تم کوئی ایسا خرچ نہیں کرتے جس میں محض خوشنودی خدا ہی مدنظر ہو مگر اوس کا اجر تم کو نہ دیا جاتا ہو حتی کہ جو لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں دیتے ہو اوس کا بھی اجر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ جاؤنگا آپ نے فرمایا کہ تو ہرگز پیچھے نہیں رہیگا۔ جب کوئی کام کرو گے اور جس میں محض خوشنودی الہی مدنظر ہو تو تمہارا درجہ اور مرتبہ بلند کیا جاتا ہے اور شاید تم میرے بعد بچے رہو گے اور تمہاری وجہ سے بعض قوموں کو فائدہ اور بعض کو نقصان پہنچے الہی میرے اصحاب میں ہجرت کو جاری رکھ اور ان کو اوسکے پیروں پر نہ پھیرنے دے

باب حقوق الجوار

۲۰۰۔ واعبدوا الله ولا تشركوا به شيئا وبالوالدين احسانا وبذي القربى واليتامى والمساكين والجار ذي القربى والجار الجنب والصاحب بالجنب وابن السبيل وما ملكت ايمانكم ان الله لا يحب من كان مختالا فخورا الذين يبخلون ويأمرون الناس بالبخل ويكتمون

۲۰۶ اللہ کی عبادت کرو اور کسی کو اوس کا شریک نہ کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ مند اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو تمہاری ملک میں ہیں اون سب سے احسان اور سلوک کرو بیشک اللہ تعالی اترانے والے شیخی خوروں سے محبت نہیں کرتا جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالی نے اپنے فضل و کرم سے اونکو دیا ہے اوسے چھپاتے ہیں

مَا آتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ (سورہ نساء ع ۶ پ ۵)

اور ہم نے ناشکری کرنیوالوں کیلئے ذلت دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۳- من سعادة المرء المسلم المسكن الواسع والجار الصالح والمركب الهنيء (ادب المفرد)

۱۰۳- مسلمان آدمی کی خوش نصیبی ہے کہ اوسکا مکان کشادہ ہو ہمسایہ نیک ہو اور سواری عمدہ ہو۔

۱۰۴- كان من دعاء النبي صلى الله عليه وسلم اللهم انى اعوذ بك من جار السوء فى دار المقامة فان جار البادية يتحول-

۱۰۴- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگا کرتے تھے کہ یا اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دار آخرت میں برے ہمسایہ سے کیونکہ دنیا کا ہمسایہ بدلتا رہتا ہے۔

۱۰۵- سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ليس المؤمن من يشبع وجاره جائع مشكوة عن ابن عباس

۱۰۵- اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ وہ شخص مومن نہیں کہ خود سیر ہو جاوے اور اسکا ہمسایہ بھوکا رہے۔

۱۰۶- ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة من لا يأمن جاره بوائقه - مشكوة عن ابي هريرة

۱۰۶- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں نہیں داخل ہوگا جسکا ہمسایہ اس کی ایذاؤں سے امن میں نہ ہو۔

۱۰۷- قال النبي صلى الله عليه وسلم ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت انه سيورثه - (ادب مفرد عن عائشة)

۱۰۷- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جبرئیل مجھ کو ہمیشہ ہمسایہ کے بارہ میں وصیت کرتے رہے یہانتک کہ مجھے خیال ہوا کہ شاید ہمسایہ کو وارث بنا دیویں گے

۱۰۸- عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليحسن الى جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر

۱۰۸- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ سے نیکی کرے اور جو شخص اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو شخص اللہ پر

فلیقل خیرا او لیصمت۔
(ادب مفرد عن ابی شریح)

۱۰۵۔ (عن ابن عمر) انه ذبحت له شاة فجعل یقول لغلامه اهدیت لجارنا الیهودی سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ما زال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انه سیورثه۔ (ادب المفرد)

۱۱۰۔ قالت قلت یا رسول الله ان لی جارین فالی ایهما اهدی قال الی اقربهما منک بابا۔ (مشکوة عن عائشه)

۱۱۱۔ عن الحسن سئل عن الجار فقال اربعین دارا امامه واربعین خلفه واربعین عن یمینه واربعین عن یساره

۱۱۲۔ قال النبی صلعم یا ابا ذر اذا طبخت مرقة فاکثر ماء المرقة وتعاهد جیرانک او اقسم فی جیرانک

۱۱۳۔ قیل للنبی صلی الله علیه وسلم یا رسول الله ان فلانة تقوم اللیل وتصوم النهار وتفعل وتصدق وتؤذی جیرانها بلسانها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا خیر فیها هی من

آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ لازم ہے کہ اچھی بات کہے۔ یا خاموش رہے۔

۱۰۹۔ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ ان کی بکری ذبح کی گئی۔ تو وہ اپنے غلام سے کہتے ہو کر تو نے ہمارے یہودی پڑوسی کو بھی دیا ہے کہ میں نے رسول اللہ سے سنا ہے آپ فرماتے تھے کہ جبرئیل مجھکو ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتے رہتے تھے کہ مجھکو گمان ہوا کہ اوسکو وارث نہ ٹھہرا دیں۔

۱۱۰۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا کہ میرے دو ہمسایہ ہیں۔ ان میں سے کسکو ہدیہ دوں آپ نے فرمایا جسکا دروازہ قریب ہو۔

۱۱۱۔ حسن رضی اللہ عنہ سے پڑوسیوں کے بارہ میں پوچھا گیا فرمایا کہ چالیس گھر آگے اور چالیس پیچھے چالیس دائیں چالیس بائیں۔

۱۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر جب تم شوربہ پکایا کرو تو پانی زیادہ کر دیا کرو اور اپنے پڑوسیوں کی خبر لیا کرو یا ان میں تقسیم کر دیا کرو۔

۱۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ فلانی عورت رات بھر نماز پڑھتی اور دن بھر روزہ رکھتی ہے۔ اور نیک کام کرتی ہے اور صدقہ دیتی ہے مگر اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسمیں کوئی خوبی نہیں وہ دوزخیوں

اهل النار قالوا وفلانة تصلى المكتوبة وتصوم رمضان وتصدق بالاثواب ولا تؤذي احدا فقال رسول الله صلعم هي من اهل الجنة

(ادب مفرد عن ابي هريرة)

میں سے ہے۔ اور لوگوں نے عرض کیا کہ فلانی عورت صرف فرض نماز پڑھتی ہے۔ اور رمضان شریف کے روزے رکھتی ہے اور پنیر کے ٹکڑے خیرات کرتی ہے اور کسی کو ایذا نہیں دیتی۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا۔ وہ اہل جنت میں سے ہے۔

باب حقوق المسلمین

۱۱۴۔ عن النبي صلعم قال للمسلم على المسلم ان يعوده اذا مرض ويشهده اذا مات ويجيبه اذا دعاه ويشمته اذا عطس۔

(ادب مفرد عن ابن مسعود)

۱۱۴۔ نبی کریم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ مسلمان پر مسلمان کے چار حق ہیں جب وہ بیمار ہو تو عیادت کرے اور جب مر جاوے تو اس کی تجہیز و تکفین میں شریک ہو۔ اور جب وہ بلاوے تو اس کی دعوت قبول کرے اور جب وہ چھینکے تو یرحمک اللہ کہے

۱۱۵۔ امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بسبع ونهى عن سبع امرنا بعيادة المريض واتباع الجنائز وتشميت العاطس وابراء المقسم ونصر المظلوم وافشاء السلام واجابة الداعي ونهانا عن خواتيم الذهب وعن آنية الفضة وعن المياثر والقسية والاستبرق والديباج والحرير۔

۱۱۵۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنے کا ہم کو حکم دیا ہے اور سات سے منع فرمایا ہے۔ ہم کو حکم دیا ہے مریض کی عیادت کرنے کا اور جنازہ کے ساتھ جانے کا اور چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنے کا اور قسم پوری کرنے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور سلام پھیلانے کا اور داعی کی دعوت قبول کرنے کا۔ اور ہم کو منع فرمایا ہے سونے کی انگوٹھی پہننے اور چاندی کے برتنوں سے اور ریشمی گدوں اور قساوت قسم سے اور استبرق اور دیباج پہننے سے۔

١١٦- ان رسول الله صلعم قال حق المسلم على المسلم ست قيل ما هي يا رسول الله قال اذا لقيته فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك فانصح له واذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض فعوده واذا مات فاتبعه۔

(ادب مفرد - ابوهريره)

١١٦- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں دریافت کیا گیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب اس سے ملو تو سلام کرو اور جب تمکو بلاوے تو جواب دو اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو نصیحت کرو اور جب وہ چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو اوسکی عیادت کرو اور جب وہ مرے اوسکے جنازہ کے ساتھ جاؤ۔

١١٧- قال رسول الله صلعم والذي نفس محمد بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه

(مشكوة عن انس)

١١٧- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اوسکی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ کوئی بندہ مسلمان نہیں ہوتا جبتک اپنے بھائی مسلمان کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے

١١٨- قال رسول الله صلعم لا يبيع الرجل على بيع اخيه ولا يخطب على خطبة اخيه - (مشكوة عن ابن عمر)

١١٨- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسانکو لازم ہے کہ اپنے بھائی کے بیع پر بیع نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگنی پر اپنی منگنی کرے۔

١١٩- قال النبي صلعم المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يحرمه ولا يخذله بحسب المرء من الشر ان يحقر اخاه - (احياء العلوم)

١١٩- نبی اکرم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اوسپر ظلم کرے اور نہ اوسکو محروم کرے اور نہ رسوا کرے آدمی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کی حقارت کرے۔

باب حقوق الوالدین

۱۲۰۔ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ؕ

(سورہ البقرہ رکوع دہم آیت ۸۳)

۱۲۰۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ سوائے خدا تعالیٰ کے کسی کی بندگی نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور نیز رشتہ مندوں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا۔

۱۲۱۔ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ۝ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳ آیت ۲۳-۲۵)

۱۲۱۔ اور تیرے رب نے حکم دیا ہے کہ کسی کی بندگی سوائے اللہ کے نہ کرنا۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا۔ اگر وہیں کوئی ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان کو اُف تک بھی نہ کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے ادب و تعظیم کے ساتھ کلام کرنا۔ اور ان کے سامنے محبت اور رحم سے عاجزی کے ساتھ جھکے رہنا اور ان کے لئے دعا مانگتے رہنا کہ اے اللہ ان پر بھی ایسا رحم کر جیسا انہوں نے مجھ پر صغرسنی میں پرورش کیا۔ رب تمہارا خوب جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم سعادت مند ہو۔ تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کرتا ہے۔

۱۲۲۔ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

۱۲۲۔ اور ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ ماں باپ کے ساتھ نیکی کرے اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شریک کرے جس کی بابت کوئی تجھ کو علم نہیں ہے تو ان کی بات نہ ماننا ہماری طرف تم سب

تَعْمَلُوْنَ ۝ (سورہ عنکبوت رکوع اول ایت ۹)

۱۲۳۔ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ
يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ
بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا
عَلٰي وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ
اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓي اَنْ تُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا
تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا
مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔ (سورہ لقمان رکوع دوم)

اتا ہی اور ہم تمکو بتاوینگے جو کچھ تم کرتے تھے۔

۱۲۳۔ اور جبکہ لقمان (۱) اپنے بیٹے کو نصیحت کیطور
پر کہا اے میرے منھ بیٹے کسی کو اللہ کا شریک نہ کر
شرک بڑا ہی ظلم ہے اور ہم نے انسان کو اوسکے ماں باپ
کے حق مین تاکید کی ہے کیونکہ اوسکی ماں نے حالت سستی
اور ضعف مین اوسے شکم مین رکھا اور دو برس مین دودہ
چھٹایا ہے۔ کہ ہمارا اور اپنے ماں باپ کا شکر کرتا رہے
آخرکار ہماری طرف لوٹکر آتا ہی اگر تیرے ماں باپ
مجبور کرین کہ میرا شریک کر اوسکو جسکی الوہیت کا
تجکو علم نہین ہے تو اس مین اون کی اطاعت نکرنا اور
دنیا مین نہایت عمدہ طور سے اون سے برتاو کر اور اون
لوگون کی پیروی کر جو میرے طرف رجوع کرتے ہین۔
پھر میری ہی طرف تمکو لوٹنا ہی۔ اور مین تمکو بتادونگا جو
کچھ تم کرتے رہتے تھے۔

۱۲۴۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
اِحْسَانًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ
كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ
شَهْرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ
بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ
اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ

۱۲۴۔ اور ہم نے (۱) انسان کو اپنے والدین کیساتھ بھلائی
کرنیکا حکم دیا ہے اوس کی ماں نے بہ تکلیف اوسکو
پیٹ مین رکہا ہے اور بہ تکلیف اوسکو جنا ہے اور اوسکے
حمل مین رہنے اور دودہ چھوڑانے کی مدت تیس مہینے ہوے
یہانتک کہ جب اپنی پوری قوت کو پہونچا اور چالیس
برس کو پہونچا تو کہا اے پروردگار مجھے توفیق دے کہ
مین تیری انعامونکا جو مجہپر اور میرے والدین پر کیے ہین۔

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَأَصْلِحْ لِي
فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ
فِي أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۝ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي
كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ
أُفٍّ لَّكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ
خَلَتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا
يَسْتَغِيثَانِ اللّٰهَ وَيْلَكَ آمِنْ إِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ۝

(سورہ احقاف رکوع دوم آیہ ۵ - ۷)

شکر ادا کروں اور ایسے اچھے کام کروں جو تجھ کو پسند ہوں۔
اور میرے لئے میری اولاد میں صلاحیت پیدا کر میں
تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں [illegible]
یہی لوگ ہیں جن کے اچھے کاموں کو ہم قبول [illegible]
اور ان کی برائیوں [illegible]
[illegible]

احادیث

۱۲۵ - سألت النبي صلى الله عليه
وسلم أي الأعمال أحب إلى الله
عز وجل قال الصلوة على وقتها قلت
ثم أي قال ثم بر الوالدين قلت ثم
أي قال ثم الجهاد في سبيل الله ۔

۱۲۵ - میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کون سا عمل [illegible]
[illegible]

١٢٦ عن عبد الله بن عمرو رضي ... الرب في رضى الوالد وسخط الرب في سخط الوالد۔ مشکوٰۃ

١٢٦۔ خدا کی رضامندی باپ کی رضامندی کے ساتھ ہے اور خدا تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کے ساتھ

١٢٧۔ قيل يا رسول الله من أبرّ قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أباك۔

(ادب المفرد)

١٢٧۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ میں کس کے ساتھ بھلائی کروں آپ نے فرمایا کہ اپنی ماں کے ساتھ اُس نے کہا پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا ماں کے اُس نے عرض کیا پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کے ساتھ اُس نے عرض کیا کہ پھر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ باپ کے ساتھ

١٢٨۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أنبئكم بأكبر الكبائر ثلاثا قالوا بلى يا رسول الله قال الإشراك بالله وعقوق الوالدين وجلس وكان متكئا فقال ألا وقول الزور فما زال يكررها حتى قلنا ليته سكت۔

(ادب المفرد عن عبد الرحمن بن ابي بكرة)

١٢٨۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا کہ کیا میں تم کو سب سے بڑے گناہ کو بتا دوں لوگوں نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ شریک کرنا اللہ کا اور نافرمانی والدین کی اور تکیہ لگائے ہوئے تھے اور پھر بیٹھ گئے کہ خبردار ہو کہ مکر کی بات نہ کرنا مکر کی بات نہ کرو یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ ہم نے اپنے دل میں کہا کاش خاموشی اختیار فرمائیں۔

١٢٩۔ عن ابي الدرداء قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بتسع لا تشرك بالله وان قطعت او حرقت ولا تتركن الصلوة المكتوبة متعمدا ومن تركها متعمدا برئت منه الذمة ولا تشربن الخمر فانها مفتاح كل

١٢٩۔ ابو درداء کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نو باتوں کی وصیت کی ہے۔ شرک نہ کرنا اگرچہ تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاوے یا جلا دیا جاوے۔ اور نماز فرض کو دانستہ ترک نہ کیا جاوے جو جان بوجھ کر نماز ترک کرتا ہے اس سے ذمہ داری اوٹھالی ہے اور ہرگز شراب نہ پیا کرو یہ برائی کی کنجی ہے اور اپنے والدین کی اطاعت

شيئا واطع والديك وان امراك
ان تخرج من دنياك فاخرج لهما
ولا تشتمن ولاة الامر وان رايت
انك انت ولا تفر من الزحف وان
هلكت وفر اصحابك وانفق من طولك
على اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك
واخفهم في الله عز وجل۔

۱۳۰۔ جاء رجل الى النبي صلى الله عليه
وسلم فقال جئت ابايعك على الهجرة
وتركت ابوي يبكيان قال ارجع اليهما
واضحكهما كما ابكيتهما۔

رواه ابو داود۔ عن عبد الله
ابن عمرو

۱۳۱۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم
من بر والده طوبى له زاد الله عز وجل
في عمره۔ (عن سهل)

۱۳۲۔ قال النبي صلى الله عليه و
سلم من الكبائر شتم الرجل
والديه قالوا وكيف يشتم قال يشتم
الرجل فيشتم اباه وامه۔

(عن ابن عمرو)

اگر وہ کہیں کہ اپنے تمام دنیاوی سامان سے الگ ہو جاؤ تو
ان کے لئے الگ ہو جانا۔ والیان حکومت سے جھگڑا نہ کرنا اگرچہ
تجھ کو معلوم ہو کہ تو ہی حق پر ہے۔ اور لشکر سے فرار اختیار
نہ کر اگرچہ تیرے ساتھی ہلاک ہو جائیں۔ اور اپنی
کمائی میں سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کر اور اپنے اہل
و عیال سے اپنا عصا مت اٹھا اور ان کو اللہ کا خوف
دلاتا رہ۔

۱۳۰۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں آپ کے پاس اس لئے حاضر ہوا ہوں
کہ ہجرت پر بیعت کروں اور میں اپنے والدین کو روتے
ہوئے چھوڑ آیا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والدین
کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح ان کو رلایا ہے
اسی طرح ان کو خوش کرو۔

۱۳۱۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
اپنے والدین کے ساتھ ایسا سلوک کرے وہ خوش نصیب ہے
اللہ تعالیٰ اس کی عمر زیادہ کرتا ہے۔

۱۳۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بڑے
گناہوں میں سے ایک یہ ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے
لوگوں نے عرض کیا کہ کوئی کیسے گالی دے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کسی کے باپ کو گالی
دیتا ہے وہ اس کے باپ کو گالی
دیتا ہے۔

۱۳۳ - قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث دعوات مستجابات لهن لا شك فيهن دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة الوالدين على ولده -

۱۳۴ - حديث اسيد انه سمع ابيه يحدث القوم قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال رجل يا رسول الله هل بقي من بر ابوي شئ بعد موتهما ابرهما قال نعم خصال اربع [illegible] لهما و [illegible] وصلة [illegible] قبلهما [illegible] في سفر [illegible] ابن [illegible] عن [illegible] من [illegible] فقال [illegible] [illegible]

۱۳۳ - نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کے دعا کے قبول ہونے میں کسی قسم کا شک نہیں ایک مظلوم کی دوسری مسافر کی تیسری والدین کی جو اولاد کے حق میں ہو

۱۳۴ - اسید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا ہے وہ قوم سے حدیثیں بیان کرتے تھے کہ ہم نبی اکرم صلعم کے پاس تھے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ کوئی بھلائی باقی بھی ہے جو والدین کے ساتھ اونکے مرنے کے بعد کی جاوے آپ نے فرمایا کہ ہاں چار ہیں اون کے جنازہ پڑھنا و استغفار کرنا - اور اون کے عہد کو پورا کرنا اور اون کے احباب کی تعظیم کرنا و صلہ رحم کرنا کہ جو نہیں ہے رحم اونہیں کی طرف سے ہیں -

۱۳۵ - عبد اللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک اعرابی سفر میں ان سے ملا کہ اس کا باپ حضرت عمر کا دوست تھا - اعرابی نے پوچھا کہ آپ فلاں شخص کے فرزند ہیں؟ ابن عمر نے کہا ہاں تب ابن عمر نے بار برداری کا گدھا اوسکو دیا اور عمامہ بھی اپنے سر سے اوتار کر اوسے عطا کیا - اونکے ہمراہیوں میں کسی نے کہا کہ اوس کو دو درہم دینے کافی تھے ابن عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو قطع نہ کرو ورنہ اللہ تعالی ایمان نور جدا کر لیگا -

١٣٦ - عن ابن عمر عن رسول الله صلعم قال ان ابر البر ان يصل الرجل اهل ود ابيه - (ادب المفرد)

١٣٦ - ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑی بھلائی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے احباب کے ساتھ بھلائی کرتا رہے۔

١٣٧ - ان ابا هريرة ابصر رجلين فقال لاحدهما ما هذا منك فقال ابي فقال لا تسمه باسمه ولا تمش امامه ولا تجلس قبله - (ادب مفرد)

١٣٧ - ابو ہریرہ نے دو آدمیوں کو دیکھا۔ ایک سے دریافت کیا کہ یہ تمہارا کیا ہوتا ہے۔ اس نے کہا میرے والد ہیں۔ ابو ہریرہ نے فرمایا ان کا نام لیکر مت بلاؤ ورنہ ان سے آگے چلو ورنہ ان سے پہلے بیٹھو۔

١٣٨ - عن ابي موسى قال لعن رسول الله صلعم من فرق بين الوالد والولد و بين الاخ وبين اخيه -

١٣٨ - ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر لعنت کی ہے جو باپ اور اس کی اولاد اور بھائیوں بھائیوں میں تفرقہ ڈالنے والے۔

خير المواعظ

١٣٩ - سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فرق بين والدة وولدها فرق الله بينه وبين احبته يوم القيامة رواه الترمذي

١٣٩ - ابو ایوب کہتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو ماں اور بچے میں جدائی ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس میں اور اس کے دوستوں میں تفرقہ ڈالیگا۔

١٤٠ - عن سعد بن وقاص وابي بكرة قالا قال رسول الله صلعم من ادعى الى غير ابيه وهو يعلم فالجنة عليه حرام - مشكوة

١٤٠ - سعد بن وقاص اور ابی بکرہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دیدہ و دانستہ اپنے باپ کے سوا دوسرے کا بیٹا ہونیکا دعویٰ کرے جنت اس پر حرام ہے۔

١٤١ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ترغبوا عن ابائكم فمن

١٤١ - رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے باپ دادا سے منہ نہ موڑو جو شخص اپنے

رغب عن ابیه فقد کفر۔ مشکوۃ عن ابی ہریرۃ

باپ سے بے پروائی اختیار کرتا ہے ناشکری کرتا ہے

۱۴۲۔ ان رجلا اتی النبی صلعم فقال ان لی مالا و ان والدی یحتاج الی مالی قال انت و مالک لوالدک ان اولادکم من اطیب کسبکم کلوا من کسب اولادکم۔

مشکوۃ عن عمرو ابن شعیب

۱۴۲۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے پاس مال ہے۔ اور میرے باپ کو میرے مال کی ضرورت ہے رسول اللہ نے فرمایا کہ تو اور تیرا مال اپنے باپ کے لئے ہو۔ بیشک تمہاری اولاد تمہاری پاکیزہ کمائیوں میں سے ہیں تم اپنی اولاد کی کمائی سے بیشک کھاؤ۔

۱۴۳۔ ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ ان ابنی هذا کان بطنی له وعاء و ثدیی له سقاء و حجری له حواء و ان اباه طلقنی و اراد ان ینزعه منی فقال رسول اللہ انت احق به ما لم تنکحی

مشکوۃ عن عمرو ابن شعیب

۱۴۳۔ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا بیٹا ہے کہ میرا شکم اوسکا ٹھکانا تھا اور میری پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گود اوسکی قرارگاہ تھی اب اوس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی ہے اور اس کو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ تو اوسکی زیادہ مستحق ہے جب تک کہ نکاح نہ کرے۔

باب الحلال والحرام

۱۴۴۔ یَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ۔

سورہ بقر رکوع ۲ آیۃ ۱۶۸ و ۱۶۹

۱۴۴۔ اے لوگو جو حلال طیب چیزیں زمین میں ہیں اون کو کھاؤ اور شیطان کی پیروی مت کرو وہ تمہارا صریح دشمن ہے وہ تمکو برائی اور فحش باتوں کی ترغیب دیتا ہے اور یہ کہ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھو۔

۱۴۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ (سورۃ البقرۃ رکوع ۲۱)

۱۴۵۔ اے ایمان والو جو پاک چیزیں ہم نے تم کو مرحمت فرمائی ہیں ان میں سے کھاؤ اور اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری کرو اگر تم خاص اس کے ساتھ غلامی کا تعلق رکھتے ہو۔

۱۴۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۔ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝

سورۃ مائدہ رکوع ۱۲ ۔ آیت ۸۸

۱۴۶۔ اے ایمان والو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان میں لذیذ چیزوں کو حرام مت کرو اور حدود سے آگے مت نکلو۔ بیشک اللہ تعالیٰ حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور خدا تعالیٰ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

۱۴۷۔ قُل لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ ۚ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

سورۃ مائدہ رکوع ۱۳ ۔ آیت ۱۰۰

۱۴۷۔ آپ فرما دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں گو تجھ کو ناپاک کی کثرت تعجب میں ڈالتی ہو۔ تو خدا تعالیٰ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو تاکہ تم پورے کامیاب ہو۔

۱۴۸۔ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۔ سورۃ اعراف رکوع ۱ ۔ آیت ۱۰

۱۴۸۔ اور ہم نے تم کو زمین پر رہنے کو جگہ دی اور ہم نے تمہارے لئے اس میں سامان زندگی پیدا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۱۴۹۔ فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۔ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۱۴۹۔ سو جو چیزیں تم کو اللہ نے حلال اور پاک دی ہیں ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ تم پر تو صرف مردار کو حرام کیا ہے اور خون کو اور خنزیر کے گوشت کو اور جو چیز غیر اللہ کے نامزد کر دی گئی ہو۔ پھر جو شخص بالکل بیقرار ہو جاوے بشرطیکہ نہ طالب لذت ہو اور نہ حد سے

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ۝

(سورہ نحل رکوع ۱۵۔ آیت ۱۱۵۔۱۱۶)

حد سے تجاوز کرنے والا اور باغی ہو۔ تو اللہ معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اور یہ جو تمہاری زبان پر جھوٹ موٹ آجایا کرے وہ نہ کہا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان لگاؤ جو لوگ اللہ پر بہتان لگاتے ہیں وہ فلاح نہیں پاتے۔

۱۵۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۝

۱۵۰۔ اے مومنو پاک اور ستھری چیزوں میں سے کھاؤ۔ اور اچھے اچھے کام کرو۔

احادیث

۱۵۱۔ قال النبی صلعم طلب الحلال فریضۃ علی کل مسلم۔ (احیاء العلوم)

۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال روزی کا تلاش کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲۔ من اکل الحلال اربعین یوما نور اللہ قلبہ واجری ینابیع الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ۔ احیاء العلوم

۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کھائے اللہ تعالیٰ اوس کے دل کو منور کر دیتا ہے۔ اور حکمت کے چشمے اوس کے دل سے زبان کی طرف جاری ہو جاتے ہیں

۱۵۳۔ لا یدخل الجنۃ لحم نبت من السحت وکل لحم نبت من السحت فالنار اولی بہ۔ (مشکوٰۃ عن جابر)

۱۵۳۔ جو گوشت مال حرام سے پیدا ہوا ہے وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو گوشت حرام کے مال سے پیدا ہوا ہو اوسکے لئے آگ ہی بہتر ہے۔

۱۵۴۔ لا یبلغ المومن درجۃ المتقین حتی یدع ما لا بأس بہ مخافۃ مما بہ بأس

۱۵۴۔ کوئی مسلمان متقین کے درجہ پر نہیں پہنچ سکتا جب تک برائی کے خوف سے مشتبہ چیز کو نہ چھوڑ دے

۱۵۵۔ لا یدخل الجنۃ لحم غذی بحرام۔ (مشکوٰۃ عن ابی بکر)

۱۵۵۔ وہ گوشت جنت میں داخل نہ ہوگا جس کو حرام غذا دی گئی ہو۔

۱۵۶ - الحلال بیّن والحرام بیّن وبینهما امور متشبهات لا یعلمها کثیر من الناس فمن اتقی الشبهات فقد استبرأ لعرضه ودینه ومن وقع فی الشبهات وقع فی الحرام کالراعی حول الحمی یوشک ان یقع فیه

۱۵۶ - حلال بھی ظاہر ہے حرام بھی ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ چیزیں ہیں جن سے اکثر لوگ ناواقف ہیں پس جو مشتبہ سے بچا وہ اپنی عزت اور مذہب کو بچا لیا اور جو مشتبہات میں پڑا وہ حرام میں پڑا جیسے شاہی چراگاہ کے ارد گرد چرانے والے کو اس میں پڑنے کا خوف ہو۔

۱۵۷ - لا تاکل الا طعام تقی ولا یاکل طعامک الا تقی

۱۵۷ - متقی کے سوا دوسرے کا کھانا نہ کھا اور تیرا کھانا بھی متقی کے سوا کوئی نہ کھائے۔

باب الحلم

۱۵۸ - وَسَارِعُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ۔

۱۵۸ - اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف جس کا عرض آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کیلئے جو فراخی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ روکتے ہیں اور لوگوں سے درگذر کرتے ہیں اور اللہ بھلائی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

۱۵۹ - قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاشج عبد القیس ان فیک لخصلتین یحبهما اللہ الحلم والاناة (مشکوة عن ابی سعید)

۱۵۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اشج عبد القیس کو فرمایا تجھ میں دو صفت ہیں جو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے حلم اور تحمل۔

۱۶۰ - قال رسول اللہ لا حلیم الا ذو عثرة ولا حکیم الا ذو تجربة

۱۶۰ - حلیم وہی ہے جسے سختی گذر چکی ہو اور حکیم وہ ہے جو تجربہ رکھتا ہو۔

۱۶۱ - ما اعز اللہ بجهل قط ولا اذل بحلم قط ولا نقصت صدقة من مال قط۔ ایضاً عن ابی امامة

۱۶۱ - خدا تعالیٰ جہالت کے سبب سے کسی کو عزت نہیں دیتا اور نہ حلم کی وجہ سے کسی کو ذلت دیتا ہے اور نہ صدقہ کرنے سے مال گھٹتا ہے۔

١٦٢- الاناءة خير الا في العمل الصالح۔ (عن جابر)

١٦٢- سوا نیک کاموں کے اور جملہ امور میں تامل کرنا بہتر ہے۔

١٦٣- من كظم غيظه وهو يقدر على ان ينتصر دعاه الله على رؤس الخلائق حتى يخيره في الحور العين يتزوج منها ما شاء ومن ترك ان يلبس صالح الثياب وهو يقدر عليه تواضعا لله دعاه الله على رؤس الخلائق حتى يخيره في حلل الايمان ايتهن شاء۔ (ك)

١٦٣- جو غصہ کو ایسی حالت میں برداشت کرے کہ اوسکو انتقام لینے کی قدرت ہو تو اللہ تعالی روز قیامت تمام مخلوق کے سامنے اوسکو طلب فرمائیگا اور اسکو یہ اجازت دیگا کہ حور عین میں سے جو چاہے پسند کرلے اور جو شخص عمدہ لباس پہننے کی قدرت رکھتا ہو اور خالصاً للہ محض تواضع کیلئے ترک کرے تو اللہ تعالی قیامت کے روز تمام مخلوق کے سامنے اوس کو طلب فرمائیگا اور یہ اجازت دیگا کہ حلہ ہای ایمان میں سے جو پسند ہے پسند کرلے۔

١٦٤- من كف غضبه كف الله عنه عذابه ومن اعتذر الى ربه قبل الله منه عذره ومن خزن لسانه ستر الله عورته (ك)

١٦٤- جو شخص اپنے غصہ کو روکیگا خدا تعالی روز محشر اوس سے اپنے عذاب کو روکیگا اور جو اپنے رب کے سامنے عذر کریگا خدا تعالی اوسکا عذر قبول کریگا اور جو شخص اپنی زبان روکیگا خدا تعالی اوس کی عیب پوشی کریگا۔

باب الحیاء

١٦٥- قال النبی صلعم الحیاء من الایمان والایمان فی الجنة والبذاء من الجفاء والجفاء فی النار
(مشکوٰۃ عن ابی بکرۃ)

١٦٥- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا یعنی شرم ایمان کی علامت ہے اور ایمان جنت کا موجب ہے اور بے حیائی گندگی ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

١٦٦- قال رسول اللہ صلعم الحیاء لا یاتی الا بخیر وفی روایة الحیاء خیر کلہ۔ (مشکوٰۃ عن عمران بن حصین)

١٦٦- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا سے صرف بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حیا میں بالکل خیر ہی خیر ہے۔

١٦٧- قال النبی صلعم الایمان بضع وستون او بضع وسبعون شعبة افضلها لا اله الا الله وادناها اماطة الاذی عن الطریق والحیاء شعبة من الایمان۔

١٦٧- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایمان کے ساٹھ یا ستر شعبے ہیں ان میں سب سے اول لا الہ الا اللہ ہے اور سب سے ادنیٰ ہے راستہ سے تکلیف کا رفع کرنا۔ اور شرم بھی ایک شعبہ ہے ایمان کا۔

١٦٨- قال رسول اللہ صلعم ما کان الفحش فی شیء الا شانه وما کان الحیاء فی شیء الا زانه
(مشکوٰۃ عن انس)

١٦٨- رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فحش جس چیز میں ہوتا ہے وہ عیب ناک ہو جاتی ہے اور حیا جس چیز میں ہوتی ہے وہ اس کی زینت بڑھاتی ہے۔

١٦٩- قال النبی صلعم ان مما ادرک الناس من کلام النبوة الاولی اذا لم تستحی فاصنع ما شئت۔ (مشکوٰۃ عن ابی مسعود)

١٦٩- نبی کریم نے فرمایا کہ لوگوں نے پہلے نبیوں کے کلام میں سے جو پایا ہے یہ ہے کہ جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔

١٧٠- عن اشجّ قال النبي صلى الله عليه وسلم
ان فيك لخلقين يحبهما الله قلت و
ما هما يا رسول الله قال الحلم
والحياء قلت قديما كان او حديثا
قال قديما قلت الحمد لله الذي
جبلني على خلقين احبهما الله
(ادب مفرد۔ اشجّ ابن)

١٧١- كان رسول الله صلعم اشد حياء
من العذراء في خدرها وكان
اذا كره شيئا عرفناه في وجهه۔
(ادب المفرد)

١٧٠- اشج کہتے ہیں کہ نبی کریم نے مجھ سے فرمایا کہ تجھ میں دو خصلتیں ہیں
جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے میں نے عرض کیا
یا رسول اللہ وہ دونوں کونسی ہیں آپ نے فرمایا
حلم اور حیا میں نے عرض کیا کہ پہلے سے مجھ میں
تھی یا اب پیدا ہو گئی آپ نے فرمایا قدیم سے ہے
کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسی خصائل پر
پیدا کیا جنہیں وہ پسند کرتا ہے۔

١٧١- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنواری لڑکی سے
بھی جو پردہ نشین ہو حیا میں زیادہ با حیا تھے
اور جب وہ کسی امر کو برا سمجھتے تھے تو ہم ان کے چہرہ
سے معلوم کر لیتے تھے۔

باب الخادم

١٧٢- عن انس قال قدم رسول الله صلعم المدينة
وليس له خادم فاخذ ابو طلحة
بيدي فانطلق بي حتى ادخلني
على النبي صلعم فقال يا نبي الله ان
انسا غلام كيس لبيب فليخدمك
قال فخدمته في السفر والحضر مقدمه
المدينة حتى توفي صلى الله عليه وسلم
ما قال لي لشيء صنعته لم صنعت هذا او لا

١٧٢- انس کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں
تشریف لائے تو ان کے پاس کوئی خادم نہ تھا
تو ابو طلحہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ کے پاس لے گئے
اور کہا یا نبی اللہ انس ہوشیار لڑکا ہے آپ کی
خدمت کریگا۔ انس کہتے ہیں کہ میں نے سفر حضر
میں تشریف آوری مدینہ منورہ سے وفات تک
رسول اللہ کی خدمت کی اگر میں نے کوئی کام کیا
تو کبھی یہ نہیں کہا کہ کیوں کیا اور اگر کچھ نہیں کیا تو یہ

...الى لشئ لم اصنعه الا صنعت هذا

نہیں فرمایا کہ کس لئے نہیں کیا۔

۱۷۳ - قال النبي صلعم اذا ضرب احدكم خادمه فليجتنب الوجه -

(ادب مفرد عن ابی ہریرہ)

۱۷۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے خادم کو تنبیہ کرے تو چاہئے کہ چہرہ پر نہ مارے۔

۱۷۴ - قال رسول الله صلعم من ضرب ضربا ظلما اقتص منه يوم القيمة -

۱۷۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو ظلم سے مارے گا۔ قیامت کے دن اوس سے عوض لیا جاویگا۔

۱۷۵ - اعينوا العامل من عمله فان عامل الله لا يخيب يعني الخادم

۱۷۵ - کام کرنیوالے کی اوس کے کام میں مدد کرو اللہ کا کام کرنیوالا خادم محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۶ - عن المقدام انه سمع النبي صلعم يقول ما اطعمت نفسك فهو صدقة وما اطعمت ولدك وزوجتك وخادمك فهو صدقة - ادب مفرد

۱۷۶ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے مقدام نے سنا ہے کہ جو تم اپنی ذات کو کھلاؤ وہ صدقہ ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال اور خادم کو کھلاؤ وہ بھی صدقہ ہے۔

۱۷۷ - عن ابی الزبير انه سمع جابرا سئل عن خادم الرجل اذا كفاه المشقة والحر امر النبي صلعم ان يدعوه فان كره احدكم ان يطعم معه فليطعمه اكلة في يده

ادب مفرد

۱۷۷ - زبیر بیان کرتے ہیں کہ جابر سے پوچھا گیا کہ جب خدمتگار محنت کر چکے اور گرمی برداشت کر چکا تو رسول اللہ نے حکم کیا ہے کہ اوسکو بلاؤ۔ یعنی اگر تم دو چاہتے کہ کھانا اگر کوئی خادم کے ساتھ کھانا نہ گوارا سمجھو تو ایک لقمہ اس کے ہاتھ میں دیدو۔

۱۷۸ - عن ابی هريرة قال النبي اذا جاء احدكم خادمه بطعامه فليجلسه

۱۷۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا خدمتگار کھانا دے تو اوس کو

فان لم يقبل فليبذ وله منه

بھی بٹھا لینا چاہیے اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اس میں سے کچھ اوسے دیدو

۱۷۹ - جاء رجل الی النبی صلعم فقال یا رسول اللہ کم نعفو عن الخادم فسکت ثم اعاد علیہ الکلام فصمت فلما کانت الثالثۃ قال اعفوا عنہ کل یوم سبعین مرۃ - (عبد اللہ بن عمر - عبد المواعظ)

۱۷۹ - ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ کتنا خادموں سے درگذر کریں رسول اللہ خاموش ہو گئے اوس نے پھر سوال کیا تب بھی ساکت رہے جب تیسری دفعہ اوس نے کہا آپ نے فرمایا کہ ہر روز ستر مرتبہ معاف کرنا چاہیے۔

۱۸۰ - قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نبی التوبۃ من قذف مملوکہ بریئا مما قال لہ اقام اللہ علیہ الحد یوم القیمۃ الا ان یکون کما قال - (ترمذی عن ابی ہریرۃ)

۱۸۰ - ابو القاسم نبی التوبہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تہمت لگاوے جو اوس میں نہیں ہے قیامت کے روز خدا تعالی اوس پر حد قایم کرے گا سوای اوسکے کہ وہ ویسا ہے جیسا اوس نے کہا۔

۱۸۱ - رایت اباذر وعلیہ حلۃ وعلی غلامہ حلۃ فسالناہ عن ذلک فقال انی ساببت رجلا فشکانی الی النبی صلعم فقال لی النبی صلعم اعیرتہ بامہ قلت نعم ثم قال ان اخوانکم خولکم جعلھم اللہ تحت ایدیکم فمن کان اخوہ تحت یدیہ فلیطعمہ مما یاکل ولیلبسہ مما یلبس ولا تکلفوھم

۱۸۱ - میں نے ابوذر کو دیکھا کہ حلہ یعنے ریشمی چادر اوڑھے ہوے تھے اور اونکا غلام بھی چادر اوڑھے ہوے تھا۔ ہمنے سبب پوچھا تو کہا میں نے ایک آدمی کو گالی دی اوس نے رسول اللہ سے شکایت کی نبی اکرم نے فرمایا کیا تم نے اوسکو ماں کا عیب لگایا میں نے عرض کیا بیشک آپ نے فرمایا کہ تمہارے بھائی تمہارے خادم ہیں۔ کہ خدا تعالی نے تمکو تمہارے ماتحت کیا ہے پس جس کا بھائی اوسکے ماتحت

ما يغلبهم فان كلفتموهم ما يغلبهم فاعينوهم

جو تو خود کھائے اور جو خود پہنے وہی اوس کو پہنائے اور ایسی مشقت نہ لو جو اوس کی طاقت سے زائد ہو اگر اوسکی طاقت سے زائد کام لو تو اوس میں اون کی مدد کرو۔

(ادب مفرد)

باب الخمر والميسر

۱۸۲ - يَسْئَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا اِثْمٌ كَبِيرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۚ

(سورۃ البقرہ ۲۷ پ ۲)

۱۸۲ - اے پیغمبر لوگ تم سے شراب اور جوئے کی بابت پوچھتے ہیں کہدو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے کچھ فائدہ بھی ہے مگر ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۱۸۳ - يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ اِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُونَ ۚ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا اَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۚ

۱۸۳ - اے مسلمانو شراب اور جوا اور بت اور پانسے گندے ہیں بلکہ شیطانی کاموں میں سے ہیں تو ان سے بچتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب سے تم میں باہم دشمنی اور کینہ ڈلوائے اور تم کو خدا کی یاد اور نماز سے باز رکھے پس کیا تم باز رہو گے؟ اور خدا اور رسول کی اطاعت کرو اور نافرمانی سے بچتے رہو اور اگر تم منہ پھیر لو گے تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف طور پر پہونچا دینا ہے۔

۱۸۴ - قال رسول الله صلعم كل مسكر خمر وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر

۱۸۴ - رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز خمر ہے۔ اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

في الدنيا فمات وهو يدمنها ولم يتب
لم يشربها في الآخرة ـ (خير المواعظ عن ابن عمر)

ہے۔ جو شخص دنیا میں شراب پیئے دائم الخمر ہو اور
بغیر توبہ کئے مر جاوے تو قیامت میں اوسے نہ پیئے گا

١٨٥ ـ عن جابر ان رسول الله صلعم
قال ما اسكر كثيره فقليله
حرام ـ

١٨٥ ـ جابر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس چیز کے زیادہ پینے سے نشہ
ہوتا ہو اوسکا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔

١٨٦ ـ عن عائشة عن رسول الله
صلى الله عليه وسلم ما اسكر منه
الفرق فملؤ الكف منه حرام ـ

١٨٦ ـ حضرت عائشہ رسول اللہ صلعم سے بیان
کرتے ہیں جو ایک فرق یعنی پاؤ بھر نشہ لاوے اوسکا چلو
بھر بھی حرام ہے۔

١٨٧ ـ قال رسول الله صلعم لعن الله
الخمر وشاربها وساقيها وبايعها
ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها
وحاملها والمحمولة اليها ـ
(خير المواعظ
عن ابن)

١٨٧ ـ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اوسکو
پینے والے اور پلانے والے اور فروخت کرنے
اور خریدنیوالے اور نچوڑنے والے پر اور اوسپر جسکے لئے نچوڑی
جاوے اور اوٹھا کر لیجانیوالے پر اور اوسپر جسکو
اوٹھا کر لیجاوے۔

١٨٨ ـ ان طارق بن سويد سال
النبي صلعم عن الخمر فنهاه فقال
انما اصنعها للدواء فقال انه
ليس بدواء ولكنه داء
(خير المواعظ ابن عمر)

١٨٨ ـ طارق بن سوید نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا
رسول اللہ نے ممانعت فرمائی عرض کیا
کہ میں صرف دوا کے لئے بناتا ہوں رسول اللہ نے
فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ دا یعنی بیماری ہے۔

١٨٩ ـ قال النبي صلى الله عليه وسلم
[illegible]

١٨٩ ـ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
[illegible]

ولا منان ولا مدمن خمر۔ رواہ الدارمی۔

اور دائم الخمر جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ بعثنی رحمۃ للعلمین وھدی للعالمین وامرنی ربی عزوجل بمحق المعازف والمزامیر والاوثان وامر الجاھلیۃ وحلف ربی عزوجل بعزتی لا یشرب عبد من عبیدی جرعۃ من خمر الا سقیتہ من الصدید مثلھا ولا یترکھا من مخافتی الا سقیتہ من حیاض القدس۔

۱۹۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھکو اللہ تعالی نے عالم پر رحم کرنے کیلئے اور ہدایت کرنے کیلئے بھیجا ہے اور میرے رب نے مجھکو مزامیر اور باجوں کو اور بتوں اور جاہلیت کی رسموں کو مٹانے کیلئے حکم دیا ہے اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرے کوئی بندہ ایک جرعہ شراب کا پئے گا تو میں اوس کو اوسقدر پیپ پلاؤں گا اور جو میرے خوف سے شراب کو ترک کریگا اوسکو حوض قدس سے سیراب کرونگا

۱۹۱۔ عن ابی موسی الاشعری ان النبی صلعم قال ثلثۃ لا یدخل الجنۃ مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر۔

۱۹۱۔ ابوموسی اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں گے دائم الخمر اور تعلقات رحم کا قطع کرنیوالا اور جادو کی تصدیق کرنے والا۔

۱۹۲۔ قال رسول اللہ صلعم مدمن الخمر ان مات لقی اللہ کعابد وثن۔

۱۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دائم الخمر اسی طرح اللہ تعالی سے ملیگا جیسے بت پرست

۱۹۳۔ عن معاذ قال اوصانی رسول اللہ صلعم بعشر کلمات قال لا تشرک باللہ شیئا وان قتلت او حرقت ولا تعقن والدیک وان امراک ان تخرج من اھلک ومالک ولا تترکن صلوۃ مکتوبۃ متعمدا فان

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دس چیزوں کی وصیت کی کہ شریک نہ کرنا اگرچہ قتل کیا جائے یا جلایا جائے اور اپنے والدین کی نافرمانی نہ کرنا [illegible] نکل جانے کا حکم دیں اور [illegible] فرض کو ترک نہ کرو جو شخص [illegible]

!

من ترك صلوٰة مكتوبة فقد برئت منه ذمة الله ولا تشربن الخمر فانه راس كل فاحشة واياك والمعصية فان بالمعصية حل سخط الله واياك والفرار من الزحف وان هلك الناس واذا اصاب الناس موت وانت فيهم فاثبت وانفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم في الله

خدا تعالیٰ کی ذمہ داری اوس سے اٹھ جاتی ہے۔ اور شراب ہرگز نہ پیو کہ وہ ہر بے حیائی کی جڑ ہے اور گناہ سے بچتے رہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے اور جنگ سے مت بھاگو اگرچہ لوگ ہلاک ہو جاویں اگر آدمیوں میں وبا آوے اور تم اون میں ہو تو ثابت قدم رہو اور اپنی کمائی سے اپنے اہل و عیال پر خرچ کرو اور اونکو تنبیہ اور تادیب کرتے رہو اور اللہ کا خوف اون کو دلاتے رہو

باب الدنیا واعمالها

۱۹۴ - هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

(سورہ بقرہ رکوع سوم آیۃ ۲۹)

۱۹۴ - وہ وہی ہے جسنے تمہارے لئے زمین کی تمام چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو سات آسمان ہموار بنا دیے اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

۱۹۵ - وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

سورہ بقرہ رکوع ۲۵ - آیۃ ۲۰۱ و ۲۰۲

۱۹۵ - اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہمکو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی اور عذاب دوزخ سے ہمکو بچا ایسے لوگ ہیں جن کے لیے اونکی محنت کا حصہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے

۱۹۶ - زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ

۱۹۶ - اور خوشنما بنائی گئی آدمیوں کیلئے مرغوب چیزوں کی محبت مثل عورتوں اور بیٹوں اور سونے چاندی کے

الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ
وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ
وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ ۝ (سورۃ آل عمران ع ۲ آیت ۱۴)

۱۹۷- قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ
لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ
لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ۝

سورۃ اعراف رکوع چوتھا

آیت ۳۲

۱۹۸- وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ
وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا
جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ۝
وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ
إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ
رَحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ
لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝
وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ
وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَكُمْ مِنْهُ
شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ۝

ڈھیروں اور عمدہ عمدہ گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی
یہ سرمایہ حیات دنیوی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس
اچھا ٹھکانا ہے۔

۱۹۷- اے پیغمبر لوگوں کو کہو کہ جو زینت کے سامان
اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کیلئے
پیدا کی ہیں اونکو کس نے حرام کیا ہے تم کہدو کہ جو لوگ
حیات دنیوی میں ایمان لائے ہیں قیامت
کے روز یہ چیزیں خاص اونہیں کیلئے ہوں گی اسطرح
ہم اپنی نشانیوں کو سمجھداروں کیلئے مفصل بیان
کرتے ہیں۔

۱۹۸- اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے چارپایوں کو
پیدا کیا۔ اون سے تمہارے لئے جڑاول پیدا ہوتی ہے
اور بہت سے فائدے ہیں اور انہیں سے بعض کو تم کھاتے
ہو اور اون سے تمہاری شان ظاہر ہوتی ہے جبکہ
تم شام کو گھر لاتے ہو اور صبح کو چرانے لیجاتے ہو
اور وہ تمہارے بوجھ ایسے شہروں کیطرف لیجاتے ہیں
کہ تم وہاں بغیر سخت جانکاہی کے نہیں پہونچ سکتے تھے
بیشک تمہارا رب نہایت شفیق و مہربان ہے
اور گھوڑے اور خچر اور گدھے اس نے پیدا کیے تاکہ تم اون پر سوار
ہو، وہ تمہاری زینت ہو اور ایسی چیزیں
پیدا کریگا جس کا تم کو علم نہیں ہے اور اللہ پر سیدھا

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَ
النَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝
وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝
وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا
أَلْوَانُهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ
يَذَّكَّرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ
لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا
مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى
الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا
مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝
وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ
تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ۝ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ
هُمْ يَهْتَدُونَ ۝ أَفَمَنْ يَخْلُقُ
كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ۝ وَإِنْ
تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا
تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

سے ہے۔ پیدا ہوا ستہ اور اوسی ماستہ مین سے کچھ بھی
سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ چاہے تو تم سبکو رہ ہدایت دکھائے
وہ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا اوس سے
تمہارے لئے پینے کی اشیا ہوتی ہیں۔ اسی سے نباتات
ہوتی ہیں جسے تم چراتے ہو۔ اور پانی ہی سے تمہارے
لئے کھیتی اور زیتون کھجور انگور اور ہر قسم کے میوے
پیدا کرتا ہے۔ اسمین بیشک اوس قوم کے لئے
عبرت اور نشانیاں ہیں جو فکر اور غور کرتی ہے۔ اور تمہارے
لئے کام میں لگا دئے رات دن شمس و قمر کو اور ستارے کام مین
لگے ہوئے ہیں اللہ کے حکم سے۔
بیشک اسمین نشانیاں ہیں اوس قوم کے لئے جو عقل
رکھتی ہے اور جو رنگ برنگ کی چیزیں زمین میں
پھیلی ہوئی ہیں۔ بیشک اس میں نشانی ہے
اوس قوم کے لئے جو عبرت حاصل کرے اور خدا
وہی ہے جس نے سمندر کو مطیع بنادیا تاکہ تم اوس
میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اوس میں سے زیور کی
چیزیں جو تم پہنتے ہو نکالو اور ہو ملاح دیکھتا ہے کہ کشتی کس
طرح دریا کو پھاڑتی ہوئی چلی جاتی ہے تاکہ تم اللہ کے
فضل سے معاش حاصل کرو اور شاید اللہ تعالیٰ کا شکر
ادا کرو۔ اور زمین میں پہاڑ پیدا کئے تاکہ وہ ہلتی نہ ہو
اور نہریں اور راستے پیدا کئے تاکہ تم راہ پاؤ اور نشانیاں

سورہ نحل رکوع اول

دوم آیت ٦ نمبر ١٨٠٥

١٩٩- وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝

سورہ زخرف رکوع اول

آیت ۹ ـ ۱۴

اور ساری جس سے مسافر راہ پاتے ہیں کیا جو شخص پیدا کرتا ہے وہ اسی کی برابر ہے جو پیدا نہیں کرتا کیا تم اس کو نہیں سمجھتے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو ہرگز پورا شمار نہ کر سکو گے بیشک اللہ غفور الرحیم ہے

١٩٩- اور اے پیغمبر اگر تم ان لوگوں سے دریافت کرو گے کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ بیشک یہی کہیں گے کہ ایک زبردست علیم نے پیدا کیا ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور چلنے کے لئے اس میں راہیں پیدا کیں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور جس نے ایک اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا اور ہم ہی اس سے مردہ شہروں کو زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح تم لوگ بھی روز قیامت اٹھائے جاؤ گے اور جس نے تمام قسم کے جوڑوں کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپاؤں کو بنایا جن پر تم سوار ہوتے ہو کہ تم ان کی پیٹھ پر اطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر جب اطمینان سے بیٹھ جاؤ تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے ان کو ہمارے بس میں کر دیا ورنہ ان کو ہم قابو میں نہیں لا سکتے اور ہم کو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

٢٠٠- ... صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

طلب الدنيا حلالا استعفافا
عن المسئلة وسعيا على اهله
وتعطفا على جاره لقي الله تعالى
يوم القيمة ووجهه مثل القمر
ليلة البدر ومن طلب الدنيا
حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي
الله تعالى وهو عليه غضبان۔
(مشکوۃ عن ابی ھریرۃ)

کہ جو شخص گداگری سے بچنے اور اپنے اہل و عیال کی
پرورش کرنے اور ہمسائیوں پر رحم کرنے کے لئے حلال
طریقہ پر دنیا کو طلب کرے گا قیامت کو وہ ایسی
حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا کہ اسکا چہرہ مثل
چودھویں رات کے چاند کے روشن ہوگا اور جو شخص
حلال طریقہ پر محض زیادتی مال اور فخر اور ریاکاری کے
لئے دنیا کی طلب رکھیگا وہ اللہ تعالیٰ سے ایسے
طرح ملیگا کہ خدا تعالیٰ اوس پر غصہ ہوگا۔

۲۰۱۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم
ان قامت الساعة وفي يد احدكم
فسيلة فان استطاع ان لا تقوم حتى
يغرسها فليغرسها۔ (ادب المفرد عن انس)

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر
قیامت برپا ہو جائے اور تم میں سے کسیکے ہاتھ میں
ایک پودا ہو اور اس کے نصب کرنے کی قدرت رکھتا
ہو تو چاہیے کہ اسکو نصب کر دے۔

۲۰۲۔ قال النبي صلعم ما من مسلم
غرس غرسا فاكل منه انسان او
دابة الا كان له به صدقة۔
(بخاری عن انس)

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودا بوتا ہے جس
سے کسی انسان یا چوپایہ کی غذا ہو سکے تو یہ اُس
کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ دینے
کے برابر اسکا بھی ثواب ہوتا ہے۔

۲۰۳۔ عن الاسود قال سألت عائشة
ما كان يصنع النبي صلى الله عليه
وسلم في اهله قال كان في مهنة
اهله فاذا حضرت الصلوة
خرج۔

۲۰۳۔ اسود سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ
سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے
گھر میں کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ
نے کہا کہ اپنے خانگی کاروبار میں رہتے تھے اور جب
نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر چلے جاتے تھے۔

۲۰۴۔ قیل لعائشۃ ماذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ یصنع فی بیتہ قالت کان بشرا من البشر یفلی ثوبہ ویحلب شاتہ۔

(رواہ ترمذی)

۲۰۴۔ حضرت عمرہ سے روایت ہے کہ عائشہ صدیقہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلعم اپنے گھر میں کیا کیا کرتے تھے اونہوں نے کہا کہ وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھے اپنے کپڑے میں جوئیں دیکھتے تھے اور بکری کا دودھ نکال لیتے تھے۔

۲۰۵۔ قال رسول اللہ صلعم خصلتان من کانتا فیہ کتبہ اللہ شاکرا صابرا من نظر فی دینہ الی من ھو فوقہ فاقتدی بہ ونظر فی دنیاہ الی من ھو دونہ فحمد اللہ علی ما فضلہ اللہ علیہ کتبہ اللہ شاکرا صابرا ومن نظر فی دینہ الی من ھو دونہ ونظر فی دنیاہ الی من ھو فوقہ فاسف علی ما فاتہ منہ لم یکتبہ اللہ شاکرا ولا صابرا

(مشکوٰۃ عن عمرو بن شعیب)

۲۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس میں دو خصلتیں ہوں اللہ تعالیٰ اوس کو صابر و شاکر لکھ لیتا ہے جو دینی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف دیکھے اور اوسکی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے کمتر کیطرف نظر کرے اور اللہ نے اوس پر جو کچھ فضل کیا ہے اوسکا شکر کرتا رہے اوس کو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر لکھ لیتا ہے اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کمتر پر نظر کرے اور دنیوی امور میں اپنے سے اعلیٰ پر نظر کرے اور اُن چیزوں پر افسوس کرے جو اوسکو میسر نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ اسکو صابر و شاکر نہیں لکھتا۔

باب الدیانۃ

۲۰۶۔ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا

(سورۃ النساء)

۲۰۶۔ اے مسلمانوں اپنے مالوں کو آپس میں ناحق (ناجائز طور پر) مت کھاؤ مگر یہ کہ خوشی و رضامندی سے تجارت ہو۔ و اپنے نفس کو قتل نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔

۲۰۷- قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا
بِهٖ شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ
مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا
تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا
تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَا
تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ
حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَ
الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا
ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(اعراف رکوع ۱۹ آیۃ)

(نمبر ۱۵۱ و ۱۵۲)

۲۰۷- اے محمد لوگون سے کہو کہ آؤ مین تمہین پڑھکر سناؤن کہ اللہ تعالیٰ نے
ترک شرک کو اور والدین پر احسان کرنیکو تمپر حرام
نہین کیا اور تم اپنی اولاد کو فقر و فاقہ کے خوف
سے قتل نہ کرو ہم تمکو بھی رزق دیتے ہین اور
اون کو بھی اور فواحش کے قریب بھی نہ جاؤ ظاہری
ہو یا باطنی اور کسی نفس کو ناحق قتل نہ کرو انہین
کیلئے خدا تعالیٰ نے تمکو حکم کیا ہے کاش تم سمجھو- اور
مال یتیم کے قریب بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو
اوس کے لئے بہتر ہو جبتک وہ سن تمیز کو پہونچے
اور وزن اور پیمانہ کو انصاف سے پورا کرو- ہم
کسی کو اوس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہین
دیتے- اور جب تم کچھ کہو انصاف سے کہو اگرچہ
تمہارے قرابتمند ہی ہون اور اللہ کے عہد کو پورا
کرو یہی تمکو حکم دیا ہے کاش تم نصیحت پکڑو-

۲۰۸- وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(سورہ اعراف رکوع ۱۱ آیۃ ۸۵)

۲۰۸- اور شہر مدین کی طرف اُنکے بھائی شعیب
کو بھیجا- اونہون نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت
کرو اوس کے سوا کوئی تمہارا معبود نہین بیشک
تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانیان
آئی ہین پس تم پیمانہ اور وزن کو پورا کرو اور لوگون کو ان
کی چیزین کم نہ دو اور زمین پر فساد نہ کرو اصلاح ہونیکے بعد
یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم مومن ہو-

۲۰۹ - وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ج قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّیْ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّیْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

سورہ ہود رکوع ۸ - آیۃ ۸۴، و ۸۵

۲۰۹ - اور شہر مدین کی طرف اون کے بہائی شعیب کو بہیجا اوس نے کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ناپ اور تول میں کمی نکرو مین تمکو خوشحال دیکہتا ہون اور مجہکو خوف ہے کہ قیامت کے روز تمپر عذاب نازل ہو اے قوم ناپ تول کو انصاف کے ساتہ پورا کرو اور لوگون کو اون کی چیزین کم مت دو اور زمین مین مفسد ہو کر فساد مچاتے نہ پہرو۔

۲۱۰ - وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ بنی اسرائیل رکوع ۴ - ۳۵

۲۱۰ - اور جب تم کچہ ناپ کرو تو پورا ناپو اور ٹہیک ترازو سے تولو یہی انجام کار تمہارے لئے بہتر اور عمدہ ہے

۲۱۱ - وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ۝

شعراء رکوع دہم آیۃ ۱۸۲ و ۱۸۳

۲۱۱ - اور جب کوئی چیز ناپ کرو تو پورا ناپو اور وزن کرو تو ٹہیک ترازو سے وزن کرو اور لوگون کو اون کی چیزین کم نہ دو - اور مفسد بنکر زمین مین فساد مچاتے نہ پہرو - اور اوس سے ڈرتے رہو جس نے تمکو اور اگلون کو پیدا کیا ہے -

۲۱۲ - وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ (رحمن رکوع اول آیۃ نمبر ۷-۸)

۲۱۲ - اور اللہ تعالی نے آسمانونکو بلند کیا اور وزن کو قایم کیا تا کہ تم تولنے مین زیادتی نکرو - وزن انصاف کے ساتہ قایم رکہو اور ترازو کو مت گہٹاؤ

۲۱۳ - وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ

۲۱۳ - بلا کی ہے اون کم تولنے والون پر جو دوسرون سے لیتے ہین - تو پورا کر لیتے ہین اور جب اون کو ناپ کر یا وزن کر کے دیتے ہین تو کم دیتے

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(سورۃ مطففین آیۃ نمبر ۶)

ہیں۔ کیا یہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ وہ اٹھائے نہ
جائینگے ایسے بڑے دن کے لیے جس میں لوگ
رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے۔

۲۱۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لاصحاب الکیل والمیزان انکم قد ولیتم
امرین ھلکت فیھما الامم السابقۃ قبلکم

(مشکوٰۃ عن ابن عباس)

۲۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تولنے
اور ناپنے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے دو امروں
میں مبتلا ہو کہ جنکے سبب تم سے پہلی قومیں ہلاک
ہو چکی ہیں۔

۲۱۵۔ قال سمعت رسول اللہ صلعم
یقول من باع عیبا لم ینبیہ لم یزل
فی مقت اللہ او لم تزل الملئکۃ
تلعنہ

(عن واثلۃ بن اسقع مشکوٰۃ)

۲۱۵۔ واثلہ بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے
کہ جو عیب دار چیز فروخت کرے اور اس کے عیب
کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ کے غضب میں مبتلا رہتا ہے اور
فرشتے اوس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم مر علی صبرۃ طعام فادخل یدہ
فیھا فنالت اصابعہ بللا فقال ما ھذا
یا صاحب الطعام اصابتہ السماء
یا رسول اللہ قال افلا جعلتہ فوق الطعام
حتی یراہ الناس من غش فلیس منی

(عن جابرؓ)

۲۱۶۔ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم اناج کے ڈھیر پر گذرے اور اوس میں ہاتھ ڈال
دیا تو انگلیوں کو تری معلوم ہوئی گیہوں والے سے
فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اوس نے عرض کیا یا رسول اللہ
اس پر کچھ بارش ہو گئی ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا
کہ اس کو اوپر کیوں نہیں رکھا تا کہ لوگ اسے دیکھتے۔
جو شخص دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۱۷۔ ان النبی صلی اللہ علیہ و
سلم کان یقول ادوا الخیاط والمخیط و

۲۱۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ
ادا کرو اجرت خیاطی اور کپڑا اور پرہیز کرو خیانت

ایاکم والغلول فانہ عار علی اهله یوم القیمة
عن عبادة بن صامت

سے کہ قیامت کے دن خائنون کے لئے عار
کا باعث ہوگے۔

۲۱۸- قد کان رسول الله صلعم یقول من
یکتم غالا فانه مثله۔
(عن سمرہ بن جندب)

۲۱۸- سمرہ بن جندب کہتے ہین کہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص خائن سے پردہ پوشی
کرے وہ بھی اوسی کے مثل ہے۔

باب الدین

۲۱۹- وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى
مَيْسَرَةٍ ط وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ٥ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى
اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ٥ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ
بِدَيْنٍ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ
وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ص وَلَا
يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ
وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ
اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا
فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ
سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ
اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ
وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ

۲۱۹- اور اگر قرضدار تنگدست ہو تو فراخدستی تک
مہلت دو اور اگر تم تصدق کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر
ہے اگر تم واقف ہو اور اوس دن سے خوف کرو
جس روز تم اللہ تعالی کی طرف رجوع کئے جاوگے
پس پورا ملیگا ہر شخص کو جو اوس نے کمایا ہے اور
ان پر ظلم نہین کیا جاویگا۔ اے مومنو جب تم ایک
مدت معین تک قرض کا معاملہ کرو تو اوس کو لکھلو
اور چاہیئے کہ تم مین کوئی لکھنے والا انصاف سے لکھدے
اور کوئی لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا اوس
کو اللہ نے سکھایا ہے لکھدے اور دیون جس پر حق ہے
لکھنے والے پر ظاہر کردے اور اللہ سے ڈرے
اوس مین کوئی چیز کم نہ کرے پس اگر وہ شخص جس پر
کسی کا حق ہے ناتوان یا کم عقل ہو یا بیان نہ کرسکے
تو اوسکا ولی انصاف سے بیان کردے اور اپنے مردوں

مِن رِّجَالِكُمْ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ
فَرَجُلٌ وَّامْرَأَتَانِ مِمَّن تَرْضَوْنَ
مِنَ الشُّهَدَاءِ أَن تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا
فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ وَلَا
يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا
أَن تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ
ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِندَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا
أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا
بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ
وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا
يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِن
تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا
اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيمٌ ۝ وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ
تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ ۖ فَإِنْ
أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي
اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۚ وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ
آثِمٌ قَلْبُهُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

(سورۂ بقرہ رکوع ۳۵ آیت نمبر ۲۹۰ - ۲۹۳

مین سے دو شخص گواہ کر لیا کرو اگر دو مرد نہون تو ایک
مرد و دو عورتین اون مین سے جن کی گواہی پر تم
رضامند ہو۔ تاکہ اگر ایک کو فراموش ہو جاوے تو دوسرا
اوس کو یاد دلا دے، اور گواہون کو جس وقت بلایا
جاوے وہ انکار نکرین، اور اوس حق کے لکھنے پر
تم کاہلی نکرو خواہ کم ہو یا زیادہ واوس کی میعاد تک
یہی اللہ کے نزدیک نہایت زیادہ تر انصاف ہے اور درستی
ہے شہادت (گواہی) کے لئے اور اقرب ہے اس
کے کہ تم شک مین نہ پڑو۔ مگر جبکہ دست بدست نقد
تجارت کا معاملہ آپس مین ہو تو کچھ حرج نہین ہے
کہ اوس کو نہ لکھا جاوے اور شاہد کرو جب تم آپس
مین خرید و فروخت کرو اور کسی کاتب اور شاہد کو ضرر
نہ پہونچایا جاوے۔ اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے فسق
یعنے گناہ ہے، اور خدا سے ڈرتے رہو۔ اللہ ہر چیز
سے خبردار ہے۔ اگر تم سفر مین ہو اور کوئی لکھنے والا
نہ ملے تو رہن یا قبضہ ہو، پس اگر تم مین ہر ایک دوسرے
کو امین خیال کرے تو چاہئے کہ جس کو امین خیال
کیا گیا ہے وہ اوس کی امانت کو ادا کرے اور اللہ
سے ڈرتا رہے۔ اور تم گواہی کو مت چھپاؤ اور
جو اوسکو چھپاوے گا اوس کا دل گنہگار ہوگا، اور
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالی اوس سے خبردار ہے

۲۲۰- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخذ اموال الناس یرید اداءھا ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید اتلافھا اتلفہ اللہ علیہ

(خیر المواعظ عن ابی ہریرہ)

۲۲۰- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے مال قرض لے اور ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو خدا تعالیٰ اوس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص تلف کرنے کے ارادہ سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ اوس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے۔

۲۲۱- قال رسول اللہ صلعم نفس المومن معلقة بدینہ وعنہ

۲۲۱- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کی ذات اوسکو قرضہ میں معلق ہے۔

۲۲۲- قال النبی صلعم ان اعظم الذنوب عند اللہ ان یلقاہ بھا بعد الکبائر التی نھی اللہ عنھا ان یموت رجل وعلیہ دین لا یدع لہ قضاء

(عن ابی موسی ادب المفرد)

۲۲۲- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جن کبیرہ گناہوں سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا ہے اون کے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر مرے جس کے ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳- قال رسول اللہ صلعم یغفر للشھید کل ذنب الا الدین - خیر

۲۲۳- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کر دئے جاتے ہیں

۲۲۴- قام رجل یا رسول اللہ صلعم ارأیت ان قتلت فی سبیل اللہ صابراً محتسباً مقبلاً غیر مدبر یکفر اللہ عنی خطایای فقال رسول اللہ صلعم نعم فلما ادبر ناداہ فقال نعم الا الدین کذلک قال جبریل

عن ابی قتادہ ("")

۲۲۴- قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہ خدا میں جہاد کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر کے ساتھ مارا جاؤں تو کیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطاؤں کا کفارہ سمجھیگا آپ نے فرمایا کہ ہاں جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سوائے قرض کے۔

ہی جبریل نے مجھسے کہا ہے

۲۲۵- قد استقرض منی النبی صلعم اربعین الفاً فجاءہ مال فدفعہ الی وقال بارک اللہ فی اھلک و مالک انما جزاء السلف الحمد والاداء

عن عبداللہ بن ابی ربیعہ العیا

۲۲۵- عبداللہ ابی ربیعہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھسے چالیس ہزار قرض لئے اور جب اون کے پاس مال آیا تب ادا کردیا اور فرمایا کہ خدا تعالی تیرے مال اور اولاد میں برکت دے گذشتہ کا عوض صرف ادا کرنا اور حمد کرنا ہے

۲۲۶- ان رجلاً تقاضی رسول اللہ صلعم فاغلظ لہ فھم اصحابہ فقال دعوہ فان لصاحب الحق مقالاً واشتروا لہ بعیراً فاعطوہ ایاہ قالوا لا نجد الا افضل من سنہ قال فاشتروہ فاعطوہ فان خیرکم احسنکم قضاءً

(عن ابی ہریرہ)

۲۲۶- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ پر سخت تقاضہ کیا اور صحابہ نے اوس کا قصد کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اوس کو چھوڑ دو کہ حقدار کہا ہی کرتے ہیں اور اونٹ خرید کر اوس کو دیدو صحابہ نے فرمایا کہ اس کے اونٹ سے بہتر ملتا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ وہی خرید کر دیدو تم میں بہتر وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے۔

۲۲۷- ان یہودیاً یقال لہ فلان حبر کان لہ علی رسول اللہ صلعم دنانیر فتقاضا النبی صلعم فقال لہ یا یہودی ما عندی ما اعطیک قال فانی لا افارقک یا محمد حتی یعطینی فقال رسول اللہ صلعم اذاً اجلس معک فجلس معہ فصلی رسول اللہ صلعم الظہر والعصر والمغرب والعشاء الآخرۃ والغداۃ

۲۲۷- حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی کے جس کو فلان حبر کہتے تہیں رسول اللہ پر کچھ دینار قرض تھے اوس نے تقاضا کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اے یہودی میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھے دیدوں اوس نے کہا اے محمد اب میں تم سے جدا نہونگا جبتک تم مجھکو ادا نہ کرو رسول اللہ نے

وكان اصحاب رسول الله يتهددونه ويتوعدونه ففطن رسول الله صلعم ما الذي يصنعون به فقالوا يا رسول الله يهودي يحبسك فقال رسول الله صلعم منعني ربي ان اظلم معاهدا وغيره فلما ترجل النهار قال اليهودي اشهد ان لا اله الا الله واشهد انك رسول الله وشطر مالي في سبيل الله اما والله ما فعلت بك الذي فعلت بك الا لانظر الى نعتك في التوراة محمد بن عبد الله مولده بمكة ومهاجره بطيبة وملكه بالشام ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الاسواق ولا متزي بالفحش ولا قول الخنا اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله وهذا مالي فاحكم فيه بما اراك الله وكان اليهودي كثير المال۔

(مشکوٰۃ)

فرمایا کہ اب میں تیرے پاس بیٹھ جاؤنگا۔ پس اُسکے پاس بیٹھ گئے اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء آخر اور صبح کی نماز وہاں پڑھی۔ اور صحابہ رسول اُسکو ڈراتے اور دھمکاتے تھے۔ رسول اللہ صلعم فراست سے سمجھ گئے اور فرمایا کہ تم اُسکے ساتھ کیا کرتے ہو اُنہوں نے فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی آپکو قید کرلے رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی معاہد یا غیر معاہد پر ظلم کرنے سے میرے رب نے مجھے منع کیا جب دوپہر ہوگیا یہودی نے کہا کہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور میرا نصف مال اللہ کی راہ میں ہے اور میں نے جو کام کیا ہے وہ اسلئے کیا ہے کہ آپکے اُن اوصاف پر نظر کروں جو توراۃ میں مذکور ہیں کہ محمد بن عبداللہ ہیں جو مکہ شریف میں پیدا ہوں گے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کرینگے شام کے مالک ہونگے نہ ترشرو اور نہ سخت مزاج نہ بازاروں میں چیخنے والے نہ فحش اختیار کرنے والے اور نہ شرمناک بات کہنے والے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں اور بیشک تم اللہ کے رسول ہو اور

میرا مال ہے جس طرح اللہ نے آپکو حکم دیتا ہے
اسکو خرچ کرو اور یہ یہودی مالدار آدمی تھا

۲۲۸ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم من کان لہ علی رجل حق فمن
اخرہ کان لہ بکل یوم صدقۃ
(حیرۃ الواعظ)

۲۲۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جس شخص کا کسی دوسرے پر مطالبہ ہو اور وہ
اسکو اسکے ادا کرنے میں مہلت دے تو ہر دن
جسمیں کہ مہلت دیتا ہے اسکے لئے صدقہ
ہے - یعنی صدقہ دینے کی برابر ثواب ملتا ہے -

عن عمران بن حصین

۲۲۹ - قال رسول اللہ صلعم من سرہ
ان ینجیہ اللہ من کرب یوم القیٰمۃ
فلینفس عن معسر ... [illegible]

۲۲۹ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
[illegible] وہ آرزو ہو کہ اللہ تعالےٰ قیامت
کی تکالیف سے اسکو نجات دے اسے لازم ہو
کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اسے معاف
کر دے -

عن ابی قتادہ

۲۳۰ - قال سمعت رسول اللہ صلعم
من انظر معسرا او وضع عنہ اظلہ
اللہ فی ظلہ -
(مشکوٰۃ)

۲۳۰ - ابی یسر کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص تنگدست کو مہلت
دے یا معاف کر دے خدائے تعالےٰ اسکو اپنے
سایہ میں جگہ دیگا

باب الرحم

۲۳۱ - وَ اِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ
عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ

۲۳۱ - اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)
جب وہ لوگ تمہارے پاس آئیں جو ہماری
نشانیوں پر یقین رکھتے ہیں تو کہو سلام علیکم

ثُمَّ عَمِلَ سُوْءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

سورہ انعام رکوع ششم آیۃ ۵۴

تمہارے رب نے رحم کرنا اپنے اوپر لازم کرلیا ہے، اگر تم میں سے کوئی نادانی سے کوئی برائی کرے پھر اسکے بعد توبہ کرے اور اصلاح کرے تو اللہ تعالے غفور الرحیم ہے۔

۲۳۲- لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

۲۳۲- اے مسلمانو تمہارے پاس تم میں سے ہی ایک رسول آیا ہے جسپر تمہاری تکالیف گراں ہیں۔ تمہارے ہدایت کرنے پر حریص ہے، مومنین پر مہربان و رحیم ہے

۲۳۳- وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

سورہ انبیا رکوع آیۃ ۱۰۷

۲۳۳- اے محمد ہم نے تجھکو نہیں بھیجا مگر عالم پر رحمت کرکے۔

احادیث

۲۳۴- عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من لا یرحم لا یرحم

۲۳۴- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم نہیں کرتا اسپر رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵- قال رسول اللہ صلعم لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس مشکوٰۃ

۲۳۵- رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ اللہ تعالے اسپر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا

۲۳۶- قال سمعت عمرؓ یقول من لا یرحم لا یُرحم و لا یُغفر لمن لا یغفر و لا یعف عمن لم یعف و لا یوقّ من لا یتوق۔ ادب مفرد بخاری

۲۳۶- قبیصہ بن جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا اسپر بھی رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسروں کی پردہ پوشی [illegible] نہیں کرتا اسکی پردہ پوشی بھی نہیں کیجاتی [illegible]

معاف نہیں کرتا اُسکو بھی معاف نہیں کیا جاتا اور اُسکو نہیں بچایا جاتا جو عذر نہ کرے

۲۳۷۔ سمعت النبی الصادق المصدوق ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمۃ الا من شقی

عن ابی ہریرہ مشکوۃ وادب مفرد

۲۳۷۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صادق ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکال لیا جاتا ہے

۲۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم الراحمون یرحمہم الرحمٰن ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السماء

عن عبد اللہ ابن عمر

۲۳۸۔ رسول اکرم صلعم نے فرمایا رحم کرنے والوں پر خدائے تعالےٰ رحم کرتا ہے دنیا کے لوگوں پر رحم کرو وہ خدا جو آسمان پر ہے تم پر رحم کریگا

۲۳۹ قال النبی صلعم ارحموا ترحموا واغفروا یغفر اللہ لکم ویل لاقماع القول وویل للمصرین الذین یصرون علی ما فعلوا وھم یعلمون۔

۲۳۹ نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ لوگوں پر رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ معاف کرو اللہ تعالےٰ تمکو معاف کریگا۔ افسوس ہے کاسہ ہائے اقوال پر یعنی اُن لوگوں پر جو کسی قول کو فائدہ نہیں اُٹھاتے جیسے کاسہ میں بھر کر دوسرے میں اُلٹ دیا جاتا ہے اور کاسہ کو اُس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگوں پر جو دانستہ اپنے اعمال بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۲۴۰ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من رحم ولو ذبیحۃ رحمہ اللہ یوم القیمۃ عن ابی امامہ

۲۴۰ جو شخص رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی پر ہو خدائے تعالےٰ قیامت میں اُسپر رحم کرے گا۔

٢٤١ - ان هشام بن حكيم مر بالشام على اناس من الانباط قد اقيموا في الشمس وصب على رؤسهم الزيت فقال ما هذا قيل يعذبون في الخراج فقال هشام اشهد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يعذب الذين يعذبون الناس في الدنيا - خير

٢٤١ - ہشام روایت کرتے ہیں کہ ہشام بن حکیم کا گزر شام میں ہوا کہ عام لوگونکو دھوپ میں کھڑا کر رکھا تھا اور اُن کے سرونپر تیل ڈالا جاتا تھا اُنہوں نے دریافت کیا کہ کیا بات ہے کہا گیا کہ خراج یعنی مالگزاری وصول کرنے کے لئے اُنکو تکلیف دیجاتی ہے ہشام نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالےٰ اُن لوگونکو عذاب دیگا جو دنیا میں لوگونکو تکلیف دیتے ہیں -

عن ہشام بن عروہ

٢٤٢ - والذي نفسي بيده لا يدخل الجنة الا رحيم قالوا كلنا رحيم قال لا حتى يرحم العامة

٢٤٢ - قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے کہ جنت میں سوائے رحم کرنیوالے کے کوئی داخل نہوگا لوگوں نے کہا کہ ہم سب رحم کرنے والے ہیں آپنے فرمایا کہ نہیں جبتک عوام الناس پر رحم نہ کرے

کنز العمال عن ابی ہریرہ

٢٤٣ - يقول الله عز وجل ان كنتم تريدون رحمتي فارحموا خلقي عن ابن عمر

٢٤٣ - خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو -

٢٤٤ - ابغوني في ضعفائكم فانما ترزقون وتنصرون بضعفائكم

٢٤٤ - مجھکو اپنے ضعیف لوگوں میں تلاش کرو محض ضعیفوں کی وجہ سے تمکو رزق جاتا ہے اور تمہاری مدد کیجاتی ہے -

عن ابی درداء

٢٤٥ - ليس منا من لم يوقر كبيرنا و يرحم صغيرنا و يجل عالمنا

٢٤٥ - جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت نہ کرے اور ہمارے خوردوں پر رحم نہ کرے [illegible]

کنز العمال عن عبادہ بن الصامت — ہمارے علما کی توقیر نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے

فضل الرحم علی الاطفال والعیال

۲۴۶ - کان رسول اللہ صلعم اذا اوتی بالمزھو قال اللھم بارک لنا فی مدینتنا وفی مدنا وصاعنا برکۃ مع برکۃ ثم ناولہ اصغر من یلیہ من الولدان

۲۴۶ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی نیا پھل لایا جاتا تو فرماتے تھے اللھم بارک لنا فی مدینتنا وفی مدنا وصاعنا برکۃ مع برکۃ اور اُسکو لیکر سب سے چھوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُسکو عطا فرمادیتے تھے

عن ابی ہریرہ

۲۴۷ - کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارحم الناس بالعیال وکان لہ ابن مسترضع فی ناحیۃ المدینۃ وکان ظئرہ قینا وکنا ناتیہ وقد دخن البیت باذخر فیقبلہ ویشمہ — ادب المفرد

۲۴۷ - رسول اللہ صلعم اہل وعیال پر سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے۔ اُن کا شیر خوار لڑکا تھا جسکے دودھ پلانیکا شوہر لوہار تھا ہم اُسکے ہاں آتے اُسکا گھر دھوئیں میں اٹا ہوا ہوتا تھا اور رسول اللہ اُسکو سونگھتے تھے اور بچے کو پیار کرتے تھے

۲۴۸ - خرجنا مع النبی صلعم ودعینا الی الطعام فاذا حسین یلعب فی الطریق فاسرع النبی صلعم امام القوم ثم بسط یدیہ فجعل یمر مرۃ ھھنا ومرۃ ھھنا یضاحکہ حتی اخذہ فجعل احدی یدیہ فی ذقنہ والاخری فی راسہ

۲۴۸ - یعلی ابن مرہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دعوت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسینؑ راستہ میں کھیلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹکر آگے گئے اور اپنے ہاتھ پھیلائے اور کبھی اِسطرف سے اور کبھی اُسطرف سے جاتے تھے اور امام حسینؑ کو ہنساتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک ہاتھ اُنکی ٹھوڑی کے نیچے

ثم اعتنقہ فقبلہ ثم قال النبی صلعم حسین منی وانا منہ احب اللہ من احب الحسن والحسین سبطان من الاسباط۔

اور دوسرا سر پیر رکھکر انہیں اٹھایا اور بغل میں لیلیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرے اور میں اُسکا ہوں خدا اس سے محبت رکھے جو حسن وحسین علیہما السلام سے محبت رکھے جو ایک گروہ ہے گروہ میں سے۔

۲۴۹- قالت جاء اعرابی الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم۔ فقم اتقبلون الصبیان فما نقبلھم فقال النبی صلعم اوا ملک لک ان نزع اللہ من قلبک الرحمۃ۔

مشکوۃ عن عائشہ

۲۴۹- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو انکو پیار نہیں کرتے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کیا میں اسکا ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالےٰ نے تیرے دل میں سے رحم اٹھا لیا۔

۲۵۰- ثم اتی النبی صلے اللہ علیہ وسلم رجل ومعہ صبی فجعل یضمہ الیہ فقال النبی صلعم اترحمہ قال نعم قال اللہ ارحم بک منک بہ وھو ارحم الراحمین

عن ابی ہریرہ

۲۵۰- ایک شخص رسول اللہ صلعم کی خدمت میں آیا اُسکے ساتھ بچہ تھا کہ اسکو اپنے سے چمٹائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ نے دریافت کیا کہ تمکو اسپر رحم آتا ہے۔ اس نے عرض کیا ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا جسقدر تم اسپر مہربانی کرتے ہو خدا تعالےٰ اس سے زیادہ تمپر مہربان ہے۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے

۲۵۱- قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملۃ والمسکین کالمجاھد فی سبیل اللہ والقائم اللیل

۲۵۱- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بیوہ اور مسکین کے حق میں کوشش کرے وہ ایسا ہی ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے

والصائم النهار — اور رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو
بخاری عن ابی ہریرہ — روزہ رکھے۔

فصل الرحم علی الحیوان

۲۵۲۔ ان رجلا یا رسول اللہ صلعم انی لاذبح الشاۃ فارحمہا او قال ارحم الشاۃ ان اذبحہا فقال والشاۃ ان رحمتہا فقال رحمک اللہ مرتین

عن معاویہ بن قرہ ادب مفرد

۲۵۲۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ میں بکری ذبح کرتا ہوں تو اسپر رحم آتا ہے یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں تو رحم آجاتا ہے رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کروگے اللہ تعالے تمپر رحم کریگا۔

۲۵۳۔ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال بینما رجل یمشی بطریق اشتد بہ العطش فوجد بیرا فنزل فیہا فشرب ثم خرج فاذا کلب یلہث یاکل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ ہذا الکلب من العطش مثل الذی کان بلغنی فنزل البیر فملاء خفہ ثم امسکہ بفیہ فسقی الکلب فشکر اللہ لہ فغفر لہ قالوا یا رسول اللہ ان لنا فی البہائم اجرا فقال فی کل ذات کبد

۲۵۳۔ ابوہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص رستہ میں جاتا تھا اُسکو نہایت شدت سے پیاس لگی ایک کنواں آگیا اُسمیں اترکر پانی پیا باہر آیا تو ایک کتا شدت عطش سے زبان نکالتا تھا اور خاک اڑاتا تھا یہ شخص یہ خیال کرکے کہ اسکو بھی اسیقدر پیاس کی تکلیف ہوگی جسقدر مجھکو تھی کنویں میں اُترا اور اپنے دونوں موزوں میں پانی بھرکر اور منہ سے پکڑکر اوپر لایا اور کتے کو پلادیا اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالے اسکی مغفرت فرمائے لوگوں نے دریافت کیا کہ

ساطب اجر۔

یارسول اللہ ہمارے چوپایوں پر رحم کرنے کا بھی اجر ہے آپ نے فرمایا کہ جو چیز جگر تر رکھتی ہے اس پر رحم کرنے میں ثواب ملتا ہے

۲۵۴ - قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم لاتتخذوا شیئا فیہ الروح غرضا مشکوۃ

۲۵۴ - نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ جس چیز میں روح ہو اسکو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵ - ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم لعن من اتخذ شیئا فیہ الروح غرضا مشکوۃ عن ابن عمر

۲۵۵ - ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلعم اس پر لعنت کرتے تھے جو ذی روح کو نشانہ بناوے۔

باب الرحم علے الیتیم

۲۵۶ - وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۲۵۶ - اے پیغمبر لوگ تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھا دو کہ جس میں انکی بہتری رہو وہی بہتر ہے اور اگر انسے مل جلکر رہو تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ انکا بگاڑنیوالے کو سنوارنیوالے سے الگ پہچانتا ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمکو مشکل میں ڈالدیتا بیشک اللہ زبردست اور حکیم ہے۔

۲۵۷ - وَاٰتُوا الْيَتٰمٰى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ص وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَهُمْ اِلٰى اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَ

۲۵۷ - اور یتیموں کے مال انکے حوالے کرو اور مال طیب کے بدلے مال حرام نہ لو اور انکے مال اپنے مالوں میں ملاکر خورد برد نہ کرو کیونکہ یہ دستہی بڑا گناہ ہے اور اگر تمکو بسمات کا اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف قائم نہ رکھ سکوگے تو اپنی مرضی کے مطابق دو دو

ثُلٰثَ وَرُبٰعَ ج فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ
اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ط وَاٰتُوا النِّسَآءَ
صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ
لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ
هَنِيْٓئًا مَّرِيْٓئًا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ
اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ
قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْ
هُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰىٓ اِذَا
بَلَغُوا النِّكَاحَ ج فَاِنْ
اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا
وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ط
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ ج وَمَنْ كَانَ
فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ
بِالْمَعْرُوْفِ ط فَاِذَا
دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ
فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ط

اور تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو۔ لیکن
اگر تمکو اس بات کا اندیشہ ہو کہ اتنی بیبیوں میں، برابری
کے ساتھ برتاؤ، نہ کرسکوگے تو (اس صورت میں)
ایک ہی (بی بی کرنا)، یا جو (لونڈی) تمہارے قبضہ میں ہو
(اسی پر قناعت کرنا)، نامنصفانہ برتاؤ سے بچنے کیلئے
یہ تدبیر زیادہ قرین مصلحت ہے۔
اور عورتوں کو اُنکے مہر خوشدلی کے ساتھ دے ڈالو
پھر اگر وہ خوشدلی سے اُسمیں سے کچھ تمکو چھوڑ دیں
تو اُسکو رچا پچا (سمجھکر) مزے سے کھاؤ (پیو) اور
مال جسکو خدا نے تمہارے لئے (ایک طرح کا) سہارا
بنایا ہے اُن (یتیموں) کے حوالے نہ کرو جو کم
عقل ہوں ہاں اُسمیں سے اُنکے کھانے پینے میں
صرف کرو اور اُنکو نرمی سے سمجھا دو۔ اور یتیموں کو
(دنیا کے) کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ
نکاح کی عمر کو پہنچیں اُسوقت اگر اُن میں صلاحیت
دیکھو تو اُنکے مال اُنکے حوالے کردو۔ اور ایسا
نہ کرنا کہ اُنکے بڑے ہونیکے اندیشے سے فضول
خرچی کرکے جلدی جلدی اُنکا مال کھا (پی) ڈالو
اور جو (ولی سرپرست) با مقدور ہو وہ (مال یتیم
اپنے اوپر خرچ کرنے سے) بچا رہنا چاہئے اور جو حاجتمند
ہو وہ دستور مطابق (بقدر ضرورت) کھالے (تو مضایقہ نہیں)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ
نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ
الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ
خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا
قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى
ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ
نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

اور جب اُنکے مال اُنکے حوالے کرنے لگو تو لوگوں کو
اُن (کے) مال کے لینے کا گواہ کر لو ورنہ حساب
لینے کو (حقیقت میں) اللہ بس ہے ماں باپ اور
رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہو یا بہت
مردوں کا حصہ ہے (اور) ایسا ہی، ماں باپ اور
رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے
(اور یہ) حصہ (ہمارا) ٹھہرایا ہوا (ہے) اور جب تقسیم
(ترکہ) کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے اور
مساکین آموجود ہوں تو اس میں سے انکو بھی کچھ دیدیا
کرو اور (انکی خواہش کی قدر دیتے نہ بن پڑے تو)
انکو نرمی سے سمجھا دو اور وارثان حقدار کو ڈرنا
چاہئے کہ اگر (خود) اپنے (مرے) پیچھے اولاد
ضعیف چھوڑ جاتے تو اُن (کے حال) پر اُن کو
(کیسا کچھ) ترس (نہ) آتا تو چاہئے کہ (غربا کے
ساتھ سختی کرنے میں) اللہ سے ڈریں اور (اُن سے)
سیدھی طرح بات کریں جو لوگ ناحق (ناروا) یتیموں کا
مال خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بس
انگارے بھرتے ہیں اور عنقریب دوزخ میں پڑینگے۔

سورۃ النساء

۲۵۸ - وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ

۲۵۸ - اور جبتک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ
جائے اُسکے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر اسی
طرح کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو اور عہد کو پورا

الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

کیا کرو کیونکہ (قیامت میں، عہد کی۔ بازپرس ہوگی۔

پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل

۲۵۹ ـ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ○ وَمَا اَدْرٰکَ مَا الْعَقَبَةُ ○ فَکُّ رَقَبَةٍ ○ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ○ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ○ اَوْ مِسْکِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ○ ثُمَّ کَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ○ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ○

۲۵۹ ـ پھر (بھی وہ ان نعمتوں کے شکریں) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اے پیغمبر) تم کیا سمجھے کہ گھاٹی (سے ہماری) کیا (مراد) ہے (گھاٹی سے مراد ہے کسی کی) گردن کا (غلامی یا قرض کے پھندے سے) چھوڑا دینا یا بھوک کے دن یتیم (کو خاص کر جب کہ وہ اپنا) رشتہ دار (بھی ہو) یا محتاج خاک نشین کو کھانا کھلانا تو جو ناحق کی شیخی مارتا ہے چاہیئے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گزرتا اس کے علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور (نیز) ایک دوسرے کو (خلق خدا پر) رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے یہی لوگ (آخرت میں) مبارک خوش نصیب ہوں گے۔

پارہ ۳۰ سورہ طارق

آیۃ گیارہ لغاسہ ۱۰

۲۶۰ ـ قال داود کن للیتیم کالاب الرحیم واعلم انک کما تزرع کذٰلک تحصد ما افتح الفقر بعد الغناء واکثر من ذٰلک الضلالة بعد الهدٰی واذا وعدت صاحبک فانجز له ما وعدته فان لا تفعل یورث بینک وبینه عداوة

۲۶۰ ـ داود کہتے ہیں کہ یتیم سے پدر مہربان کی طرح پیش آنا چاہیئے اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت کروگے وہی حاصل کروگے۔ تونگری کے بعد مفلسی بہت بُری ہے۔ ہدایت کے بعد گمراہی اس سے بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے وعدہ کرو اُسے پورا کرو اگر ایفاء کروگے

تو تم میں اور اُس میں عداوت پیدا ہو جائیگی۔

۲۶۱ - قلت لابن سیرین عندی یتیم قال اصنع به ما تصنع بولدک اضربه ما تضرب ولدک۔

عن اسماء بن عبید

۲۶۱ - میں نے ابن سیرین سے کہا کہ میرے پاس ایک یتیم ہے انہوں نے کہا کہ اُسکے لئے وہی کرو جو اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو۔ اُسکو تنبیہ و تادیب کرو جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو

۲۶۲ - قال رسول اللہ صلعم من مسح رأس یتیم لم یمسحه الا للہ کان له بکل شعرة یمر علیها یده حسنات ومن احسن الی یتیمة او یتیم عنده کنت انا وهو فی الجنة کهاتین وقرن بین اصبعیه

مشکوة عن ابی امامه

۲۶۲ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کے واسطے یتیم کے سر پر مہربانی سے ہاتھ پھیریگا تو ہر بال کی عوض میں (جسپر اُسکا ہاتھ پہنچے) اُسکے لئے بھلائی ہوگی اور دو انگلیوں کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ جو یتیم کے ساتھ جس سلوک سے پیش آئیگا - میں اور وہ اسطرح ساتھ بہشت میں ہونگے جیسے یہ انگلیاں

۲۶۳ - ان النبی صلعم خطب الناس فقال الا من ولی یتیما له مال فلیتجر فیه ولا یترکه حتی تاکله الصدقة

ترمذی عن عمرو بن شعیب

۲۶۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے مخاطب ہوکر فرمایا آگاہ ہو کہ تم میں کسی مالدار یتیم کا متولی ہو۔ اُسکو چاہیئے کہ اُسکے مال سے تجارت کرے بیکار نہ رہنے دے تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہو جائے

۲۶۴ - ان احب البیوت الی اللہ بیت فیه یتیم مکرم (ک - ابن عمر)

۲۶۴ - اللہ کے نزدیک گھروں میں محبوب تر وہ گھر ہے جسمیں یتیم کی عزت کیجائے

۲۶۵ - ما من مسلم مسح بیده علی رأس الیتیم الا کان له بکل شعرة

۲۶۵ - ہر مسلمان کے لئے جو یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے ہر بال کی عوض جسپر اُسکا ہاتھ پہنچے

مرتبة بها حسنة ورفعت له بها درجة وحطت عنه بها خطيئة. عبداللہ بن عمرو

نیکیاں لکھی جائینگی - اور اسکا درجہ زیادہ کیا جائیگا - اور اُسکی خطائیں کم کردی جاتی ہیں -

۲۶۶ - عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم الساعی علی الارملة والمساکین کالمجاہد فی سبیل اللہ وکالذی یصوم النہار ویقوم اللیل -

(عن ابی ہریرہ)

۲۶۶ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بیواؤں اور مسکینوں کے حق میں کوشش کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے یا دن میں روزہ رکھنے والا اور شب بیداری کرنے والا -

باب الرشوة والغصب

۲۶۷ - وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ٥

قرآن شریف پارہ دوم سورۃ البقرۃ آیۃ ۱۸۸

۲۶۷ - اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق مت کھاؤ اور اسکو حاکموں تک نہ پہنچاؤ کہ ایک فریق دوسرے کا مال زیادتی سے دانستہ کھا جاوے

۲۶۸ - لعن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الراشی والمرتشی وزاد ثوبان والرائش یعنی الذی یمشی بینہما

عن عبداللہ بن عمر ترمذی

۲۶۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی ہے اور ثوبان کی روایت میں اُسپر بھی جو ان دونوں کے درمیان پڑے

۲۶۹ - قال النبی صلعم لا جلب ولا جنب ولا شغار فی الاسلام ومن انتہب نہبة فلیس منا

مشکوۃ

۲۶۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جلب و جنب اور شغار اسلام میں نہیں ہے اور جس نے غارتگری کی وہ ہم میں سے نہیں ہے -

٢٧٠ - بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى اليمن فلما سرت أرسل في أثري فرددت فقال أتدري لم بعثت إليك لا تصيبن شيئا بغير إذني فإنه غلول ومن يغلل يأت بما غل يوم القيامة لهذا دعوتك فامض لعملك

عن معاذ مشكوة

٢٧٠ - معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھکو یمن کو بھیجا اور جب میں اُن کے پاس سے چلا گیا فوراً میرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھکو معلوم ہے کہ میں نے کس لئے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے بغیر میری اجازت کے کہ یہ یعنی بلا اجازت لینا بددیانتی ہے اور جو بددیانتی کریگا تو قیامت کے روز اُسکو وہی چیز لانی پڑیگی جو اُسنے خیانت کی اسلئے میں نے تجھکو بلایا تھا اپنے کام پر جاؤ

٢٧١ - قال استعمل النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من الأسد يقال له ابن اللتبية قال ابن عمر على الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا أهدي لي فقام رسول الله صلعم على المنبر فحمد الله وأثنى عليه وقال ما بال العامل أبعثه فيقول هذا لكم وهذا أهدي لي أفلا قعد في بيت أبيه أو في بيت أمه حتى ينظر أيهدى

٢٧١ - ابوحمید ساعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسد کے قبیلہ میں سے ایک شخص کو جسکا نام ابن اللتبیہ تھا عامل مقرر کیا اور ابن عمر کہتے ہیں کہ صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا جب وہ واپس آیا تحصیل کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھکو تحفہ دیا گیا رسول اللہ صلعم ممبر پر کھڑے ہوئے اور خدائے تعالے کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا کہ اُس شخص کا کیا حال ہوگا جسکو میں روانہ کروں اور وہ یہ کہے کہ یہ مال آپکا اور یہ مجھکو تحفہ ہدیہ میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا

الا والذی نفس محمد بیدہ لا ینال احد منکم منھا شیئا الا جاء به یوم القیمة یحمله علی عنقه بعیر له رغاء او بقرة لها خوار او شاة تیعر ثم رفع یدیه حتی رأینا عفرتی ابطیه ثم اللھم قد بلغت مرتین

اسکو تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں قسم ہے اس ذات پاک کی جسکے ہاتھ میں محمدؐ کی جان ہے تم میں سے جس کسیکو کوئی چیز ملیگی قیامت میں اسکو اپنی گردن پر اٹھاکر لائیگا کہ اونٹ بلبلاتا ہوا ہوگا یا گائے ڈکراتی ہوئی یا بکری ممیاتی ہوئی ہوگی پھر آپنے دونوں ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ اُن کی بغلونکا اندرونی حصہ ہمکو نظر آنے لگا اور دو مرتبہ فرمایا کہ اللھم قد بلغت یعنی اے اللہ میں نے پہنچا دیا۔

عن ابی حمید الساعدی مسلم

۲۷۲ سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقول العاریة موداة والمنحة مردودة والدین مقضی والزعیم غارم۔

۲۷۲- میں نے رسول اکرم صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا لازم ہے اور جو چیز محض نفع اٹھانیکے لیے دیجائے اسکا واپس کرنا نہایت ضرور ہے اور قرض ادا کیا جائے اور ضامن تاوان دینے والا ہے

مشکوٰۃ عن ابی امامہ

۲۷۳- قال رسول اللہ صلعم من اخذ شبرا من الارض ظلما فانه یطوقه یوم القیمة من سبع ارضین

۲۷۳- جو شخص کسی کی بالشت بھر زمین ظلم سے دبا لیگا قیامت کے روز ساتوں زمین میں کی اسیقدر قطع زمین کا طوق اُسکی گردن میں ڈالا جائے گا

خیر- عن سعد بن زید

۲۷۴- النبی صلعم نھی عن النھبة والمثلة

۲۷۴ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غارت گری اور مثلہ کرنے سے منع کیا ہے۔

مشکوٰۃ عن عبد اللہ بن یزید

۲۷۵ - قد سمعت رسول الله صلعم يقول من اخذ ارضا بغير حقها كلف ان يحمل ترابها مشكوة

۲۷۵ - میں نے رسول اکرم صلعم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص بغیر حق کے زمین کو لیگا انکی مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائیگا -

۲۷۶ - انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم يقول من ادعى ما ليس له فليس منا وليتبوأ مقعده من النار

عن ابی ذر جبر الوعظ

۲۷۶ - ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلعم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے جو شخص اس چیز کا دعوی کرے جو انکی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے ہکو لازم ہے اپنا ٹھکانا دوزخ میں تلاش کرے -

باب الرفق

۲۷۷ - فبما رحمة من الله لنت لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك فاعف عنهم واستغفر لهم وشاورهم في الامر فاذا عزمت فتوكل على الله ان الله يحب المتوكلين

آل عمران رکوع ۱۷

۲۷۷ - اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم انکے لیے نرم دل شفیق ہو گئے ہو اگر تم تند خو سخت دل ہوتے تو وہ تمہارے پاس سے پراگندہ اور پریشان ہو جاتے پس ان سے درگذر کرو اور ان کے لیے مغفرت چاہو اور کام میں ان سے مشورہ لو اور جبوقت تم ارادہ مصمم کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو، بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے -

۲۷۸ - قال النبی صلی الله علیه وسلم ان الله رفیق یحب الرفق و یعطی علیه ما لا یعطی علی العنف

۲۷۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ

عن عبد اللہ مشکوٰة

سختی پر عطا نہیں کرتا۔

٢٧٩ - عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اعطی حظہ من الرفق فقد اعطی حظہ من الخیر ومن حرم حظہ من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر۔ اثقل شیء فی میزان المومن یوم القیامۃ حسن الخلق ان اللہ یبغض الفاحش البذی۔ جریر بن عبد اللہ

٢٧٩ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ جسکو نرمی سے حصہ ملا اسکو بھلائی کا حصہ ملا اور جو نرمی سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم ہوا قیامت کے دن مومن کی میزان اعمال میں سب سے وزن دار عمل حسن خلق ہے اور اللہ تعالے فحش گو بدزبان سے بغض رکھتا ہے

٢٨٠ - قالت کنت علی بعیر فیہ صعوبۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم علیک بالرفق فانہ لا یکون فی شیء الا زانہ ولا ینزع من شیء الا شانہ۔

٢٨٠ - حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں ایسے اونٹ پر سوار تھی جسمیں تکلیف تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرمی اختیار کرو کہ جس کام میں نرمی ہوتی ہے اسکی زینت ہوتی ہے اور جس کام سے نرمی علیحدہ کردیجاتی ہے وہ عیب دار ہو جاتا ہے۔

عن عائشہ ادب المفرد

٢٨١ - قال النبی صلعم یسروا ولا تعسروا وسکنوا ولا تنفروا

٢٨١ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں تسکین پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو۔

ادب المفرد عن انس

٢٨٢ - قال النبی صلعم ثلث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخلہ جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک

٢٨٢ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین خصائل ہیں جسمیں وہ ہوں خدائے تعالے اسکی موت آسان کردیگا اور اسے جنت میں داخل کریگا۔ کمزور سے نرمی سے پیش آنا والدین پر شفقت کرنا اور غلام پر احسان کرنا

خیر عن جابر

٢٨٣ - قال رسول الله صلے الله علیه وسلم لا يريد الله باهل بيت رفقاً الا نفعهم ولا يحرمهم اياه الا ضرهم

مشكوة عن عائشة

٢٨٣ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالے کسی گھر والوں پر نرمی کرتا ہے اسکو فائدہ پہنچاتا ہے اور جب نرمی نہیں کرتا تو ضرر پہنچاتا ہے

٢٨٤ - قال رسول الله صلعم ان ابغض الرجال الى الله الالد الخصام

مشكوة

٢٨٤ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے مبغوض ترین بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

٢٨٥ - قال رسول الله صلے الله علیه وسلم الا اخبركم بمن يحرم على النار على كل هين لين قريب سهل

عن عبد الله بن مسعود مشكوة

٢٨٥ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتا دوں کہ کس پر آتش دوزخ حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنے والے نرم دل جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر۔

باب الرهبانیت

٢٨٦ - يُرِيدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ - پارہ دوم سورہ بقرہ رکوع ۱۶

٢٨٦ - اللہ تعالے تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرنی چاہتا

٢٨٧ - يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيفًا ○

سورہ نساء رکوع پنجم

٢٨٧ - خدا تعالے تم سے تخفیف کرنا چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا گیا ہے

٢٨٨ - يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا

٢٨٨ - اے مومنو ان پاک چیزوں کو جو

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝

اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمائے ہیں حرام نہ کرو
اور حد سے تجاوز نہ کرو اللہ تعالےٰ حد سے بڑھنے
والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو حلال و طیب
رزق اللہ تعالےٰ نے تمکو عطا کیا ہے اسمیں سے
کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم یقین رکھتے ہو

سورہ مائدہ رکوع دوازدہم

۲۸۹ - قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ
اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط
قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ
رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ
تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا
وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۸۹ - کہو! کس نے حرام کر دیا ہے اس
زینت کو جو اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کے لئے
پیدا کی ہے اور حلال طیب رزق کو؟ اے محمد
کہدو کہ یہ اُن لوگوں کے لئے ہے زندگانی دنیا
میں جو ایمان لائے اور خالص انہیں کے لئے
ہے روز قیامت میں اسیطرح ہم اپنی آیات
تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُس قوم کے لئے
جو عقل رکھتی ہے۔ کہدو کہ میرے رب نے حرام
کیا ہے صرف فواحش کو خواہ علانیہ ہوں یا خفیہ
اور گناہ کو اور بغاوت ناحق کو اور اس امر کو
کہ اللہ کا شریک بناؤ اُن کو جنکے بارہ میں کوئی
برہان نازل نہیں ہوئی اور اللہ کی طرف وہ
بات منسوب کرو جسکا تمکو علم نہیں

سورہ اعراف
رکوع رابع

۲۹۰ - وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا
كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَاٰتَيْنَا

۲۹۰ - اور رہبانیت یعنی ترک دنیا کو جو
انہوں نے خود ایجاد کر لی ہے ہمنے اُنپر فرض نہیں کی
سوائے طلب رضائے الٰہی کے انہوں نے اسکے

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْھُمْ اَجْرَھُمْ وَکَثِیْرٌ مِّنْھُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
سورہ حدید رکوع

ویسی رعایت نہیں رکھی جیسی رکھنی چاہیئے۔ پس ان لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے ہمنے اجر عطا کیا اور اکثر ان میں سے فاسق ہیں

۲۹۱ - ان رسول اللہ صلعم کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللہ علیکم فان قوما شددوا علی انفسھم فشدد اللہ علیھم فتلک بقایاھم فی الصوامع والدیار رھبانیۃ ابتدعوھا ما کتبناھا علیھم
مشکوٰۃ عن انس

۲۹۱ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنے نفسوں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالےٰ تمپر تشدد کریگا۔ جس قوم نے اپنے اوپر خود تشدد کیا ہے۔ خدائے تعالےٰ نے بھی ان پر سختی کی ہے یہ کنیسوں اور گرجاؤں میں انہی کا بقیہ ہے کہ رہبانیت کو انہوں نے خود اپنے لئے ایجاد کر لیا ہے ہمنے اپر فرض نہیں کیا

۲۹۲ - لم یکن اصحاب رسول اللہ صلعم منحرفین ولا متماوتین وکانوا یتناشدون الشعر فی مجالسھم ویذکرون امر جاھلیتھم فاذا ارید احد منھم علی شیء من امر اللہ دارت حمالیق عینیہ کانہ مجنون
ادب المفرد

۲۹۲ عبدالرحمن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول اللہ نہ انحراف کرنے والے تھے نہ مردگی ظاہر کرنیوالے یا مردہ دل اپنی مجلسوں میں اشعار پڑھتے رہتے تھے اور جاہلیت کے زمانہ کا ذکر کرتے رہتے تھے مگر جب کوئی کسی امر الٰہی کا بیان کرتا تھا تو مجنوں کی طرح انکی آنکھوں کے ڈیلے پھرنے لگتے

۲۹۳ - رایٔ رجلا مطاطیا راسہ فقال ارفع راسک فان الاسلام لیس بمریض ورایٔ رجلا متماوتا فقال لا تمت علینا دیننا اماتک اللہ
عن ابن عمر

۲۹۳ - ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو سر جھکائے ہوئے دیکھا کہا اپنا سر اٹھا کہ اسلام مریض نہیں ہے اور ایک شخص کو مردہ شکل بنائے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے لئے ہمارے دین کو مردہ نہ بنا۔ خدائے تعالےٰ تجھے نہ زندہ رکھے

۲۹۴ نظرت الی رجل كاد يموت تخافتا فقالت ما هذا فقيل له انه من القراء فقالت كان عمر سيد القراء وكان اذا مشى اسرع واذا قال اسمع واذا ضرب اوجع
(ادب المفرد عن عائشہ)

۲۹۴ حضرت عائشہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ قریب اسکے تھا کہ خوف سے مر جائے دریافت کیا کہ اسکو کیا ہوا لوگوں نے کہا کہ یہ قاری ہے حضرت عائشہ نے کہا عمر فاروق تمام قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز چلتے تھے اور جب کہتے تھے سنا کر کہتے تھے اور ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے

۲۹۵ قال یا رسول الله ائذن لنا في الاختصاء فقال رسول الله ليس منا من خصى ولا اختصى ان خصاء امتي الصيام فقال ائذن لنا في السياحة قال ان سياحة امتي الجهاد في سبيل الله فقال ائذن لنا في الترهب فقال ان ترهب امتي الجلوس في المساجد انتظار الصلوة
(مشکوة عن عثمان بن مظعون)

۲۹۵ - عثمان بن مظعون نے رسول اکرم صلعم سے عرض کیا رسول اللہ ہمکو خصی یعنی ہیجڑا بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ صلعم نے فرمایا جو ہیجڑا بنے یا ہیجڑا بنائے وہ ہم میں سے نہیں ہے میری اُمت کا روزہ رکھنا خصی ہونیکے قائم مقام ہے اُسنے پھر عرض کیا کہ ہمکو سفر کی اجازت دیجئے آپنے فرمایا کہ میری اُمت کا سفر ہے خدا کی راہ میں جہاد یعنی کوشش کرنا پھر اُسنے کہا کہ رہبان ہونیکی اجازت دیجئے آپنے فرمایا میری اُمت کیلئے نماز کے انتظار میں مسجد میں بیٹھنا ہی رہبانیت ہے

۲۹۶ عن ابن عمر قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله الم اخبر انك تصوم النهار وتقوم الليل فقلت بلى يا رسول الله قال

۲۹۶ - عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلعم نے فرمایا اے عبد اللہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نماز پڑھتے رہتے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک

فلا تفعل صم وافطر وقم ونم
فان لجسدك عليك حقا وان لعينيك
عليك حقا وان لزوجك عليك
حقا لا صام من صام الدهر
صوم ثلثة ايام من كل شهر صوم
الدهر كله صم كل شهر ثلثة
ايام واقرأ القران في كل شهر قلت
انى اطيق اكثر من ذالك قال
صم افضل الصوم صوم داود
صيام يوم وافطار يوم واقرأ
في كل سبع ليال مرة
ولا تزد على ذالك

آپ نے فرمایا ایسا نکرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی
کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اسلئے کہ تمہارے جسم کا
بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے
اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہارے
ملنے والوں کا بھی تم پر حق ہے جو ہمیشہ روزہ رکھے
اسکا روزہ نہیں ہر ماہ میں تین روز روزہ رکھنا
ہمیشہ روزے رکھنے کی برابر ہے ہر ماہ میں تین
روزے رکھو اور ہر مہینے میں ایک قرآن شریف پڑھو
میں (عبداللہ بن عمرؓ) نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ میں
اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں فرمایا کہ حضرت
داؤدؑ کے روزے رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر
ہے کہ ایک روز روزہ رکھنا ایک دن افطار کرنا اسی
طرح تم بھی رکھو اور ہر سات شب میں ایک
کلام اللہ ختم کرو اس سے زیادہ مت کرو۔

مشکوۃ عن عبداللہ بن عمرؓ

۲۹۷- عن ابی نوفل ان اباه سأل النبی صلعم
عن الصوم فقال صم يوما من كل
شهر قلت بأبي انت وامي زدني
قال زدني زدني صم يومين
من كل شهر قلت بأبي انت
وامي زدني فاني اجدني قوة
فقلت انى اجدني قوة

۲۹۷ ابو نوفل سے روایت ہے کہ انکے
والد نے رسول اکرم صلعم سے روزے رکھنے کی بابت
دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ رکھو
میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں
میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمائیے رسولؐ اللہ نے
دو مرتبہ کہا کہ زیادہ کیجئے یا ہر ماہ میں دو روزے رکھو
میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میرے لئے

انی اجد فی قویا فلم
حتی ظننت انہ لم یزدنی ثم
قال صم ثلاثا فی کل شہر۔
(ادب المفرد عن ابی نوفل)

۲۹۸ ۔ جاء ثلثۃ رھط الی
الی ازواج النبی صلعم یسئلون
عن عبادۃ النبی صلعم فلما
اخبروا بہا تقالوھا فقالوا این
نحن من النبی صلی اللہ علیہ و
سلم و قد غفر اللہ ما تقدم
من ذنبہ و ما تاخر فقال احدھم
اما انا فاصلی اللیل ابدا و قال
الاخر انا اعتزل النساء فلا
اتزوج ابدا فجاء النبی صلعم
الیھم فقال انتم الذین قلتم کذا
و کذا اما واللہ انی لاخشاکم
للہ و اتقاکم لہ لکنی اصوم و
افطر و اصلی و ارقد و اتزوج
النساء فمن رغب عن
سنتی فلیس منی ۔
مشکوۃ

مجھے میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ صلعم
نے چھ بار انی اجد قوۃ فرمایا اور خاموش ہوگئے
کہیں نے گمان کیا اب زیادہ روزے رکھنے کی اجازت
دینگے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو ۔

۲۹۸ ۔ تین شخص ازواج مطہرات کی خدمت میں
حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلعم کی عبادت کا حال
دریافت کیا جب اُن سے بیان کیا گیا تو انھوں نے
اُس عبادت کو کم خیال کیا ۔ اور کہا رسول اللہ صلعم
کے سامنے ہماری کیا اصل ہے خدا تعالٰے نے اُن کے
اگلے پچھلے گناہ معاف فرمائے ہیں اُن میں سے ایک نے
کہا کہ میں رات رات بھر نماز پڑھتا ہوں دوسرے نے کہا
کہ میں ہمیشہ دن کو روزہ رکھتا ہوں کبھی افطار نہیں کرتا ۔
تیسرے نے کہا کہ میں نے عورتوں کے پاس جانا چھوڑ دیا
ہے کبھی نکاح نہ کرونگا ۔ رسول اکرم صلعم تشریف
لائے اور فرمایا کہ تم نے ہی ایسا ایسا کہا ہے واللہ
میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور میں
تم سب سے زیادہ متقی ہوں ۔ لیکن میں روزے بھی
رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں ۔ نماز بھی پڑھتا
ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی
کرتا ہوں جو شخص میرے طریقے سے پھرے وہ میرے
گروہ سے نہیں ہے

۲۹۹ - فخرجنا مع رسول الله صلے الله علیہ وسلم فی سریۃ فمر رجل بغار فیہ شیء من ماء وبقل فحدث نفسہ بان یقیم فیہ ویتخلی من الدنیا فاستاذن رسول الله صلعم فی ذالک فقال رسول الله صلعم انی لم ابعث بالیھودیۃ ولا بالنصرانیۃ ولکنی بعثت بالحنفیۃ السمحۃ والذی نفس محمد بیدہ لغدوۃ او روحۃ فی سبیل الله خیر من الدنیا وما فیھا ولمقام احدکم فی الصف خیر من صلوتہ ستین سنۃ

۲۹۹ - ابی امامہ کہتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں رسول اکرم صلعم کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص کا گذر ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور سبزی بہت تھی اُسنے اپنے دل میں خیال کیا کہ دنیا چھوڑ کر وہاں رہے۔ رسول اکرم صلعم سے اسکی اجازت چاہی آپنے فرمایا کہ میں یہودی اور نصرانی بنانے کے لئے نہیں آیا ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام لیکر مبعوث ہوا ہوں قسم ہے اُس ذات پاک کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان ہے کہ تمہارا اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو چلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف میں کھڑا ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے

باب الریا

۳۰۰ - وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَنْ یَّکُنِ الشَّیْطٰنُ لَہٗ قَرِیْنًا فَسَآءَ قَرِیْنًا ٥

سورۃ النساء رکوع ختم آیۃ ۴۲

۳۰۰ - اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر یقین نہیں رکھتے اور جسکا ہمنشین شیطان ہو تو وہ برا ہمنشین ہے

۳۰۱ - اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ وَھُوَ خَادِعُھُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَی الصَّلٰوۃِ قَامُوْا کُسَالٰی یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا قَلِیْلًا ٥ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ

۳۰۱ بیشک منافق لوگ اللہ تعالے سے مکر کرتے ہیں اور وہ اُنسے مکر کرتا ہے اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سُستی سے کھڑے ہوتے ہیں ظاہرداری کرکے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور دل سے

لَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ ط وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ہ

سورۃ النساء رکوع ۲۱ - ایۃ ۱۴۱ و ۱۴۲

اللہ کا ذکر کرتے ہیں کرتے ہیں مگر کم - متردد ہیں آپس میں ادھر کے ہیں نہ اُدھر کے اور جسکو اللہ گمراہ کرتا ہے وہ ہرگز راستہ نہیں پاتا

۳۰۲ - وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ہ

سورہ انفال رکوع ششم آیۃ ۴۹

۳۰۲ - اور تم مثل اُن لوگوں کے نہو جو اپنے گھروں سے فخر کرتے اور لوگوں کے دکھلانیکے لئے نکلتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اللہ اُنکے اعمال سے خوب آگاہ ہے -

۳۰۳ - وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ہ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ہ

۳۰۳ - خرابی ہے اُن نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غفلت کرتے ہیں - اُن کے لئے جو ریاکاری کرتے ہیں اور روزمرہ کے استعمال کی اشیاء سے انکار کرتے ہیں -

احادیث

۳۰۴ - قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من سمّع الناس بعملہ سمّع اللہ بہ اسامع خلقہ وحقّرہ وصغّرہ (عن عبد اللہ بن عمر مشکوٰۃ)

۳۰۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور کرنیکے لئے عمل کریگا اللہ تعالےٰ اُسکے عیوب لوگوں میں شایع کریگا اور اُسکو حقیر و ذلیل کریگا۔

۳۰۵ - قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم یکون فی اخر الزمان اقوام اخوان العلانیہ اعداء السریرۃ فقیل یا رسول اللہ وکیف یکون ذلک

۳۰۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں بھائی ہونگے اور باطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلعم یہ کیونکر ہوگا

قال ذالك برغبة بعضهم الى بعض
ورهبة بعضهم من بعضهم (مشكوة)

آپنے فرمایا کہ ایک کو دوسرے کی طرف سے طمع اور
خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا -

٣٠٦ - ان النبي صلى الله عليه
وسلم قال ان اخوف ما اخاف
عليكم الشرك الاصغر قالوا
يا رسول الله وما الشرك الاصغر
قال الرياء وزاد البيهقي في
شعب الايمان يقول الله يوم
يجازي العباد باعمالهم اذهبوا الى الذين
كنتم تراؤن في الدنيا فانظروا
هل تجدون عندهم جزاءً خيراً
مشكوة - عن محمود

٣٠٦ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ سب سے خوفناک چیز جسکا مجھے تمہارے لئے خوف
ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت کیا
کہ یا رسول اللہ صلعم شرک اصغر کیا چیز ہے آپنے فرمایا
کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں اسقدر زیادہ
ہے کہ جس روز اللہ تعالے اپنے بندوں کو انکے
اعمال کی جزا دیگا تو فرمائیگا کہ ان کو ان لوگوں کے
پاس لیجاؤ جن کے دکھانے کیلئے یہ عمل کرتے تھے
تاکہ معلوم ہو کہ اُن سے کوئی جزا بھلائی کی
پہنچ سکتی ہے -

٣٠٧ - عن عمرؓ انه خرج يوما الى
مسجد رسول الله صلى الله
عليه وسلم فوجد معاذ بن
جبل قاعداً عند قبر النبي
صلعم يبكي فقال ما يبكيك
قال يبكيني شئ سمعته من
رسول الله صلعم سمعت
رسول الله صلعم يقول ان يسير
الرياء شرك ومن عادى لله وليا

٣٠٧ - حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ
ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر
نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریافت کیا کہ
کس چیز نے تمکو رلایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے
رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سنی تھی اس سے رونا
آگیا میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا تھا کہ آپ فرماتے
تھے تھوڑا سا دکھلاوا (ریا) بھی شرک میں داخل
ہے اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے
گویا اللہ تعالے سے جنگ کا اعلان کرتا ہے - اللہ تعالے

فقد بارز الله بالمحاربة ان الله یحب الابرار الاتقیاء الاخفیاء الذین اذا غابوا لم یتفقدوا وان حضروا لم یدعوا ولم یقربوا قلوبهم مصابیح الهدی یخرجون من کل غبراء مظلمة

مشکوٰۃ عن عمر الخطاب

ایسے نیک متقی چھپے ہوے لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو انکو تلاش نہ کیا جاے اور موجود ہوں تو انکو بلایا نہ جاوے اور نہ اُن سے تقرب ہونے کی کوشش کیجاوے اُنکے قلوب چراغ ہدایت ہیں جو خاک تاریک سے ظاہر ہوتے ہیں۔

۳۰۸ قد شهدت صفوان واصحابه وجندب یوصیهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلعم شیئاً قال سمعت رسول الله صلعم من سمّع سمّع الله به یوم القیمة ومن شاق شق الله علیه یوم القیمة فقالوا اوصنا قال ان اول ما ینتن من الانسان بطنه فمن استطاع ان لا یاکل الا طیبا فلیفعل ومن استطاع ان لا یحال بینه وبین الجنة بملء کف من دم اهراقه فلیفعل

۳۰۸ ابو تمیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان او اُن کے احباب کے پاس گیا تو جندب اُنکو نصیحت کر رہے تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ آپنے رسول اکرم صلعم سے کچھ سُنا ہے اُنہوں نے کہا ہاں سُنا ہے رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جو سُنا کر کچھ کرے قیامت میں خداے تعالے اسکو رسوا کریگا اور جو کسیکو مشقت میں ڈالے قیامت کو خداے تعالے اُسے مشقت میں پھنسائیگا لوگوں نے خواہش کی کہ ہمکو کچھ نصیحت کیجئے۔ لہ

۳۰۹ - قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یخرج فی اخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتهم احلی من السکر وقلوبهم قلوب الذئاب یقول الله ا بی یغترون ام علی یجترؤن

۳۰۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو دین کی عوض میں دنیا کی خواہش کریںگے اور ظاہر میں بھیڑ کی کھال پہنے ہوے ہوں گے، انکی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی، اور دل بھیڑیے کیسے ہوں گے خداے تعالے فرمائیگا کیا وہ میرے مہلت دینے سے

له [illegible] جس شخص سے ہو سکے کہ [illegible] پیٹ میں حلال ہی [illegible] اور جس شخص سے ہو سکے کہ اسکے اور جنت کے درمیان میں چلو بھر خون بھی اجو اسکی خونریزی سے ہوا ہو حائل نہو تو اسکو ایسی ہی کوشش [illegible]

فبی حلفت لابعثن علی اُلئک منھم فتنۃ تدع العلیم فیھم حیران ۔
مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ

مغرور ہوگئے یا مجھپر جرأت کرنے لگے ۔ پس میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کرونگا کہ انکی عقل بھی حیران رہجائیگی ۔

۲۹۹ ۔ قال رسول اللہ صلعم من کانت لہ سریرۃ صالحۃ او سیئۃ اظہر اللہ منھا رداء یعرف بہ ۔
(مشکوٰۃ عن عثمان بن عفان)

۲۹۹ ۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ جس شخص کی طبیعت اچھی نیک یا بری ہوگی خدا تعالیٰ اُسپر پردہ اٹھادیگا جس سے وہ شناخت کئے جائیں گے ۔

۳۰۰ ۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انما اخاف علی ھذہ الامۃ کل منافق یتکلم بالحکمۃ ویعمل بالجور
مشکوٰۃ عن عمر بن الخطاب

۳۰۰ ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اس امت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے

۳۰۱ ۔ اشد الناس عذابا یوم القیٰمۃ من یری الناس خیرا ولا خیر فیہ
(ک، ابن عمر

۳۰۱ ۔ قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہو ۔

۳۰۲ ۔ ریح الجنۃ توجد من مسیرۃ خمسمائۃ عام ولا یجد ھا من طلب الدنیا بعمل الاخرۃ (ک، ابن عباس

۳۰۲ ۔ جنت کی خوشبو پانسو برس کے راستہ سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا کو عمل آخرت سے طلب کرتا ہے وہ اُس سے محروم رہیگا ۔

بابُ الزنا

۳۰۳ ۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَاءَ سَبِيْلًا ۝

۳۰۳ ۔ اور زنا کے پاس نہ جو کیونکہ وہ بیحیائی ہے ۔ اور بہت ہی برا چلن ہے

٣١٥ - اَلزَّانِيَةُ[+] وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

٣١٥ - عورت اور مرد زنا کریں تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کو سَو دُرّے مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہو تو اللہ کے حکم کی تعمیل میں تمکو اُن (کے حال) پر (کسی طرح کا) ترس دامنگیر نہو اور (نیز) اُن کے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (اُن کی نصیحت کے لئے) موجود رہے۔ بدکار مرد (تو اپنی رغبت سے جب نکاح کریگا غالباً) بدکار عورت یا مشرک عورت ہی سے نکاح کریگا اور بدکار عورت (بھی غالباً) یا اپنی جیسا ڈھونڈیگی اور (اُس) کو بدکار یا مشرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائیگا اور (دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں۔

+ اقوام عالم زنا کے بارے میں مختلف خیالات رکھتی ہیں بعض مقارنت محض کو گناہ سمجھتے ہیں بعض اسکو جزو عبادت سمجھتے ہیں آج کل مہذب ممالک میں سوائے زنائے بالجبر کے مطلق زنا کو جرم میں بھی داخل نہیں سمجھا گیا مگر شریعت مطہرہ محمدیہ میں زنا اور جملہ فواحش کو قطعی حرام اور قابل تعزیر شدید رکھا گیا ہے اسکی علت سمجھنے کے لئے ہمکو قانون فطرت اور اصول اسلام پر طائرانہ نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے کل اوامر و نواہی صرف انسان کی بُرائی اور بھلائی پر مبنی ہیں جو چیز انسانکی روح یا جسم کو فائدہ پہنچائے نوع انسان کی بقائے حیات و بقائے نسل و بقائے روح کی ممد و معاون ہو وہ نیک اور عمدہ ہے اور جو چیز قاطع حیات یا مضر بقائے نوع انسان و ممد فنا ہو وہ بُری اور بد ہے اور اسی نیک و بد کے مدارج کے اعتبار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و ناجائز

بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۴

ہونیکا دارومدار شرع شریف میں رکھا گیاہے اس نظر سے جب ہم غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتاہے
کہ تمام زندہ حیوانات میں خواہش مقارنت ایسی غالب اور قوی الاثر کی گئی ہے کہ انکی نوع قائم رہ سکے
از روے طب اور ڈاکٹری کے جب نر و مادہ میں مقارنت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو
اسکا لازمی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتاہے - یہی قاعدہ نوع انسانی سے بھی تعلق رکھتاہے -
حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑکر حیوانات شیر خوارہ میں مسرت جماع میں نر و مادہ برابر کے شریک ہوتے
ہیں مگر اسکے بعد تمام تکلیفیں اور محنتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں - تخم حیات مادہ میں متمکن ہوتاہے
جنین مادہ کے شکم میں رہتاہے جنین کی پرورش اُس غذا سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے بہم پہنچاتی ہے
وضع حمل اور دودھ پلانیکی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے مولود کی صحت اور اسکی بقاے حیات
کے لئے پرہیز کرنا اور اپنے دودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے -
حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے - خداے تعالےٰ نے فطرۃً اُن کو
ایسی قوتیں عنایت فرمائی ہیں کہ وہ بلا امداد ذکور اسقدر غذا معمولاً بہم پہنچالیتی ہیں جو نہ صرف اُن کے بلکہ
اُن کے مولود کے بھی بقاے حیات کے لئے ضروری اور لازمی ہو - اسلئے حیوانات میں محض خواہشات بدنی
اور لذائذ نفسانی پر اسکا خاتمہ ہو جاتاہے اُنکی بقاے نسل میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اسلئے نکاح وغیرہ
کی کوئی قید اُن کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے - مگر انسان کو اللہ تعالےٰ نے روح اور عقل اور ساتھ
اور دوراندیشی و عاقبت بینی کا مادہ عطا فرمایاہے - اسکا محض خواہشات جسمانی کی بناپر اس حرکت کا
مرتکب ہونا اور عاقبت اندیشی سے اسکے نتائج کو نظرانداز کرنا اسکو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں
داخل کرتاہے اور خلاف فطرت کائنات کہا جاسکتاہے اسلئے کہ انسان جسقدر ترقی یافتہ و تعلیم یافتہ
اسیقدر اسکی مادہ میں اسے اور جنین اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنیکی قوتیں کم ہوتی ہیں پس اگر غذا
حاصل کرنے اور جنین اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں مادہ پر ڈالدی
جائیں تو نتائج بلکہ اسدا ایسی صورتیں ہوں گی جن میں بقاے حیات مادیں حامل و حیات مولود اور
بقاے نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہوسکے

پس بوجوہات متذکرہ بالا قواعد بہائم کو جن میں نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا اسکے لئے جو نیک و بد کو بقا و فنائے نوع انسانی پر مترتب سمجھتا ہو خلاف اخلاق ہے

اسلام میں اُن تمام اُصولوں کو نکاح کے بارے میں مرعی رکھا گیا ہے جنکے بغیر اگر انسان اس فعل کا مرتکب ہوگا تو وہ ممد ہلاکت و فنائے نوع انسانی ہوگا نہ معین حیات و بقا۔ اسی وجہ سے نکاح کی حالت میں نگہداشت حاملہ و جنین و مولود لازمی قرار دئے گئے اور زوجہ اور اولاد کا نان نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا ہے اور نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور ممنوع قرار پائے

جماع بے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت محض لذائذ نفسانی سے متمتع ہوں اور اُن فرائض اور ذمہ داریوں سے جو قدرتاً اُن پر عاید کی گئی ہیں مثل نان نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ کے بچے جس سے اصلی منشائے قدرت یعنی بقائے نوع بشر فوت ہو جائے۔

اِس قسم کے جماع کو شرع محمدی میں زنا کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے کہ حیات اور بقائے نوع انسانی کا قاطع اور ہلاکت اور فنا کا ممد اور معاون ہے۔ اور اِسکے فریقین میں سے مرد کو زانی اور عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور اُسکے لئے سزائیں مقرر کی گئیں جنکی تفصیل کی یہاں ضرورت نہیں کیونکہ اِس میں کیفیت گناہ کی بحث آجاتی ہے۔

قطع نظر امور متذکرہ بالا کے زنا سے اسقاط بچہ کشی۔ تدابیر منع حمل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بداخلاقیاں اور نہایت مکروہ قسم کے اور جانکاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوع انسانی کی ترقی کے منافی اور ہلاکت اور فنا کے معاون ہیں۔

اِن تمام اُمور پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح کا حکم دینے سے یہ مقصود ہے کہ جسطرح نوع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اُسکا یہ فعل بھی ویسا ہی ہونا چاہئے اور تمام فرائض جو اِس سے متعلق ہیں مثل نان نفقہ و خبر گیری و پرورش اولاد وغیرہ اُن کو خوب سمجھکر اور غور کرکے پیش نظر رکھا جائے تاکہ یہ اُن کے حق میں مفید اور نوع انسانی کے باقی رہنے اور ترقی کرنے کا باعث ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی نہ ہو ورنہ وہ حرام محض ہے کیونکہ اِس سے نوع بشر کی فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج پیدا ہونیکا خطرہ ہے جسکو ہم اصولاً مذموم قرار دے چکے ہیں۔ اور یہ مضمون اِس آیتہ ربانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے کہ أُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۝ یعنی محصنیت سے زنا جو مسافحت

(بقیہ حاشیہ ۹۷)

۳۱۶ - قال النبی صلعم اذا زنی العبد خرج منه الایمان فکان فوق راسه کالظلة فاذا خرج من ذالک العمل رجع الیه الایمان مشکوۃ

۳۱۶ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ زنا کرتا ہے ایمان نکلکر سایہ کی طرح اسکے سر پر ہو جاتا ہے اور جب اس عمل سے فارغ ہوتا ہے تب واپس آجاتا ہے

۳۱۷ - قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیه وسلم یقول ما من قوم یظهر فیهم الزنا الا اخذوا بالسنة وما من قوم یظهر فیهم الرشا الا اخذوا بالرعب خیر ۲۸ھ

۳۱۷ - عمرو بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم فرماتے ہیں کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں زناکاری کو رواج ہوا اور قحط میں نہ پڑ جائے۔ اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں رشوت پھیلے اور مرعوب نہ ہو جائے

۳۱۸ قال النبی صلعم ثلاثة قد حرم الله علیهم الجنة مدمن الخمر والعاق و الدیوث الذی یقر فی اهله الخبث - خیر

۳۱۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں پر جنت حرام ہے دائم الخمر پر والدین کی نافرمانی کرنیوالا اور اس دیوث پر جو اپنے اہل و عیال [illegible]

۳۱۹ قال النبی صلے اللہ علیه وسلم تدرون ما اکثر من یدخل النار قالوا الله ورسوله اعلم قال الا جوفان الفرج والفم وما اکثر من یدخل الجنة تقوی الله وحسن الخلق ادب المفرد

عن ابی هریره

۳۱۹ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ دوزخ میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا کہ دو اجوف چیزیں شرمگاہ اور منھ اور وہ چیز سب سے زیادہ جنت لیجائے وہ پرہیزگاری اور خوش خلقی ہے۔

۳۲۰ قال رسول اللہ صلعم و حوله عصابة من اصحابه بایعونی

۳۲۰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسوقت فرمایا جبکہ ایک گروہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا

علی ان لا تشرکوا باللہ شیئا ولا تسرقوا ولا تزنوا ولا تقتلوا اولادکم ولا تاتوا ببہتان تفترونہ بین ایدیکم وارجلکم ولا تعصوا فی معروف فمن وفا منکم فاجرہ علی اللہ ومن اصاب من ذالک شیئا فعوقب فی الدنیا فھو کفارۃ لہ ومن اصاب من ذالک شیئا ثم سترہ اللہ فھو الی اللہ ان شاء عفا عنہ وان شاء عاقبہ فبایعناہ علی ذالک

بخاری

اُنکے گرد جمع تھا کہ مجھے اِس امر پر بیعت کرو کہ اللہ تعالٰے کا شریک کسی چیز کو نہ کروگے، اور نہ چوری کروگے، اور نہ زنا کروگے، اور اپنی اولاد کو قتل کروگے، اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان گھڑا کروگے اور نہ نیک کاموں میں سرکشی کروگے پس جو شخص تم میں سے اُسکو پورا کرے تو اُسکا اجر اللہ پر ہے اور جو اُنمیں سے کسی کا مرتکب ہوا اور دنیا ہی میں اسکو سزا ملگئی تو وہ اُسکے لئے کفارہ ہے اور جو شخص اسمیں مبتلا ہوا اور اللہ تعالٰے نے اُسکی پردہ پوشی کی تو وہ اللہ کے اختیار ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے پس ہم سب نے اِس پر رسول اللہ صلعم سے بیعت کی

۳۲۱ - ایاک والخلوۃ بالنساء والذی نفسی بیدہ ما خلا رجل بامرأۃ الا دخل الشیطان بینھما ولان یزحم رجل خنزیرا متلطخا بطین او حماۃ خیر لہ من یزحم منکبہ منکب امرأۃ لا تحل لہ۔

ترغیب

۳۲۱ - اپنے کو عورتوں سے تخلیہ میں ملنے سے بچاؤ جب کوئی شخص کسی عورت کے پاس خلوت میں جاتا ہے شیطان اُنمیں پہنچ جاتا ہے گارے کیچ میں بھرے ہوئے سؤر کا رگڑ کر نکل جانا اِس سے بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت کے مونڈھے سے مونڈھا چھو جائے۔

باب الزهد

۳۲۲ - قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله دلنى على عمل اذا عملته احبنى الله واحبنى الناس فقال ازهد فى الدنيا يحبك الله وازهد فيما فى ايدى الناس يحبك الناس

(عن سہل ابن ساعدی۔ ترغیب ترہیب)

۳۲۲ - سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ایسا عمل بتلائیے کہ اگر میں اُسے کروں اللہ تعالےٰ مجھ سے محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تعالےٰ تجھ سے محبت رکھیگا اور جو چیز لوگوں کے ہاتھوں میں ہے (دیکھ رہا ہے) اُسکو ترک کردے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگینگے

۳۲۳ - قال جاء رجل الى النبى صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله دلنى على عمل يحبنى الله عليه ويحبنى الناس عليه فقال اما العمل الذى يحبك الله عليه فالزهد فى الدنيا

۳۲۳ - ابراہیم بن ادہم کہتے ہیں کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا یا رسول اللہ ایسا کام ارشاد فرمائیے کہ اسکی وجہ سے اللہ تعالےٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی مجھے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہؐ نے

واما العمل الذی یحبک الناس علیہ فانبذ الیھم ما فی یدیک من الحطام۔
(ترغیب ترہیب ابی ہریرہ)

فرمایا ایسا کام جس سے خدائے تعالے تجھے محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور ایسا کام جس سے لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں یہ ہے کہ جو کچھ تھوڑا بہت مال ہو تیرے پاس وہ اُنکے طرف پھینکدے۔

۳۲۴ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الزھد فی الدنیا یریح القلب والجسد
(ترغیب)

۳۲۴ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل اور جسم آرام پاتے ہیں

۳۲۵ اتی النبی صلے اللہ علیہ وسلم رجل فقال یا رسول اللہ من ازھد الناس قال من لم ینس القبر والبلاء وترک افضل زینۃ الدنیا واثر ما یبقی علی ما یفنی ولم یعد غداً من ایامہ وعد نفسہ من الموتی۔
ترغیب

۳۲۵ ضحاک کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا زاہد کون ہے آپنے فرمایا کہ جو قبر اور مصیبت کو فراموش نہ کرے اور دنیا وی اعلیٰ درجہ کی زینت ترک کرے اور جو باقی رہنے والی ہے (یعنی اعمال نیک) اسکو فانی پر اختیار کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے۔ اور اپنے کو مردہ شمار کرے

باب زیارۃ القبور

۳۲۶۔ قال رسول اللہ صلعم فی مرضہ التی لم یقم منہ

۳۲۶۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ آپنے مرض موت میں فرمایا کہ

لعن اللہ الیھود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائھم مساجد ۔ مشکوٰۃ

اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرتا ہے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو ساجد بنالیا

۳۲۷ ۔ قال سمعت النبی صلعم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیائھم وصالحیھم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انی انھاکم عن ذالک (عن جندب مشکوٰۃ)

۳۲۷ ۔ جندب کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے خبردار ہو کہ تم سے پہلے لوگوں نے اپنے انبیا اور صلحا کی قبروں کو مسجدیں بنالیا ہے آگاہ ہو کہ تم قبروں کو مساجد نہ بناؤ میں اس سے تمکو منع کرتا ہوں ۔

۳۲۸ ۔ لعن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زائرات القبور والمتخذین علیھا المساجد والسرج ۔

عن ابن عباس مشکوٰۃ

۳۲۸ ۔ ابن عباس سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اُن عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور اُن لوگوں پر جو قبروں کو مسجدیں بنالیں اور اُنپر چراغ جلائیں

۳۲۹ ۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللھم لا تجعل قبری وثنا یعبد اشتد غضب اللہ علی قوم اتخذوا قبور انبیائھم مساجد ۔ (عن عطار)

۳۲۹ ۔ جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر کو بُت نہ بنا کہ اسکی پرستش کیجاوے، اللہ کا غضب اُس قوم پر زیادہ ہوتا ہے جو اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدیں بنالیتی ہے ۔

۳۳۰ ۔ قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یعلمھم اذا خرجوا الی المقابر السلام علیکم

۳۳۰ ۔ بریدہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو تعلیم دیتے تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ تو کہو

اهل الدیار من المومنین والمسلمین وانا ان شاء الله لکم لاحقون نسأل الله لنا ولکم العافیة مشکوٰة

السلام علیکم اہل الدیار من المومنین المسلمین وانا ان شا اللہ لکم لاحقون نسال اللہ لنا ولکم العافیۃ

۳۳۱ - قال النبی صلے الله علیه وسلم من زار قبر ابویه او احدهما فی کل جمعة غفر له وکتب برا مشکوٰه عن محمد

۳۳۱ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا ان میں سے کسی کی قبر کی زیارت کرے اُنکی مغفرت ہو جاتی ہے اور ابرار میں لکھ لیا جاتا ہے۔

۳۳۲ - ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال نهیتکم عن زیارة القبور فزوروها فانها تزهد فی الدنیا وتذکر الاخرة۔

۳۳۲ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمکو زیارت قبور سے منع کیا تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس سے دُنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے اور آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

باب الریا

۳۳۳ - ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول الله وما الشرک الاصغر قال الریاء وزاد البیهقی فی شعب الایمان یقول الله یوم یجازی العباد باعمالهم اذهبوا الی الذین

۳۳۳ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جسکا مجھے تمہارے لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ شرک اصغر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا کہ ریا ہے اور بیہقی کی روایت میں اسقدر زیادہ ہے کہ جس روز اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کو اُنکے اعمال کی جزا دیگا تو فرمائیگا

كنتم تداوُون في الدنيا فاعطوا أهل تجزي عندهم جزاءً أو خيرًا

کہ ان لوگوں کو اُن کے پاس لیجا و جنکے دکھانے کے لئے یہ عمل کرتے تھے تاکہ معلوم ہو کہ اُن سے کوئی جزا بھلائی پہنچ سکتی ہے۔

(من محمود)

۴۳۳ - انه خرج يومًا الى مسجد رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدًا عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم يبكي فقال ما يبكيك قال يبكيني شئ سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن يسير الرياء شرك ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب الأبرار الأتقياء الأخفياء الذين اذا غابوا لم يتفقدوا وان حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة

عن عمر الخطاب

۴۳۳ - حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ ایک روز مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریافت کیا کہ کس چیز نے تم کو رُلایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چیز سنی تھی اُس سے رونا آگیا کہ میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا تھا کہ آپ فرماتے تھے تھوڑا سا دکھلاوا و ریا بھی شرک میں داخل ہے اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے گویا اللہ تعالے سے جنگ کا اعلان کرتا ہے اللہ تعالے ایسے نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو اُن کو تلاش نہ کیا جائے اور موجود ہوں تو اُن کو بلایا نہ جائے۔ اور نہ اُنکے تقرب ڈھونڈھنے کی کوشش کی جائے اُن کے قلوب چراغ ہدایت ہیں جو خاک تاریک سے ظاہر ہوتے ہیں

۴۳۵ - قال النبي صلى الله عليه

۴۳۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم انما اخاف علی هذه الامة کل منافق یتکلم بالحکمة ویعمل بالجور
عن عمر بن الخطاب

فرمایا کہ میں اس اُمت میں ایسے شخص سے اندیشہ کرتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے کام کرے۔

۳۳۶ - اشد الناس عذابا یوم القیمة من یری الناس ان فیه خیرا ولا خیر فیه
ابن عمر

۳۳۶ - قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہو۔

باب السب والطعن

۳۳۷ - وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

۳۳۷ - (مسلمانو) مشرک خدا کے سوا جن (معبودوں) کی پرستش کرتے ہیں اُن کو بُرا نہ کہو کہ یہ لوگ (بھی) براہ نادانی ناحق نا روا، خدا کو بُرا کہہ بیٹھینگے

۳۳۸ - يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (حجرات - آیۃ ۱۱)

۳۳۸ - مسلمان مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ خدا کے نزدیک اُن سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب نہیں کہ (جن پر ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو ایمان لانے پیچھے بد تہذیبی کا نام بھی بُرا ہے اور جو ان حرکات سے باز نہ آئینگے تو وہی

(خدا کے نزدیک) ظالم ہیں۔

۳۳۹ ۔ قال رسول اللہ صلعم لا ینبغی للمومن ان یکون لعانا۔
ادب المفرد

۳۳۹ ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ لعن کرتا ہے

۳۴۰ ۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یحب الفاحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق
عن جابر بن عبد اللہ

۳۴۰ ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فحش کام کرنیوالے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا اور نہ اُس سے محبت رکھتا ہے جو بازاروں میں چلاتا پھرتا ہے۔

۳۴۱ ۔ قال النبی صلعم لیس المومن بالطعان ولا اللعان ولا الفاحش ولا البذی
مشکوٰۃ

۳۴۱ ۔ مسلمان طعنہ کرنے والے اور لعن کرنے والے اور فحش گو بیہودہ بکنے والے نہیں ہوتے

۳۴۲ ۔ قال النبی صلعم لا ینبغی للصدیق ان یکون لعانا

۳۴۲ ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لعّان ہو۔

۳۴۳ ۔ ما تلاعن قوم قط الا حق علیھم اللعنۃ
عن حذیفہ

۳۴۳ ۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۴۴ ۔ ان ابا بکر لعن بعض رقیقہ فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم یا ابا بکر اللعانین والصدیقین

۳۴۴ ۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت کی رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا

كلا ورب الكعبة	کہ لے ابوبکر صدیق اور لعنت کرنے والا
مرتين او ثلاثا فاعتق ابوبكر	بھلا یہ نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابوبکر اسی روز
يومئذ بعض رقيقة ثم جاء	اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ
النبي صلے الله عليه وسلم فقال لا أعود	صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض
عن عائشة	کیا یا رسول اللہ پھر ایسا نہ ہو گا۔
۴۷۵ - قال النبي صلعم لا تلاعنوا	۴۷۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بالنار	فرمایا کہ لعنۃ اللہ و غضب اور نار اللہ سے
(عن سمرة)	لوگوں پر لعن نہ کرو۔
۴۷۶ - قيل يا رسول الله صلعم	۴۷۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
ادع الله على المشركين قال اني	کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بددعا کیجئے آپ نے
لم ابعث لعانا ولكن بعثت رحمة	فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ
مشكوة عن ابي هريرة	رحم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں
۴۷۷ - في قوله عز وجل ولا تلمزوا	۴۷۷ - ابن عباس آیتہ شریفہ لا تلمزوا
انفسكم قال لا يطعن بعضكم على بعض	انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے
	پر طعن نہ کرو
۴۷۸ - استب رجلان على عهد	۴۷۸ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
رسول الله صلے الله عليه وسلم	کے زمانے میں دو آدمیوں میں گالم گلوچ
فسب احدهما والآخر ساكت	ہوئی ایک نے گالی دی دوسرا خاموش تھا
والنبي صلے الله عليه وسلم جالس	اور رسول اللہ بیٹھے رہے جب دوسرے
ثم رد الآخر فنهض النبي صلعم	نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہو گئے
فقيل نهضت قال نهضت الملائكة	عرض کیا گیا کہ آپ کھڑے ہو گئے رسول اللہ

فنعضت معهم ان هذا ما كان	فرمایا کہ فرشتے کھڑے ہوئے تو میں بھی انکے
ساكتا ردت الملٰئكة على الذى	ساتھ کھڑا ہوگیا جب تک یہ خاموش تھا
سبه فلما رد نعضت الملٰئكة	فرشتے گالی دینے والیکا جواب دیتے تھے
عن ابن عباس ادب المفرد	جب اُس نے خود جواب دیا تو فرشتے اٹھ گئے
۳۴۹ - عن النبى صلى الله عليه و	۳۴۹ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
سلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر	مروی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا فسق ہے
ادب المفرد	اور اُس سے قتال کرنا کفر ہے -
۳۵۰ - ان رجلا نازعته الريح	۳۵۰ - ایک شخص کی چادر ہوا نے اُڑائی
ردائه فلعنها فقال رسول الله	اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا
صلعم لا تلعنها فانها مامورة	کہ اسکو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی طرف سے
وانه من لعن شيئا ليس له	مامور ہے جو شخص کسی چیز کو لعنت کرے اور
باهل رجعت اللعنة عليه	وہ اس لعنت کی مستحق نہو تو یہ لعنت کرنے
ابن عباس	والے پر لوٹ آتی ہے
۳۵۱ - قال لم يكن رسول الله	۳۵۱ - انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم
صلعم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا	صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی
كان يقول عند المعتبة	پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے۔ غصہ
ماله ترب جبينه -	کے وقت فرماتے تھے کہ اُسکو کیا ہوگیا۔ اُسکا
مشکوہ	چہرہ خاک آلودہ ہو
۳۵۲ - قال النبى صلعم لا تسبوا	۳۵۲ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
اصحابى فلو ان احد كم	فرمایا کہ میرے اصحاب کو گالی مت دو۔ اگر تم
انفق مثل احد ذهبا ما بلغ مُدَّ	کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی اُنکے ایک

احدهم ولا نصفه

ابو سعید خدری مشکوۃ

پیمانہ یا نصف پیمانہ خرچ کرنے کی برابر نہیں ہو سکتا۔

۳۵۳ - لعن المؤمن كقتله ومن قذف مومنا بكفر فهو كقتله

کنز العمال

۳۵۳ - مسلمان کو لعن کرنا اسکے قتل کرنے کی برابر ہے - اور جو شخص کسی مومن کو کفر سے متہم کرے تو اُسکے قتل کی برابر ہے -

باب الستر والنظافة

۳۵۴ - يٰبَنِیٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِیْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰی ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

اعراف

۳۵۴ - اے بنی آدم ہمنے تمہارے لئے ایسا لباس اُتارا ہے جو تمہارے پردے کی چیزوں کو چھپائے اور (موجب) زینت (بھی ہو) اور پرہیزگاری کا لباس یہ (سب لباسوں سے) بہتر ہے یہ (یعنی لباس کا ہونا) خدا کی (قدرت کی) نشانیوں (میں) سے ہے تاکہ لوگ (اس بات میں) غور کریں

۳۵۵ - قال رسول صلى الله عليه وسلم لا ينظر الرجل الى عورة الرجل ولا المرأة الى عورة المرأة ولا يفضى الرجل الى الرجل في ثوب واحد ولا تفضى المرأة الى المرأة في ثوب واحد

مشکوۃ

۳۵۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر نہ ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ستر پر نظر نہ کرے - نہ مرد مرد ایک کپڑے میں برہنہ ہوں نہ عورت عورت ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں -

٣٥٦ - قال النبی صلعم اما علمت ان الفخذ عورۃ

عن جرہد مشکوۃ

٣٥٦ - جرہد سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمکو معلوم نہیں کہ ران ستر (عورت) میں داخل ہے

٣٥٧ - ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال لہ یا علی لا تبرز فخذک ولا تنظر الی فخذ حی ولا میت

مشکوۃ

٣٥٧ - حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنسے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

٣٥٨ - قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ایاکم والتعری فان معکم من لا یفارقکم الا عند الغائط وحین یفضی الرجل الی اھلہ فاستحیوھم واکرموھم

مشکوۃ

٣٥٨ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق ہے جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتی ہے اور سوائے اسکے کہ جب تم پاخانے میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت تم سے جدا نہیں ہوتی پس تم اُن سے حیا کرو اور اُنکی عزت کرتے رہو۔

٣٥٩ - قال رسول اللہ صلعم احفظ عورتک الا من زوجتک او ما ملکت یمینک قلت یا رسول اللہ افرأیت اذا کان الرجل خالیا قال فاللہ احق ان یستحیی منہ

٣٥٩ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالے

زیادہ مستحق ہے کہ اس سے حیا کیجائے

مشکوۃ

۳۶۰ - قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الناظر والمنظور الیہ

۳۶۰ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالے دیکھنے والے (یعنی ستر دیکھنے والے) پر اور اس پر جسکی طرف دیکھا گیا۔

عن انس مشکوۃ

۳۶۱ - لبس عمر بن الخطاب ثوبا جدیدا فقال الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی ثم قال سمعت رسول اللہ صلعم یقول من لبس ثوبا جدیدا فقال الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی ثم عمد الی الثوب الذی اخلق فتصدق بہ کان فی کنف اللہ وفی حفظ اللہ وفی ستر اللہ حیا ومیتا مشکوۃ

۳۶۱ - حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد للہ الذی کسانی ما اواری بہ عورتی واتجمل بہ فی حیوتی اور اپنے لباس کہنہ کو تصدق کردے وہ حالت حیات وممات میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت اور پردے میں رہیگا۔

۳۶۲ - من بات علی ظہر بیت لیس علیہ حجاب فقد برئت منہ الذمۃ

۳۶۲ - جو شخص ایسے مکان کی چھت پر سوے جسپر پردہ نہو تو اللہ تعالے اسکے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے

مشکوۃ

۳۶۳ - ان رسول اللہ صلعم رای رجلا یغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال

۳۶۳ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علانیہ ننگا نہاتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لیگئے اور خدا کی حمد وثنا کے بعد

ان الله حيي ستير يحب الحياء والستر فاذا اغتسل احدكم فليستتر۔

ابوداؤد

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے اور حیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب تم میں سے کسی کو غسل کرنا ہو تو چھپا کر کرے

۳۶۴ - وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۰

۳۶۴ - اور آپس میں ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو۔

۳۶۵ - اذا اردت ان تذكر عيوب صاحبك فاذكر عيوب نفسك عن ابن عباس ادب المفرد

۳۶۵ - جب تم اپنے ساتھی کی عیب جوئی کرو تو اول اپنے عیوب پر نظر کر لو

۳۶۶ - يبصر احدكم القذاة في عين اخيه وينسى الجذل او الجذع في عين نفسه

ابی ہریرہ

۳۶۶ - ابوہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے بھائی کی آنکھ میں تنکا ہو تو اسکو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے۔

۳۶۷ - سمعت رسول الله صلعم يقول من رای من مسلم عورة فسترها كان كمن احيا موؤدة من قبرها۔

ابی الشیم

۳۶۷ - ابی الشیم سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کا عیب دیکھ کر چھپاتا ہے گویا زندہ درگور کو قبر سے زندہ کرتا ہے۔

۳۶۸ - قال صعد رسول الله صلى الله عليه وسلم المنبر فنادى بصوت رفيع فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يفض الايمان الى قلبه لا تؤذوا المسلمين ولا تعيروهم ولا تتبعوا عوراتهم فانه من تتبع عورة اخيه المسلم تتبع الله

۳۶۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ممبر پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور ایمان انکے دل میں نہیں بیٹھا مسلمانوں کو ایذا نہ دو اور نہ انکی پوشیدہ باتوں کو دریافت کرتے پھرو۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں تلاش

عورتہ ومن یتبع اللہ عورتہ یفضحہ ولو فی جوف رحلہ۔ مشکوٰۃ

کریگا اللہ تعالے اُسکی بُرائیوں کا کھوج لگادیگا۔

باب السخریۃ

۳۶۹ - یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّۚ وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ۝

سورہ حجرات پارہ ۲۶

۳۶۹ - مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستے ہیں) وہ خدا کے نزدیک، اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر ہنسیں (عجب نہیں کہ جنپر وہ ہنستی ہیں وہ اُنسے بہتر ہوں، اور آپس میں ایک دوسرے کو طعنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو، ایمان لاسے پیچھے بدتہذیبی کا نام بھی بُرا ہے، اور جو ان حرکات سے) باز نہ آئینگے تو وہی (خدا کے نزدیک ظالم ہیں۔

۳۷۰ - قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ویل لمن یحدث فیکذب لیضحک بہ القوم ویل ویل لہ

عن بہز ابن حکیم

۳۷۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص پر افسوس ہے جو بات کرتاہے تو اسلئے جھوٹ بولتاہے کہ لوگوں کو ہنسائے اُسپر افسوس ہے افسوس ہے

۳۷۱ - قالت مر رجل مصاب علی نسوۃ فتضاحکن بہ یسخرن فاصیب بعضھن

۳۷۱ - عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مریض شخص عورتوں کے پاس سے گزرا وہ اُسکو دیکھکر ہنسنے اور تمسخر کرنے لگیں تو اُن میں سے بعض

عن عائشہ ادب المفرد

انہیں مبتلا ہو گئیں

۲۷۲ - ان النبی صلعم کان یتعوذ من سوء القضاء وشماتت الاعداء (ابی ہریرہ)

۲۷۲ - ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شماتت اعداء سے ہمیشہ پناہ مانگتے تھے ۔

باب السرف فی المال

۲۷۳ - وَهُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَیْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ یَوْمَ حَصَادِهٖ ۖؗ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۟

۲۷۳ - اور وہی (قادر مطلق) ہے جسنے باغ پیدا کئے (بعض ٹٹیوں پر) چڑھائے (جیسے انگور کی بیلیں) اور (بعض) نہیں چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی جسکے پھل مختلف (قسموں کے) ہوتے ہیں اور زیتون اور انار (کہ بعض صورت شکل مزہ میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں) اور (بعض) نہیں (بھی) ملتے جلتے (لوگو، یہ سب چیزیں جب پھلیں ان کے پھل بے تأمل) کھاؤ اور (ان نعمتوں کے شکریہ) ان کے کاٹنے (اور توڑنے) کے دن حق اللہ (یعنی زکوٰۃ کو انہیں سے) دیدیا کرو اور فضول خرچی نکرو کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو خدا تعالےٰ پسند نہیں کرتا ۔

۳۷۴ - یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّکُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ○

۳۷۴ - اے بنی آدم ہر ایک نماز کیوقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنیوالونکو دوست نہیں رکھتا

۳۷۵ - وَلَا تَجْعَلْ یَدَکَ مَغْلُوْلَۃً اِلٰی عُنُقِکَ وَلَا تَبْسُطْھَا کُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○

۳۷۵ - اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ (گویا) گردن میں بندھا ہے اور نہ بالکل ہی کھولدو (ایسا کروگے) تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤگے کہ لوگ تمکو ملامت بھی کرینگے اور تم تہی دست بھی ہوگے۔

۳۷۶ - وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ○ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ○

۳۷۶ - اور حد سے بڑھجانے والونکے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں (اور خرابیوں کی) اصلاح نہیں کرتے۔

۳۷۷ کتب معاویۃ الی المغیرۃ ابن شعبۃ ان اکتب الی بشیء سمعتہ من رسول اللہ صلعم فکتب الیہ المغیرۃ ان رسول اللہ صلعم کان ینھی عن قیل وقال واضاعۃ المال وکثرۃ السوال وعن منع وھات وعقوق الامھات وعن واد البنات

۳۷۷ - امیر معاویہؓ نے مغیرہ بن شعبہؓ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تمنے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، مغیرہ بن شعبہؓ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکواس سے اور ضائع کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والدہ کی نافرمانی اور زندہ لڑکیوں کے دفن کرنے سے

۳۷۸ ۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یرضی لکم ثلاثا و یسخط لکم ثلاثا یرضی لکم ان تعبدوہ و لا تشرکوا بہ شیئا و ان تعتصموا بحبل اللہ جمیعا و ان تناصحوا من ولاہ اللہ امرکم و یکرہ لکم قیل و قال و کثرۃ السوال و اضاعۃ المال

ادب المفرد عن ابی ہریرہ

۳۷۸ - نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمسے تین باتوں پر خوش ہوتا ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے - اس سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو - اور کسیکو اسکا شریک نہ کرو - اور سب ملکر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو - اور جسکو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اسکو نصیحت کرتے رہو اور نفرت رکھتا ہے یعنی قیل و قال سے اور کثرت سے سوال کرنے اور مال کے ضائع کرنے سے -

باب السرقة

۳۷۹ - وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

۳۷۹ - اور مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو اُن کے (اِس) کرتوت کے بدلے میں (بلا امتیاز) دونوں کے (دا ہنے) ہاتھ کاٹ ڈالو یہ (تعزیر) اُن کے حق میں خدا کی (طرف) سے (قرار پائی) ہے اور اللہ زبردست (اور انتظامی مصلحتوں سے) واقف ہے -

۳۸۰ - قال النبی صلعم لعن اللہ

۳۸۰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

السارق یسرق البیضة فتقطع یدہ و یسرق الحبل فتقطع یداہ

عن ابی ہریرہ

فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا چراتا ہے تو اسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، اور رسی چراتا ہے تو اسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے

۳۸۱ - قال رسول اللہ صلعم لیس علی المنتھب قطع ومن انتھب نھبة مشھورة فلیس منا

ذخیرۃ المواعظ عن جابر

۳۸۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غارت گر کا ہاتھ قطع نہیں کیا جاتا جو علانیہ غارت گری کرے وہ ہمارے گروہ میں سے نہیں ہے

۳۸۲ - اُتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسارق فقطع فقالوا ما کنا نراک تبلغ بہ ھذا قال لو کانت فاطمة لقطعتھا

خیر المواعظ ۵۳۵

۳۸۲ - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ایک چور پیش ہوا - تو اسکا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ ہم کو امید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو جاری فرمائینگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو انکا ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا -

۳۸۳ - ان قریشا اھمھم شان المرءة المخزومیة التی سرقت فقالوا من یکلم فیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا ومن یجتری علیہ الا

۳۸۳ - حضرت عائشہ صدیقہ رض سے روایت ہے کہ قریش میں ایک مخزومی عورت کے قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت اہمیت پیدا کر لی - لوگوں نے اپنیں کہا کہ کون شخص اسبارے میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے -

اُسامۃ بن زید حِبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکلمہ اُسامۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتشفع فی حد من حدود اللہ ثم قام فاختطب ثم قال انما اھلک الذین قبلکم انھم کانوا اذا سرق فیھم الشریف ترکوہ واذا سرق فیھم الضعیف اقاموا علیہ الحد وایم اللہ لو ان فاطمۃ بنت محمد سرقت لقطعت یدھا

خیر ۴۳ ھ

لوگوں نے کہا کہ سوائے اُسامہ بن زید کے جن سے رسول اللہ بہت محبت رکھتے ہیں اور کون ایسی جراٴت کر سکتا ہے۔ اُسامہ نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا آپ نے فرمایا کہ تم حدود اللہ کے بارے میں سفارش کرتے ہو اور پھر خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی اُمتیں صرف اسی لئے ہلاک ہوئے ہیں کہ جب اُن میں کوئی شریف چوری کرتا تھا اُسکو معاف کر دیتے تھے اور جب ضعیف و کمزور چراتا تھا۔ تو حد جاری کرتے تھے۔ واللہ اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کریں تو اُن کا ہاتھ بھی قطع کیا جاتا۔

باب السفر

۴۳۸ - قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ ۝

سورہ انعام ۱۲

۴۳۸ - اے محمد لوگوں سے کہدو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھوٹوں کا انجام کیسا ہوا۔

۳۸۵ - قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ٥

سورہ نمل رکوع ششم آیتہ ۷۲

۳۸۵ - اے محمدؐ لوگوں سے کہو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا ہوتا ہے

۳۸۶ - قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

عنکبوت رکوع ۲ آیتہ ۲۰

۳۸۶ - اور ہمنے ابراہیم سے یہی کہا کہ ان لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو کس طرح پر خدا تعالےٰ نے اول دفعہ مخلوق کو پیدا کیا پھر اللہ تعالےٰ آخر مرتبہ اٹھائیگا بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

۳۸۷ - قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ٥

۳۸۷ - اے پیغمبر لوگوں سے کہو کہ ملک کی سیر کرو ۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے ہیں اُنکا کیسا بُرا انجام ہوا اُن میں اکثر مشرک تھے۔

۳۸۸ - قال قلت یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دلنی علی عمل یدخلنی الجنۃ قال امط الاذی عن طریق الناس

۳۸۸ ابی ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلائیے کہ مجھے جنت میں پہنچادے آپنے فرمایا کہ لوگوں کے رستیں سے تکالیف کو دور کرو

۳۹۰ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایمان بضع وسبعون شعبۃ وافضلھا قول لا الٰہ الا اللہ وادناھا اماطۃ الاذی عن الطریق والحیاء شعبۃ من الایمان

مشکوٰۃ ۱۲

۳۹۰ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ اوپر ستر شعبے ہیں سب سے اعلیٰ وافضل ہے لا الٰہ الا اللہ اور ادنےٰ درجہ ہے راستہ میں سے ایذا کا دور کرنا۔ حیا بھی ایک شعبہ ہے ایمان کا۔

۳۹۱ - ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال اذا کان ثلثۃ فی السفر فلیؤمروا احدھم

مشکوٰۃ ۳۳۹

۳۹۱ - سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تم تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنالیا کرو۔

۳۹۲ - قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یتخلف فی المسیر فیزجی الضعیف ویردف ویدعولھم

مشکوٰۃ

۳۹۲ - جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلعم سفر میں پیچھے رہ جاتے تھے اور کمزور ناتواں کو اپنے ہمراہ لیلیتے تھے اور اُنکے لیے دعا کرتے رہتے۔

۳۹۳ - قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سید القوم فی السفر خادمھم فمن سبقھم بخدمۃ لم یسبقوہ بعمل الا الشھادۃ

۳۹۳ - سہل سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں انکا خادم ہوتا ہے جو شخص اُن لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے اسکی خدمت نہیں کی تو وہ لوگ سوائے شہادت کے کسی عمل میں اس سے سبقت نہیں کرسکتے

۳۹۴-من منح منحة اوهدى زقاقا اوقال طريقا كان له مثل عتاق نسمة

۳۹۴- براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتلائے (تو اسکو غلام آزاد کرنے کی برابر ثواب ملیگا)

۳۹۵- قال افراغك من دلوك في دلو اخيك صدقة واشرك بالمعروف ونهيك عن المنكر وتبسمك في وجه اخيك صدقة واماطتك الحجر والشوك والعظم عن طريق الناس لك صدقة وهدايتك الرجل في ارض الضالة صدقة-

۳۹۵- ابوذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں سے اپنے بھائی کے ڈول میں (پانی) ڈالنا تیرے لئے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اسکا ثواب ہے بھلائی کا حکم کرنا اور برائی سے منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر، پتھر کانٹے وغیرہ) راستہ میں سے دور کرنا صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے-

ف ۱۲۸

۳۹۶- عن النبي صلى الله عليه وسلم من اماط اذى عن طريق المسلمين كتب له حسنة ومن تقبلت له حسنة دخل الجنة

۳۹۶- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستے سے ایذا کو دور کریگا اسکے لئے بھلائی لکھی جاویگی، جسکی ایک بھلائی بھی قبول کی جاوے وہ جنت میں داخل ہوگا

مف ۸۶

۳۹۷- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل لغصن شوك على ظهر طريق فقال لانحين هذا عن طريق المسلمين لا يؤذيهم فادخل الجنة

۳۹۷- ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے راستہ میں سڑک پر جھاڑ پڑے ہوئے دیکھے اور اپنے دل میں کہا کہ مسلمانوں کے راستے سے علیحدہ کردوں تاکہ انکو تکلیف نہو- وہ شخص جنت میں داخل ہوگا

ف ۳۲۰

قال النبي مر رجل بشوك في الطريق فقال لا ميطن هذا الشوك لا يضر رجلا مسلما فغفر له۔

رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص جا رہا تھا راستہ میں کانٹے پڑے ہوئے دیکھے اور یہ خیال کر کے انکو علیحدہ کر دیا کہ کسی مسلمان کو ان سے تکلیف نہ پہنچے پس اسی سے اسکی مغفرت ہو گئی

عن ابی ذر

۳۹۸۔ قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عرضت علی اعمال امتی حسنها وسیئها فوجدت فی محاسن اعمالها الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالها النخاعة فی المسجد لا تدفن

۳۹۸۔ ابوذر کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے اچھے برے اعمال پیش کئے گئے تو میں نے رستہ میں سے تکلیفات کے دور کرنیکو نیک اعمال میں پایا اور مسجد میں تھوکنا کا بلغم ڈالنے کو جو دفن نہ کیا گیا ہو برے اعمال میں پایا۔

ادب مفرد ۳۰۵

باب السلام

۳۹۹۔ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝

۳۹۹۔ اور جب تمکو کسی طرح پر سلام کیا جائے تو تم اسکے جواب میں اس سے بہتر طور پر سلام کرو یا کم سے کم ویسا ہی جواب دو۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

پارہ پنجم رکوع ۸

۴۰۰۔ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

۴۰۰۔ اور اے پیغمبر جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں جب تمہارے پاس آیا کریں تو تم کہا کرو

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

سورہ انعام آیت ۵۴

کرو اور) کہو کہ خدا کی طرف سے) تم کو سلامتی (کی خوشخبری ہو اور) تمہارے پروردگار نے (اپنے بندوں پر) مہربانی کرنا (خود) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ کوئی تم میں سے نادانستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کئے پیچھے توبہ اور (اپنی حالت کی) اصلاح کرلے تو خدا اسکو بخشدیگا کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے

۴۰۱ - فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ سورہ نور

۴۰۱ - تو جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں کو) سلام کیا کرو (سلام ایک) دعا ہے جو تم مسلمانوں کو) خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ یوں اللہ (اپنے) احکام تمہارے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو

احادیث

۴۰۲ - عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال افشوا السلام تسلموا

۴۰۲ - براء سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج دو سلامت رہو گے۔

۴۰۳ - عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لا تدخلوا الجنة حتی تومنوا ولا تومنوا حتی تحابوا الا ادلکم علی ما تحابون به قالوا بلی یا رسول اللہ قال

۴۰۳ - ابوہریرہ سے روایت ہے نبی اکرم صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں نہ جاؤ گے جب تک کہ مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ رکھو۔ کیا میں تمکو (صحابہ کو) ایسی چیز نہ بتا دوں جسکے سبب سے تم میں محبت پیدا ہو صحابہ نے

افشوا السلام بينكم

بشرنا

عرض کیا ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ سلام کو آپس میں رواج دو۔

۴۰۴ - قال رسول الله صلے الله عليه وسلم اعبدوا الرحمن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنان۔

۴۰۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو شہرت دو جنت میں داخل ہو گے۔

عن عبدالله بن عمر

۴۰۵ - يقول يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد والماشيان ايهما بدأ بالسلام فهو افضل۔

۴۰۵ - جابرؓ سے روایت ہے کہ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور پیدل چلنے والوں میں جو پہلے سلام کرے وہ افضل ہے۔

عن جابر

۴۰۶ - ان رسول الله صلے الله عليه وسلم قال لا يحل لمسلم ان يهجر اخاه فوق ثلاث ليال فيلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام

۴۰۶ - ابو ایوب کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین روز سے زیادہ کے لئے ترک کرے کہ آپس میں ملیں تو یہ اس سے منہ پھیر لے اور وہ اس سے، اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو پہلے سلام کرے۔

اوسط ۲۴

۴۰۷ - ان رجلا مر على رسول الله صلے الله عليه وسلم

۴۰۷ - ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں

وهو في مجلس فقال السلام عليكم
فقال عشر حسنات ثم مر رجل
آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله
فقال عشرون حسنة فمر رجل
آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله
وبركاته فقال ثلاثون حسنة
فقام رجل من المجلس ولم يسلم
فقال رسول الله صلى الله عليه و
سلم ما أوشك ما نسي صاحبكم
إذا جاء أحدكم المجلس فليسلم
فإن بدا له أن يجلس فليجلس
وإذا قام فليسلم ما الأولى أحق
من الآخرة۔

ادب السفر

۴۰۸ عن عمر قال كنت رديف أبي بكر
فيمر على قوم فيقول السلام عليكم
فيقولون السلام عليكم ورحمة الله
ويقول السلام عليكم ورحمة الله
فيقولون السلام عليكم ورحمة الله و
بركاته فقال أبو بكر فضلنا الناس
اليوم بزيادة كثيرة۔

تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کے پاس
سے گذرا اس نے کہا السلام علیکم آپ نے
فرمایا کہ اس کے لیے دس نیکیاں ہیں دوسرا
شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ
اللہ آپ نے فرمایا اس کے لئے بیس نیکیاں ہیں
اور شخص گذرا اس نے کہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ
وبرکاتہ آپ نے فرمایا کہ اس کے لئے تیس نیکیاں
ہیں۔ ایک شخص مجلس سے اٹھ گیا اور سلام
نہیں کیا رسول اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست
کیسا جلد بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص
محفل میں آئے تو اس کو ضروری ہے کہ سلام
کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور
جب وہاں سے اٹھے تو بھی سلام کرے
پہلا اسلام دوسرے سے احق نہیں ہے
۴۰۸ - عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
میں حضرت ابو بکر کی ہمراہ سوار تھا
وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے ۔ وہ
السلام علیکم کہتے تو لوگ السلام علیکم ورحمۃ
اللہ کہتے تھے اور وہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ
کہتے تو وہ لوگ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے تھے
حضرت ابو بکر نے کہا کہ آج لوگ فضیلت میں ہم سے بڑھ گئے

۴۰۹ - قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم ان السلام اسم من اسماء اللہ تعالے وضعہ اللہ فی الارض فافشوا السلام بینکم

عن انس ادب المفرد

۴۰۹ - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جسکو اللہ تعالےٰ نے زمین پر نازل فرمایا ہے پس تم سلام کو آپس میں رواج دو

۴۱۰ - عن النبی صلے اللہ علیہ وسلم حق المسلم علی المسلم خمس قیل وماھی قال اذا لقیتہ فسلم علیہ واذا دعاک فاجبہ واذا استنصحک فانصح لہ واذا عطس فحمد اللہ فشمتہ واذا مرض فعدہ واذا مات فاصحبہ۔

عن ابی ہریرہ

۴۱۰ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں عرض کیا گیا کہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس سے ملو سلام علیک کرو۔ اور جب تمکو دعوت دے تو اسے قبول کرو۔ اور جب تم سے نصیحت کا خواہشمند ہو تو اسے نصیحت کرو اور جب چھینک لے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اور جب بیمار ہو تو اسکی عیادت کرو اور جب مرے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔

۴۱۱ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیسلم الصغیر علی الکبیر والماشی علی القاعد والقلیل علی الکثیر

عن ابی ہریرہ

۴۱۱ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خورد بزرگ پر اور چلنے والا بیٹھے ہوئے پر اور قلیل کثیر پر سلام کریں

۴۱۲ - قال سمعت النبی صلے اللہ علیہ وسلم یقول لیسلم الراکب

۴۱۲ - عبد الرحمن سے روایت ہے کہ میں نے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

على الراجل ويسلم الراجل
على القاعد ويسلم القليل على
الكثير من اجاب السلام فهو له
ومن لم يجب فلا شئ عليه

ادب المفرد

فرماتے تھے کہ سوار پیدل پر سلام
کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے پر اور قلیل
کثیر پر۔ پس جو جواب دے اسکے لئے
اجر ہے اور جو جواب نہ دے اسپر
کچھ نہیں ہے

۴/۱۳ اذا جاء احدكم
المجلس فليسلم فان رجع فليسلم فان
الاخرى ليست باحق من الاولى

عن ابی ہریرہ

۴/۱۳ ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ جب
تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے تو اسکو سلام
کرنا چاہئے اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام
کرے مگر دوسرا پہلے سے احق نہیں ہے۔

۴/۱۴ ان رجلا قال یا رسول الله
صلعم ای الاسلام خیر قال تطعم
الطعام وتقرئ السلام على من
عرفت وعلى من لم تعرف

ادب مشکوٰۃ

۴/۱۴ عبداللہ ابن عمرو کہتے ہیں کہ ایک
شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ سے عرض کیا کہ یا
رسول اللہ صلعم کونسا اسلام بہتر ہے آپ نے
فرمایا کہ کھانا کھلانا ۔ اور واقفوں اور ناواقفوں
سے سلام علیک کرنا ۔

۴/۱۵ قال النبی صلى الله عليه
وسلم اذا دخلتم بیتا فسلموا
علی اهله واذا خرجتم فاودعوا
اهله السلام۔

مشکوه

۴/۱۵ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر
والوں سے سلام علیک کرو ۔ اور جب
واپس ہو تب بھی گھر والوں سے
سلام کرو۔

۴/۱۶ ان رسول الله صلى
الله عليه وسلم نهى عن الافنية

۴/۱۶ ابوہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں اور گذرگاہوں

والصعدات ان يجلس فيها فقال المسلمون لا نستطيعه ولا نطيقه قال اما لا فاعطوا حقها قالوا وما حقها قال غض البصر وارشاد ابن السبيل وتشميت العاطس اذا حمد الله ورد التحية

ادب المفرد

میں بیٹھنے سے منع فرمایا صحابہ نے عرض کیا کہ ہم اسکی استطاعت اور طاقت نہیں رکھتے آپ نے فرمایا کہ اگر اسکی قدرت نہیں رکھتے تو اسکا حق ادا کرو انہوں نے عرض کیا انکا حق کیا ہے آپ نے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے باز رکھنا مسافر کو رستہ بتانا چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو جواب میں یرحمک اللہ کہنا سلام کا جواب دینا

من لا یسلم علیہ

٤١٧ - قال لا تسلموا على شراب الخمر۔

٤١٧ - عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو

٤١٨ - ليس بينك وبين الفاسق حرمة

٤١٨ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں

ادب المفرد

التسليم على النائم

٤١٩ - قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يجيء من الليل

٤١٩ - مقداد بن اسود سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو

فیسلم تسلیما لایوقظ نائماو یسمع الیقظان
ادب المفرد عن المقداد

آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور سوتے ہوؤں کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا۔

کیف رد السلام

۴۲۶ - قال رجل السلام علیک یا رسول اللہ صلعم قال وعلیک السلام ورحمۃ اللہ

۴۲۶ - روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا السلام علیک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا وعلیک السلام ورحمۃ اللہ۔

۴۲۷ - قال لی ابی یا بنی اذا مربک الرجل فقال السلام علیکم فلا تقل وعلیک کانک تخصہ بذالک وحدہ فانہ لیس وحدہ ولکن قل السلام علیکم
(ادب المفرد عن معاویہ بن قرہ)

۴۲۷ - معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھ سے کہا کہ اے میرے فرزند جب کوئی آدمی تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب وعلیک بصیغہ واحد مت کہو گویا کہ تم اسکو مخصوص کرتے ہو بلکہ السلام علیکم بصیغہ جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۲۸ - ردوا السلام علی من کان یھودیا او نصرانیا او مجوسیا ذالک بان اللہ یقول۔ وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا (ادب المفرد۔ ابن عباس)

۴۲۸ - ابن عباس سے روایت ہے کہ یہود عیسائی پارسی کوئی ہو سب کے سلام کا جواب دینا چاہیے اسلئے کہ اللہ تعالے نے فرمایا ہے إِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا۔

۴۲۹ - قال التسليم تطوع و الرد فريضة (ادب المفرد عن الحسن)

۴۲۹ - حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سلام کرنا نفل ہے اور جواب دینا فرض ہے

من بخل بالسلام

۴۳۰ - قال ابخل الناس من بخل بالسلام وان اعجز الناس من عجز بالدعاء (ابوہریرہ - ادب المفرد)

۴۳۰ - ابوہریرہ سے روایت ہے کہ سب سے بخیل تر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں بخل کرے اور سب سے زیادہ عاجز وہ ہے جو دعا کرنے سے بھی عاجز ہو

باب السیئات

۴۳۱ - بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

۴۳۱ واقعی بات تو یہ ہے کہ جسنے پلے باندھی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں آگیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہینگے

سورہ بقرہ ۸۱

۴۳۲ - وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ

۴۳۲ - اور جو شخص کوئی برا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے (اپنا گناہ) بخشوائے تو پائیگا کہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو کوئی شخص کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اسکے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے

عَلٰی نَفْسِہٖ وَکَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ۝

اور اللہ (تو سب کا حال) جاننا اور ہر ایک کے مناسب حالت، حکم دینے والا ہے۔

سورہ نساء ع۱۱

۴۳۳ - قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۴۳۳ - (اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال چیز درجے میں) برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی چیز کی بہتایت تمکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے تو اے عقلمندو خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

سورہ مائدہ ع۱۳

۴۳۴ وَلَوْ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَیْرِ لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ۝

۴۳۴ - اور جسطرح لوگ فائدوں کے لئے جلدی کیا کرتے ہیں اگر اسیطرح خدا بھی (انکی برے اعمالیوں کی سزا میں) انکو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو انکی موت (کبھی کی) آچکی ہوتی اور ہم ان لوگونکو جنھیں (مرے پیچھے) ہمارے پاس آنیکا ذرا سا بھی کھٹکا نہیں چھوڑ رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکا کریں

سورہ یونس ایتہ ۱۱

۴۳۵ - وَالَّذِیْنَ کَسَبُوا السَّیِّاٰتِ جَزَآءُ سَیِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَاۤ اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا

۴۳۵ - اور جن لوگوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسی ہی (برائی) اور (اسکے علاوہ) اُن (کے مونھوں) پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ (کی مار) سے کوئی انکو بچانے والا نہیں (ان کے منہ ایسے کالے کلوٹے ہوں گے) کہ گویا شب تاریک (کی چادر کو پھاڑ کر اُس کے) ٹکڑے اُن کے مونہوں پر اُڑھا دئیے ہیں (یہی

خٰلِدُوْنَ ۝

ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ
رہینگے ۔

سورہ یونس ۱۰ / ۲۷

۶ ۳۴ ۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ۝ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ
مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ
الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ۝

۶ ۳۴ اور جو لوگ نافرمانی کرتے ہے
انکا ٹھکانا دوزخ ہوگا جب اُس سے نکلنا
چاہینگے اُنہیں لوٹائے جائینگے اور اُن سے
کہا جاوے گا کہ جس عذاب دوزخ کو تم
جھٹلاتے تھے ۔ اب اُسی کے مزے چکھو۔ اور
(قیامت کے) بڑے عذاب سے پہلے ہم
اُن (کفار مکہ) کو (ایک ایسے) عذاب کا مزہ
بھی ضرور چکھائینگے جو (اسی دنیا میں اُن پر)
عنقریب نازل ہوگا ۔ تاکہ یہ لوگ (ہماری
طرف) رجوع کریں ۔

سورہ سجدہ ۳۲ / ۲۰، ۲۱

۷ ۳۴ ۔ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا مَتَاعٌ ؗ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ
دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً
فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝

۷ ۳۴ بھائیو یہ دنیا کی زندگی (تو) بس
(چند روزہ) فائدے ہیں اور آخرت (جو ہے
تو) وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ۔ جو بُرے
کام کرتا ہے تو اُس کا ویسا ہی بدلہ ملیگا
اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت
مگر ہو ایمان دار تو یہ لوگ بہشت میں داخل
ہوں گے (اور) وہاں انکو بے حساب
روزی ملیگی ۔

سورہ مومن ۴۰ / ۳۹، ۴۰

۴۳۸ - وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ

سورہ شوریٰ ع ۳۰

۴۳۸ اور لوگو تم پر مصیبت پڑتی ہے تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا (تمہارے) بہت (سے قصوروں سے) درگذر کرتا ہے

۴۳۹ قال رسول اللہ صلعم اذا احسن احدکم اسلامہ وکل حسنۃ یعملھا تکتب لہ بعشر ۃ امثالھا الی سبعمائۃ ضعف وکل سیئۃ یعملھا تکتب بمثلھا حتی لقی اللہ۔

مشکوۃ عن ابی ہریرہ

۴۳۹ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ تم میں سے جب کسی کا اسلام ٹھیک ہوجاتا ہے تو جو نیکی کرتا ہے اسکا اجر دس گنے سے ۷ سو گنے تک لکھا جاتا ہے اور جو برائی کرتا ہے وہ اسیقدر لکھی جاتی ہے جتنی اسنے کی

۴۴۰ - قال رسول اللہ صلعم ان الرجل لیتکلم بالکلمۃ من الخیر مالم یعلم مبلغھا یکتب اللہ بھا رضوانہ الی یوم یلقاہ و ان الرجل لیتکلم بالکلمۃ من الشر مالم یعلم مبلغھا یکتب اللہ بھا علیہ سخطہ الی یوم یلقاہ

مشکوہ

۴۴۰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور اسکی خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ تعالے اس سے اپنی رضامندی قیامت تک کے لئے لکھ لیتا ہے اور آدمی بری بات کہتا ہے جسکی برائی سے پوری طرح واقف نہیں ہوتا اس سے اللہ تعالے کا غصہ قیامت تک لکھا جاتا ہے۔

۴۴۱ - کل امتی معافی الا المجاھرون

۴۴۱ - میری امت معاف ہوگی مگر جن لوگوں نے

اسلام کی خوبیاں - نہایت عمدہ کتاب ہے
قیمت ۱ر

حیات سر سید - مختصر سوانح عمری آنریبل سر سید احمد خان
مرحوم بانی مدرسۃ العلوم علیگڑھ ۸ر

ارکان اسلام ۱ر

آغاز اسلام - سوانح عمری حضرت رسول کرم ... ۲ر

کتب مصنفہ خان بہادر شمس العلماء مولوی محمد ذکاء اللہ

تاریخ مسلمانان کامل - مصنفہ مولوی ذکاء اللہ صاحب
[illegible] ہندوستان [illegible]
[illegible] تک کی قیمت ......

[illegible]

ترقی طبعیات کی ابجد - فن طبعیات کا بیان
علوم طبعیہ [illegible]

غرائب طبعیات کی ابجد
[illegible]

اہل یونان کی طبعیات کی تاریخ یعنی مفصل حال طبعیات یونانی ۸ر

اہل اسلام کی علوم طبعیہ کی تاریخ یعنی اہل اسلام کے علوم
طبعیہ کا بیان

سائنس و مذہب کی مجموعہ رسائل یعنی مذہب اور سائنس
کی مخالفت و موافقت کا بیان قیمت ۸ر

فرہنگ فرنگ کی تاریخ جس میں بیان کیا گیا ہے
کہ یورپ نے کس طرح ترقی کی ۱ر

صحیفۂ فطرت ۸ر

محاسن اخلاق ۸ر

محاسن [illegible] ۸ر

تقویم اللسان ۱ر

دیوان [illegible]

مجموعۂ نظم حالی [illegible]

دعوت اسلام [illegible]

الغزالی - امام غزالی علیہ الرحمۃ کی سوانح عمری ... ۸ر
[illegible]

[illegible]

سعید احمد فاروقی [illegible]